اسرائیلی بلڈوزر مغربی کنارے میں فلسطینی ریاست کی امیدوں کو روندنے میں مصروف! ص:02

ISSN 2977-3555

روزنامہ
صحافت
برمنگھم
باخبر، با اثر حقیقتوں کا پیام بر
www.sahafat.in/uk
Birmingham Edition U.K.

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.03, Issue No.87 , Saturday 04 October, 2025, 8 Pages

جلد نمبر(۳)، شمارہ نمبر(۸۷)، بروز ہفتہ، ۴/ اکتوبر، ۲۰۲۵ء، ۱۱/ ربیع الثانی ۱۴۴۷، ۸ صفحات

اسرائیل نے آخری کشتی کو بھی روک دیا، دُنیا بھر میں احتجاجی مظاہرے

اب تک اسرائیلی فوج نے 50 کشتیوں میں سوار تقریباً 450 سے زائد سماجی کارکنوں کو گرفتار کرلیا ہے، ڈی پورٹ کرنے کی تیاریاں

کوالالمپور، امریکہ، پیرس سے روم تک فلسطین کے حق میں مظاہرے، گلوبل صمود فلوٹیلا پر اسرائیلی حملے کی مذمت

یروشلم: (ایجنسی) اسرائیلی فورسز نے جمعہ کے روز جنگ سے تباہ حال غزہ کی اسرائیل کی سمندری ناکہ بندی کو توڑنے کی کوشش کرنے والے گلوبل صمود فلوٹیلا کی آخری کشتی کو بھی روک دیا۔ اب تک اسرائیلی فوج نے 50 کشتیوں میں سوار تقریباً 450 سماجی کارکنوں کو گرفتار بھی کیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق تحویل میں لی گئی کشتیوں کو اشدود بندرگاہ منتقل کردیا گیا ہے، جہاں سے سماجی کارکنوں کو یورپ ڈی پورٹ کیا جائے گا۔ اسرائیل کی اس کارروائی کے خلاف دنیا کے مختلف شہروں میں احتجاج مظاہرے جاری ہیں۔ نتن یاہو حکومت میں شامل ایک انتہائی دائیں بازو کے اسرائیل کے قومی سلامتی کے وزیر اِیتمار بن گویر نے زیر حراست فلوٹیلا کارکنوں کا سامنا کیا اور ان کے امدادی اقدام کا مذاق اڑایا۔ اس نے ایک وائرل ویڈیو میں سماجی کارکنوں پر "دہشت گردی" کی حمایت کا الزام لگایا۔ فوٹیج میں کارکنان کو فرش پر ٹانگیں لگائے بیٹھے ہوئے دیکھا جاسکتا ہے جب کہ بین گویر کھڑے ہو کر اپنے الزامات پیش کر رہا ہے۔ ایک شخص کو "آزاد فلسطین" کا نعرہ لگاتے ہوئے سنا گیا ہے لیکن فوٹیج سے فوری طور پر یہ واضح نہیں ہوسکا کہ وہ کون تھا۔ آخری کشتی، میرینیٹ، باقی کشتیوں کے پیچھے چل رہی تھی اور جمعہ کے اوائل میں فلسطینی سرزمین کی طرف روانہ ہو رہی تھی، جس کے ایک دن بعد اسرائیلی بحریہ نے گلوبل صمود فلوٹیلا میں 41 دیگر کشتیوں پر دھاوا بول دیا اور کارکنوں کو حراست میں لے لیا۔ اسرائیل کا کہنا ہے کہ ان سماجی کارکنوں کو ملک بدر کردیا جائے گا۔

میرینیٹ سے لائیو اسٹریم نے اس لمحے کو دکھایا جب اسرائیلی فوجی جہاز میں سوار ہوئے۔ غزہ کے لیے انسانی امداد کی علامتی رقم لے جانے والا فلوٹیلا فلسطینی سرزمین کی اسرائیل کی ناکہ بندی کو توڑنے کی اب تک کی سب سے بڑی کوشش تھی۔ اسرائیل کی مداخلت بدھ کی رات سے شروع ہوئی اور جمعرات تک جاری رہی۔

فلوٹیلا کشتیوں کی روکے جانے اور کارکنوں کی گرفتاری نے لاطینی امریکہ سے لے کر ایشیا تک تمام براعظموں میں مظاہروں کو جنم دیا ہے۔ یورپ میں، جمعرات کے آخر میں میڈرڈ کے ساتھ ساتھ ہسپانوی شہر بارسلونا میں بھی دسیوں ہزار لوگ سڑکوں ... میں وزیر خارجہ سائمن ہیرس نے آج اعلیٰ سطحی اجلاس طلب کیا جس میں فلوٹیلا سے متعلق تازہ صورتحال کا جائزہ لیا گیا۔ ہیرس نے کہا کہ آئرلینڈ کے شہریوں کی سلامتی اور بہبود حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ واضح رہے کہ تقریباً 22 آئرش کارکن فلوٹیلا میں شریک ہیں۔ یونان میں دارالحکومت ایتھنز کی بندرگاہ پیراوس کے مزدوروں نے 24 گھنٹے کی ہڑتال کی جس کا مقصد قابض اسرائیلی حملے کی مذمت کرنا تھا۔ اسی دوران اٹلی میں آج عام ہڑتال کی گئی جو عوامی اور نجی

اسلام آباد پریس کلب پر پولیس کا دھاوا، صحافیوں پر وحشیانہ تشدد

پاک مقبوضہ کشمیر کی آوازیں دبانے کی کوشش کے خلاف ملک گیر احتجاج کا اعلان

فضل حسن

اسلام آباد: اسلام آباد نیشنل پریس کلب اسلام آباد پر بدھ کو ہونے والی پولیس کارروائی میں صحافیوں اور پریس کلب کے عملے پر شدید تشدد کیا گیا۔ پولیس نے پاک مقبوضہ کشمیر سے وابستہ احتجاجی مظاہرین کو منتشر کرنے کے بہانے پریس کلب کے احاطے میں زبردستی داخل ہو کر لاٹھی چارج کیا، کیمروں اور موبائل فونز کو توڑا اور متعدد صحافیوں کو زخمی کیا۔ واقعے کے دوران پریس کلب کے کیفے ٹیریا اور دفاتر میں توڑ پھوڑ ہوئی اور کئی صحافی و عملہ موقع پر طبی امداد کے لئے منتقل کیے گئے یا حراست میں لیے گئے۔ صحافتی تنظیموں، نیشنل پریس کلب اور انسانی حقوق کی تنظیموں نے اس حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کی اور ذمہ داروں کے خلاف فوری، شفاف اور موثر کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے واقعے کی انکوائری کا حکم دیا ہے، تاہم صحافتی حلقوں میں خدشات بڑھ گئے ہیں کہ یہ کارروائی آزادیٔ صحافت اور عوامی رائے تک رسائی پر براہِ راست حملہ ہے۔

حکام کی اس کارروائی سے واضح پیغام ملتا ہے کہ ریاستی فورسز پاک مقبوضہ کشمیر کی عوام کی آواز کو دبانے کی بھرپور کوشش کر رہی ہیں تاکہ احتجاجی لہر کو پھیلنے سے روکا جاسکے۔ تاہم اسی واقعے نے ایک متضاد اور طاقتور اشارہ بھی دیا ہے۔ پاک مقبوضہ کشمیر کی عوام کی آوازیں اب خاموش نہیں رہیں گی وہ اپنی شکایات اور ہم آہنگ مطالبات کو کھل کر سامنے لارہی ہیں، اور یہ لہر مزید زور پکڑ سکتی ہے۔

پروفیشنل فیڈریشن آف جرنلسٹس (پی ایف یو جے) علاقائی و مقامی صحافتی انجمنوں اور نیشنل پریس کلب نے واقعے کی شدید مذمت کرتے ہوئے اعلان کیا ہے کہ پاکستان بھر میں کل ملک گیر احتجاج کیا جائے گا۔ ان کا کہنا ہے کہ پریس کلب صحافیوں کا گھر ہے اور اس پر حملہ آزادیٔ اظہار اور صحافتی آزادی کے خلاف سنگین واردات ہے، جسے ہر لحاظ سے فوری ایکشن کی ضرورت ہے۔

صحافتی تنظیموں نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ آزادیٔ اظہار اور حقِ رائے دہی کے دفاع میں ان مظاہروں میں شریک ہوں اور یکجہتی کا پیغام دیں۔ ماہرین اور صحافتی حلقوں کا کہنا ہے کہ اگر حکومت و قانون نافذ کرنے والے ادارے واقعے کی شفاف تفتیش اور مجرموں کے خلاف موثر کارروائی نہیں کرتے تو اس کا نتیجہ ملک میں صحافتی اقدار کی مزید تنزلی، عوامی بے اطمینانی اور احتجاجی لہر میں اضافہ ہوسکتا ہے۔ دوسری طرف، صحافیوں اور عوامی حلقوں کی منظم مزاحمت اس بات کا ثبوت ہے کہ اب عوامی آوازیں دبائی نہیں جاسکتیں اور وہ ملکی سطح پر سننے میں آرہی ہیں۔

قیدیوں کی رہائی کے لیے ٹرمپ کا قابض اسرائیل سے غزہ پر فوری بمباری روکنے کا مطالبہ

نیویارک: امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے قابض اسرائیل سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ غزہ پر بمباری فوراً بند کرے تاکہ قابض اسرائیلی قیدیوں کو محفوظ اور تیزی سے نکالنے کی راہ ہموار ہوسکے۔ ٹرمپ نے حماس کی جانب سے اپنے پیش کردہ منصوبے کے جواب پر پہلی بار تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ حماس کا بیان اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ وہ ایک مستقل اور دیرپا امن تک پہنچنے کے لیے تیار ہے۔

انہوں نے کہا کہ موجودہ حالات کسی بھی رہائی کی کارروائی کے لیے نہایت خطرناک ہیں تاہم متعلقہ فریقین پہلے ہی ایسے نکات پر گفتگو کر رہے ہیں جن پر اتفاق رائے ضروری ہے۔

ٹرمپ نے مزید کہا کہ یہ معاملہ صرف غزہ تک محدود نہیں بلکہ پورے مشرق وسطیٰ میں ایک دیرینہ امن کے قیام سے جڑا ہوا ہے۔ قابض اسرائیل نے ان مطالبات پر فی الحال کوئی ردعمل ظاہر نہیں کیا۔ اس سے قبل ٹرمپ نے حماس کے اس بیان کو اپنے "ٹروتھ سوشل" پلیٹ فارم پر شائع کیا تھا جس میں تحریک نے منصوبے پر اپنا موقف واضح کیا۔ یاد رہے کہ جمعہ کی شام حماس نے اعلان کیا تھا کہ وہ قابض اسرائیل کے تمام قیدیوں کو، چاہے زندہ ہوں یا ان کی لاشیں، صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے مجوزہ تبادلے کے فارمولے کے تحت رہا کرنے پر آمادہ ہے۔ اس کے ساتھ ہی جنگ کے فوری خاتمے اور غزہ سے قابض اسرائیل کے مکمل انخلا کے لیے حالات فراہم کیے جائیں۔

حماس نے اپنے بیان میں کہا کہ اس نے صدر امریکہ ڈونلڈ ٹرمپ کے منصوبے پر اپنا باضابطہ جواب تفصیلی مشاورت کے بعد دیا ہے۔ یہ مشاورت حماس کی تنظیمی قیادت، فلسطینی قوتوں اور جماعتوں، ثالثوں اور دوست ممالک کے ساتھ طویل غور و فکر کے بعد مکمل کی گئی۔ حماس نے کہا کہ وہ ثالثوں کے ذریعے فوری مذاکرات میں داخل ہونے کے لیے تیار ہے تاکہ اس منصوبے کی باریک تفصیلات پر بات چیت ہوسکے۔

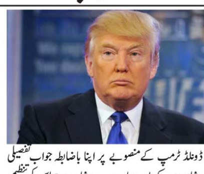

حماس نے عرب، اسلامی اور عالمی سطح پر کی جانے والی تمام کوششوں کے ساتھ ساتھ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی ان کوششوں کی بھی تعریف کی جو غزہ پر جنگ بند کرانے، قیدیوں کے تبادلے، فوری امداد کی ترسیل، غزہ کے قبضے کو مسترد کرنے اور فلسطینی عوام کی جبری بے دخلی کو روکنے کے لیے کی جارہی ہیں۔

حماس نے ایک بار پھر اپنے اس موقف کی تجدید کی کہ وہ غزہ کی انتظامیہ کو ایک غیر جانبدار فلسطینی اتھارٹی یعنی ٹیکنوکریٹس کے سپرد کرنے پر تیار ہے جو فلسطینی قومی اتفاق رائے اور عرب و اسلامی حمایت پر مبنی ہو۔

قابض اسرائیل کے وحشیانہ مظالم نے غزہ میں نئی تباہ کن نقل مکانی کو جنم دیا ہے: ایمنسٹی

غزہ: ایمنسٹی انٹرنیشنل نے جمعہ کے روز اپنے بیان میں کہا کہ قابض اسرائیل کی طرف سے غزہ شہر پر وحشیانہ اور شدت اختیار کرتی جارحیت نے زبردستی اجتماعی ہجرت کے ایک نئے اور تباہ کن مرحلے کو جنم دیا ہے۔ ادھر اقوام متحدہ کے دفتر برائے انسانی حقوق کے سربراہ نے الجزیرہ کو بتایا کہ غزہ شہر کی تقریباً نصف آبادی کو جنوبی غزہ کی طرف دھکیل دیا گیا ہے جبکہ وسطی اور جنوبی علاقوں میں بھی پناہ گزینوں کے ٹھکانوں پر قابض فوج کی بمباری جاری ہے۔ ایمنسٹی نے واضح کیا کہ جنوبی غزہ میں پناہ گزینوں کے مقامات پانی، خوراک، طبی سہولیات اور بنیادی ڈھانچے سے یکسر محروم ہیں جس کے باعث لاکھوں شہری موت کے شکنجے میں پھنسے ہوئے ہیں۔ تنظیم نے کہا کہ غزہ شہر اور شمالی غزہ میں اب بھی لاکھوں فلسطینی قابض فوج کے شدید فضائی اور زمینی حملوں کے نیچے محصور ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ آٹھ اگست کو صہیونی حکومت نے وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کی تجویز کردہ اس منصوبے کی منظوری دی تھی جس کے تحت عالمی فوجداری عدالت کو مطلوب یہ جنگی مجرم غزہ پر دوبارہ بتدریج قبضے کا منصوبہ آگے بڑھا رہا ہے۔ اس منصوبے کا آغاز غزہ شہر سے کیا گیا جہاں تقریباً دس لاکھ فلسطینی بستے ہیں۔ صرف تین دن بعد ہی قابض اسرائیلی فوج نے غزہ شہر پر ہمہ گیر فوجی یلغار کی جس میں گھروں، رہائشی عمارتوں، پناہ گزینوں کے خیموں، ہسپتالوں کو نشانہ بنایا گیا اور اندرونی علاقوں میں زمینی دراندازیاں کی گئیں جس سے بڑے پیمانے پر شہریوں کی نقل مکانی ہوئی۔ یاد رہے کہ سات اکتوبر سنہ 2023ء سے قابض اسرائیل امریکہ کی آشیر باد کے ساتھ غزہ میں کھلی نسل کشی کر رہا ہے جس کے نتیجے میں اب تک 66 ہزار 288 فلسطینی شہید اور 1 لاکھ 69 ہزار 165 زخمی ہوچکے ہیں جن میں اکثریت خواتین اور بچوں کی ہے جبکہ مسلط کردہ قحط نے 455 فلسطینیوں کو نگل لیا ہے جن میں 151 معصوم بچے شامل ہیں۔

اسرائیلی فورسز کے غزہ بھر میں حملے جاری، مزید 77 فلسطینی شہید

قابض فوج پہلے لوگوں کو نکلنے کا حکم دیتی ہے اور پھر ہیلی کاپٹرز، ڈرونز اور ٹینکوں کے ذریعے انہیں نشانہ بناتی ہے، جس سے مزید 'افراتفری اور خوف' پھیلتا ہے: میڈیا

غزہ، (ایجنسیاں): اسرائیل کی جانب سے عالمی دباؤ اور انسانی حقوق کے مطالبات کو نظر انداز کرتے ہوئے غزہ پر وحشیانہ بمباری کا سلسلہ جاری ہے، جس کے نتیجے میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران مزید 77 فلسطینی شہید ہو گئے۔ شہدا میں 13 وہ افراد بھی شامل ہیں جو بھوک، قحط اور امداد کے حصول کی کوشش میں تھے۔ فلسطینی وزارت صحت کے مطابق اب تک اسرائیلی حملوں میں شہدا کی تعداد 66 ہزار 225 جبکہ زخمیوں کی تعداد ایک لاکھ 68 ہزار 938 ہو چکی ہے۔ مسلسل بمباری کے باعث طبی عملے کو شدید مشکلات کا سامنا ہے اور اسپتالوں تک رسائی ممکن نہیں رہی۔ عالمی ادارے بھی اب اس بگڑتی ہوئی صورتحال کے آگے بے بس دکھائی دے رہے ہیں۔ ریڈکراس کی بین الاقوامی کمیٹی نے غزہ شہر میں اپنی تمام سرگرمیاں عارضی طور پر معطل کردی ہیں اور عملے کو منتقل کرنے کا اعلان کیا ہے۔ اس سے قبل 'ڈاکٹرز ود آؤٹ بارڈرز' بھی غزہ میں اپنا کام بند کر چکی ہے۔ قطری نشریاتی ادارے 'الجزیرہ' کی رپورٹ کے مطابق قابض افواج نے غزہ شہر پر مسلسل بمباری سے علاقے کو ملبے کا ڈھیر بنا دیا ہے، روزانہ درجنوں افراد شہید ہو رہے ہیں، بے شمار رہائشی عمارتیں اور اسکول تباہ ہو چکے ہیں، ہزاروں فلسطینیوں کو جنوب کی جانب ہجرت پر مجبور کیا گیا ہے، جہاں راستے میں بھی اُن پر حملے کیے جاتے ہیں۔ ساحلی سڑک 'الرشید' سے رپورٹنگ کرتے ہوئے الجزیرہ کے نمائندے ہانی محمود نے بتایا کہ اسرائیلی فوج پہلے لوگوں کو نکلنے کا حکم دیتی ہے اور پھر ہیلی کاپٹرز، ڈرونز اور ٹینکوں کے ذریعے انہیں نشانہ بناتی ہے، جس سے مزید 'افراتفری اور خوف' پھیلتا ہے۔ طبی ذرائع کے مطابق غزہ میں انصار کے علاقے میں اسرائیلی ڈرون حملے کے دوران ایک بچہ شہید ہوا، مرکزی غزہ پٹی میں اسرائیلی اسنائپرز سے 9 افراد کو شہید اور 13 کو زخمی کیا۔ البریج پناہ گزین کیمپ میں ایک گھر پر ڈرون حملے کے دوران فلسطینی جوڑے شہید ہو گیا، دیر البلح کے جنوب میں ایک اور ڈرون حملے میں ایک فلسطینی شہید اور 10 سے زائد زخمی ہوئے۔ خان یونس میں اسرائیلی ڈرون نے الاقصیٰ یونیورسٹی کے کیمپس میں بے گھر افراد کے خیمے کو نشانہ بنایا، جس سے 8 افراد زخمی ہوئے۔ اگرچہ اسرائیل کی جانب سے غزہ شہر پر وحشیانہ بمباری شہریوں کو جنوب کی طرف نکلنے پر مجبور کر رہی ہے، تاہم پھر بھی کچھ لوگ خطرہ مول لیتے ہوئے شمال کی طرف واپس لوٹنے پر مجبور ہیں، ہزاروں فلسطینی اس خطرناک راستے پر شمال سے جنوب کی طرف ہجرت پر مجبور ہوئے ہیں۔

صہیونی وزیر دفاع کا آخری الٹی میٹم

ادھر اسرائیلی وزیر دفاع یواف گیلنٹ کے بعد وزیر دفاع اسرائیل کاٹز نے بھی غزہ کے شہریوں کو آخری وارننگ جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ تمام رہائشی فوری طور پر شہر چھوڑ کر جنوبی غزہ منتقل ہو جائیں، بصورتِ دیگر انہیں دہشت گرد یا ان کے حامی تصور کیا جائے گا۔ اس اعلان کے بعد غزہ شہر میں خوف کی نئی لہر دوڑ گئی ہے اور قحط، بدامنی اور بمباری کے درمیان ایک اور نقل مکانی کا بحران پیدا ہو چکا ہے۔ رپورٹس کے مطابق، پچھلے ایک ماہ کے دوران غزہ شہر سے تقریباً 4 لاکھ فلسطینی اپنا گھر بار چھوڑنے پر مجبور ہو چکے ہیں۔

امریکی ڈاکٹروں کا ٹرمپ کو خط: اسرائیل کی حمایت بند کی جائے

واشنگٹن، (ایجنسی) امریکہ کے 100 سے زائد ڈاکٹروں نے صدر ٹرمپ سے مطالبہ کیا ہے کہ علاقے کے خلاف حملوں میں اسرائیل کی حمایت بند کی جائے۔ خبروں کے مطابق امریکہ کے 152 ڈاکٹروں نے جنھوں نے گزشتہ تقریباً دو برس کے دوران رضا کارانہ طور پر غزہ میں خدمات انجام دی ہیں، ٹرمپ کے نام اپنے خط میں لکھا ہے کہ غزہ کو ختم اور برباد کردینے کی جنگ میں اسرائیل کی فوجی، اقتصادی اور سفارتی حمایت فوری طور پر بند کردی جائے۔ ڈاکٹروں نے صیہونی حکومت کی حمایت بند کرنے کو صحیح اقدام قرار دیا ہے اور لکھا کہ امریکی اور بین الاقوامی قوانین کے مطابق یہ کام ضروری ہے۔

ٹرمپ کی پالیسیز سے امریکہ سائنس میں عالمی برتری کھو سکتا ہے، نوبل حکام کا انتباہ

اسٹاک ہوم، (ایجنسی): نوبل انعام دینے والے سوئیڈش حکام نے خبردار کیا ہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے سائنس اور تحقیق کے شعبے میں کٹوتیاں امریکہ کی عالمی سائنسی برتری کو خطرے میں ڈال سکتی ہیں۔ رپورٹ کے مطابق ٹرمپ انتظامیہ نے اربوں ڈالر کی فنڈنگ ختم کی ہے، جامعات کی تعلیمی آزادی پر دباؤ ڈالا ہے اور ہزاروں سائنس دانوں کو نوکریوں سے نکالا گیا ہے۔ صرف رواں سال کے آغاز سے اب تک امریکی نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ہیلتھ نے 2,100 تحقیقاتی منصوبے ختم کردیے ہیں جن کی مالیت تقریباً 9.5 ارب ڈالر ہے۔ نوبل کمیٹی کے حکام کا کہنا ہے کہ امریکا طویل عرصے سے دنیا کا سب سے بڑا سائنسی مرکز رہا ہے لیکن اس کٹوتی سے پوری نئی نسل تحقیق کے شعبے سے دور ہوسکتی ہے۔ انکا کہنا تھا کہ اگر یہ رجحان جاری رہا تو عالمی سطح پر بھی تحقیق پر منفی اثرات مرتب ہوں گے اور سائنسدان یورپ یا چین جیسے ممالک کا رخ کر سکتے ہیں۔ حکام نے متنبہ کیا ہے کہ یہ صورتحال 'ناقابلِ تلافی نقصان' کا باعث بن سکتی ہے۔

حکومتی شٹ ڈاؤن، ٹرمپ انتظامیہ نے ڈیموکریٹس ریاستوں کے ترقیاتی فنڈز منجمد کردیے

کیپٹل ہل اور کانگریس لائبریری بھی عوام کے لیے بند کردی گئی ہیں

واشنگٹن، (ایجنسیاں): امریکہ میں جاری حکومتی شٹ ڈاؤن کے دوران صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ نے ڈیموکریٹک اکثریتی ریاستوں کے لیے مختص 26 ارب ڈالر کے ترقیاتی فنڈز منجمد کر دیے ہیں، جس سے سیاسی ہلچل مزید بڑھ گئی ہے۔ منجمد کیے گئے فنڈز میں سب سے بڑا حصہ نیویارک کے انفراسٹرکچر منصوبوں کے لیے مختص 18 ارب ڈالر پر مشتمل ہے۔ جب کہ بقیہ 8 ارب ڈالر کے گرین انرجی منصوبے کیلیفورنیا، الینوائے اور دیگر 14 ڈیموکریٹک ریاستوں میں جاری تھے جنہیں اچانک روک دیا گیا ہے۔ ٹرمپ انتظامیہ کا مؤقف ہے کہ یہ فنڈز غیر ضروری اخراجات کے زمرے میں آتے ہیں اور شٹ ڈاؤن کے دوران مالیاتی نظم و ضبط ضروری ہے۔ تاہم ڈیموکریٹک رہنماؤں نے اس فیصلے کو شدید تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا ہے کہ یہ اقدام کھلا سیاسی انتقام ہے جس کا مقصد اپوزیشن ریاستوں کے ترقیاتی منصوبوں کو سبوتاژ کرنا ہے۔ سیاسی مبصرین کا کہنا ہے کہ اس فیصلے سے نہ صرف نیویارک جیسے بڑے شہروں میں ٹرانسپورٹ کے منصوبے متاثر ہوں گے بلکہ گرین انرجی پروگرامز کی معطلی سے ماحولیات، توانائی اصلاحات اور روزگار کے ہزاروں مواقع کو بھی خطرہ لاحق ہوگیا ہے۔ واضح رہے کہ امریکا میں بجٹ بل کی منظوری نہ ہونے کے باعث حکومت کا کام معطل ہو چکا ہے۔ ناسا سمیت متعدد وفاقی ادارے بند ہو چکے ہیں جبکہ تقریباً ساڑھے 7 لاکھ وفاقی ملازمین کو جبری رخصت پر بھیج دیا گیا ہے۔ کیپٹل ہل اور کانگریس لائبریری بھی عوام کے لیے بند کردی گئی ہیں جس سے شٹ ڈاؤن کا بحران مزید سنگین ہوتا جارہا ہے۔

آزاد فلسطینی ریاست کے قیام تک ہتھیار نہیں چھوڑیں گے، حماس کا دوٹوک اعلان

غزہ، (ایجنسی): فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس نے واضح اعلان کیا ہے کہ وہ آزاد اور خودمختار فلسطینی ریاست کے قیام تک ہتھیار نہیں ڈالے گی۔ حماس کے سیاسی بیورو کے رکن محمد نزال نے انٹرویو میں کہا کہ اسرائیل کا یہ مطالبہ ناقابلِ قبول ہے کہ حماس فلسطینی ریاست بننے سے پہلے غیر مسلح ہوجائے۔ انہوں نے کہا کہ دنیا کی کسی بھی آزادی کی تحریک نے آزادی سے پہلے اپنے ہتھیار نہیں چھوڑے، چاہے وہ جنوبی افریقہ، افغانستان، ویتنام، الجزائر یا آئرلینڈ ہو۔ محمد نزال کا کہنا تھا کہ حماس صرف اسی وقت غیر مسلح ہوگی جب ایک آزاد فلسطینی ریاست قائم ہوگی۔ انہوں نے مزید بتایا کہ تنظیم امریکی صدر کے غزہ پلان پر غور کر رہی ہے اور جلد ہی اپنا مؤقف باضابطہ طور پر پیش کرے گی۔ یاد رہے امریکی صدر ٹرمپ نے حال ہی میں 20 نکاتی منصوبہ پیش کیا ہے جس میں فوری جنگ بندی، یرغمالیوں اور قیدیوں کا تبادلہ، اسرائیلی فوج کا مرحلہ وار انخلا، حماس کا غیر مسلح ہونا اور ایک عبوری حکومت کا قیام شامل ہے۔ ٹرمپ نے حماس کو اس منصوبے پر جواب دینے کیلئے 3 سے 4 دن کی مہلت بھی دی ہے۔

امریکہ میں حکومتی شٹ ڈاؤن کا مزید بحران شدید

ٹرمپ انتظامیہ نے ڈیموکریٹس ریاستوں کے ترقیاتی فنڈز منجمد کردیے، کیپٹل ہل اور کانگریس لائبریری بھی عوام کیلئے بند

واشنگٹن، (ایجنسیاں): امریکہ میں جاری حکومتی شٹ ڈاؤن کے دوران صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ نے ڈیموکریٹک اکثریتی ریاستوں کے لیے مختص 26 ارب ڈالر کے ترقیاتی فنڈز منجمد کردیے ہیں، جس سے سیاسی ہلچل مزید بڑھ گئی ہے۔ منجمد کیے گئے فنڈز میں سب سے بڑا حصہ نیویارک کے انفراسٹرکچر منصوبوں کے لیے مختص 18 ارب ڈالر پر مشتمل ہے۔ جب کہ بقیہ 8 ارب ڈالر کے گرین انرجی منصوبے کیلیفورنیا، الینوائے اور دیگر 14 ڈیموکریٹک ریاستوں میں جاری تھے جنہیں اچانک روک دیا گیا ہے۔ ٹرمپ انتظامیہ کا مؤقف ہے کہ یہ فنڈز غیر ضروری اخراجات کے زمرے میں آتے ہیں اور شٹ ڈاؤن کے دوران مالیاتی نظم و ضبط ضروری ہے۔ تاہم ڈیموکریٹک رہنماؤں نے اس فیصلے کو شدید تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا ہے کہ یہ اقدام کھلا سیاسی انتقام ہے جس کا مقصد اپوزیشن ریاستوں کے ترقیاتی منصوبوں کو سبوتاژ کرنا ہے۔ سیاسی مبصرین کا کہنا ہے کہ اس فیصلے سے نہ صرف نیویارک جیسے بڑے شہروں میں ٹرانسپورٹ کے منصوبے متاثر ہوں گے بلکہ گرین انرجی پروگرامز کی معطلی سے ماحولیات، توانائی اصلاحات اور روزگار کے ہزاروں مواقع کو بھی خطرہ لاحق ہوگیا ہے۔

واضح رہے کہ امریکہ میں بجٹ بل کی منظوری نہ ہونے کے باعث حکومت کا کام معطل ہو چکا ہے۔ ناسا سمیت متعدد وفاقی ادارے بند ہو چکے ہیں جبکہ تقریباً ساڑھے 7 لاکھ وفاقی ملازمین کو جبری رخصت پر بھیج دیا گیا ہے۔ کیپٹل ہل اور کانگریس لائبریری بھی عوام کے لیے بند کر دی گئی ہیں جس سے شٹ ڈاؤن کا بحران مزید سنگین ہوتا جارہا ہے۔

'3 ہزار سال پرانا مسئلہ حل ہوگا؟' ٹرمپ کا غزہ امن منصوبے پر بڑا دعویٰ

واشنگٹن، (ایجنسیاں): امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ غزہ میں مکمل امن قائم کرنا ایک "حیرت انگیز کامیابی" ہوگی۔ امریکی میڈیا کو دیے گئے ایک انٹرویو میں ٹرمپ نے مشرق وسطیٰ کے تنازع کو ہزاروں سال پرانا مسئلہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ ایسا لگتا ہے کہ تقریباً 3 ہزار سال بعد یہ مسئلہ حل ہوسکتا ہے۔ ٹرمپ کا کہنا تھا کہ ہمارا مقصد صرف غزہ میں امن نہیں بلکہ پورے خطے میں مکمل امن قائم کرنا ہے، اور اگر یہ ممکن ہوا تو یہ ایک تاریخی کامیابی ہوگی۔ وائٹ ہاؤس کی ترجمان کیرولین لیوٹ نے کہا کہ صدر ٹرمپ غزہ امن منصوبے پر حماس کے ردعمل کے لیے "سرخ لکیر" کھینچیں گے۔

فلپینس میں شدید زلزلے سے 68 افراد ہلاک، زخمیوں کی تعداد 559 ہوگئی

منیلا، (یو این آئی) قدرتی آفات کے خطرے کو کم کرنے اور اس بندوبست سے متعلق قومی کونسل (این ڈی آر آر ایم سی) کی طرف سے جاری کردہ تازہ ترین اعداد و شمار کے مطابق، وسطی فلپینس میں منگل کے روز آنے والے 6.9 شدت کے زلزلے میں ہلاکتوں کی تعداد 72 سے کم ہو کر 68 ہوگئی ہے اور زخمیوں کی تعداد 559 ہوگئی ہے۔ این ڈی آر آر ایم سی کے عمل درآمد کرنے والے ادارے آفس آف سول ڈیفنس (او سی ڈی) نے کہا ہے کہ تازہ ترین ہلاکتوں کی تعداد محکمۂ داخلہ اور مقامی حکومت کے مینجمنٹ آف دی ڈیڈ اینڈ مسنگ (ایم ڈی ایم) کلسٹر پر مبنی ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ تعداد میں اضافہ یا کمی ہوسکتی ہے کیونکہ ایم ڈی ایم کی توثیق جاری ہے۔ این ڈی آر آر ایم سی نے بتایا کہ بوگو شہر میں اس کے مرکز کے ساتھ صوبہ سیبو میں آنے والے اتلی، سمندری زلزلے نے 80,595 کنبوں یا 366,360 افراد کو بھی متاثر کیا ہے۔

ترکیہ نے موساد کیلئے کام کرنے کے الزام میں ایک جاسوس حراست میں

ملزم نے استنبول میں صہیونی کارکن کی درخواست پر ایک فلسطینی کارکن کی نگرانی کرنے کا اعتراف کیا: ایجنسی

انقرہ، (ایجنسی) ترکیہ نے اسرائیل کی قومی انٹیلی جنس ایجنسی موساد کیلئے کام کرنے کے الزام میں ایک نجی جاسوس کو حراست میں لیا ہے۔ سیکیورٹی حکام کے مطابق مشتبہ شخص کو استنبول میں پراسیکیوٹرز اور پولیس کیساتھ مشترکہ کارروائی کے دوران حراست میں لیا گیا ہے۔ ٹی آر ٹی کے مطابق ترکیہ کی قومی خفیہ ایجنسی نے کہا کہ مشتبہ شخص، جس کی شناخت سرکان چیچک کے نام سے ہوئی ہے اس کو میٹرون ایکٹیویٹی کے کوڈ نام کے حامل آپریشن کے دوران حراست میں لیا گیا تھا۔ سیکیورٹی حکام کا کہنا ہے کہ وہ موساد کے لیے کام کررہا تھا اور اسرائیل کے آن لائن آپریشن سینٹر کے رکن فیصل رشید سے رابطے میں تھا۔ چیچک نے مبینہ طور پر استنبول میں رشید کی درخواست پر ایک فلسطینی کارکن کی نگرانی کرنے کا اعتراف کیا جو اسرائیل کی مشرق وسطیٰ کی پالیسیوں کی مخالفت کرتا ہے۔ ترک انٹیلی جنس کے مطابق، چیچک۔ جس کا اصل نام محمد فاتح کیلیس ہے اس نے بھاری قرضوں میں ڈوبنے کے بعد اپنا نام تبدیل کیا اور 2020 میں ایک نجی فرم، پنڈورا ڈیٹیکٹیف ایجنسی قائم کرنے کے لئے اپنا کاروباری کیریئر چھوڑ دیا۔ کہا جاتا ہے کہ اس نے موسیٰ کوس کے ساتھ کام کیا تھا جسے اسرائیل کے لئے جاسوسی کرنے کے الزام میں 19 سال قید کی سزا سنائی گئی تھی، اور وکیل طغرل خان دِپ کے ساتھ، دونوں کو منافع کے لئے جاسوسوں کو عوامی ریکارڈ سے ذاتی ڈیٹا فروخت کرنے کا قصوروار پایا گیا تھا۔ حکام کا کہنا ہے کہ چیچک نے اپنے جاسوسی کام کا آغاز کرنے کے بعد موساد کی توجہ مبذول کرائی۔ 31 جولائی کو فیصل رشید نے مبینہ طور پر واٹس ایپ کے ذریعے ان سے رابطہ کیا اور خود کو ایک غیر ملکی قانونی فرم کے ملازم کے طور پر متعارف کرایا۔ اس کے بعد رشید نے چیچک کو استنبول کے مضافات میں واقع باشاک شہر میں رہنے والے ایک فلسطینی کارکن پر چار روزہ نگرانی کا مشن انجام دینے کا کام سونپا تھا۔

فی پوسٹ 7 ہزار ڈالر! اسرائیل نے امریکی سوشل میڈیا انفلوئنسرز کو خریدنا شروع کردیا

تل ابیب، (ایجنسیاں): غزہ میں جاری کارروائیوں پر بڑھتی ہوئی عالمی مخالفت اور دباؤ سے نکلنے کیلئے اسرائیل نے امریکی سوشل میڈیا انفلوئنسرز کو اپنے حق میں استعمال کرنا شروع کردیا ہے۔

میڈیا رپورٹس کے مطابق اسرائیلی حکومت انفلوئنسرز کو فی پوسٹ 7 ہزار ڈالر تک ادا کررہی ہے تاکہ وہ سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر اسرائیل کے حق میں مواد شیئر کریں۔ امریکی فارن ایجنٹس رجسٹریشن ایکٹ کی دستاویزات سے انکشاف ہوا ہے کہ یہ فنڈنگ حکومتِ اسرائیل ہیوس (Havas) میڈیا گروپ کے ذریعے کررہی ہے۔ بتایا گیا ہے کہ 9 لاکھ ڈالر کے ابتدائی بجٹ کا نصف امریکی انفلوئنسرز کی بھرتی اور تربیت پر خرچ کیا جارہا ہے۔ مزید یہ بھی سامنے آیا ہے کہ اسرائیل ٹرمپ کے سابق ڈیجیٹل اسٹریٹجسٹ بریڈ پارسکیل کو ماہانہ 15 لاکھ ڈالر دے رہا ہے تاکہ وہ مصنوعی ذہانت کے ذریعے ہزاروں اسرائیل حامی پیغامات تخلیق کریں۔ گزشتہ ہفتے اسرائیلی وزیراعظم بنیامین نیتن یاہو نے نیویارک میں امریکی سوشل میڈیا انفلوئنسرز کے ایک گروپ سے ملاقات بھی کی۔ اس موقع پر ان سے سوال کیا گیا کہ وہ اسرائیل کی گرتی ہوئی حمایت کو کیسے بحال کریں گے؟ اس پر نیتن یاہو نے جواب دیا کہ ہمیں مقابلہ کرنا ہوگا اور یہ مقابلہ ہم انفلوئنسرز کے ذریعے کریں گے۔

سری لنکا، بنگلہ دیش اور نیپال کے بعد مراکش میں نوجوانوں کا حکومت کیخلاف احتجاج

جنریشن زی کی جانب سے سوشل میڈیا پر منظّم کی گئی تحریک اب سڑکوں پر مظاہروں میں تبدیل ہوگئی، 3 احتجاجی ہلاک

رباط، (ایجنسیاں): مراکش میں نوجوان حکومت کے خلاف سڑکوں پر نکل آئے اور 4 روز سے مسلسل بھرپور احتجاج کررہے ہیں۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق یہ احتجاج مراکش میں بدعنوانی اور عوامی وسائل کے غیر شفاف استعمال کے خلاف شروع ہوئے جس کی قیادت نوجوان کررہے ہیں۔ مراکش کی حکومت نے نوجوانوں کے مطالبات منانے کے بجائے احتجاج کو طاقت کے ذریعے کچلنے کی کوشش کی جس پر احتجاجی تحریک شدت اختیار کرگئی۔ آج جنوبی شہر اگادیر کے قریب واقع قصبے لقلیا میں پولیس کی مظاہرین پر براہ راست فائرنگ میں مزید تین افراد جاں بحق ہوگئے جس سے مجموعی تعداد 7 ہوگئی۔ نوجوان قیادت نے پولیس پر طاقت کے بے دریغ استعمال کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ نہتے مظاہرین پر براہ راست گولیاں برسائی گئیں۔ ادھر وزیراعظم عزیز اخنوش نے مظاہرین کی قیادت کو مذاکرات کی پیشکش کی ہے مگر احتجاجی لہر کے فی الحال تھمنے کے آثار نہیں دکھائی دے رہے ہیں۔ دوسری جانب مراکش کی وزارتِ داخلہ کا کہنا ہے کہ مشتعل مظاہرین پولیس سے ہتھیار چھیننے کی کوشش کررہے تھے۔ پولیس اب تک ایک ہزار سے زائد مظاہرین کو گرفتار کرچکی ہے اور سیکڑوں زخمی اسپتال میں زیر علاج ہیں اس کے باوجود احتجاج کی شدت میں اضافہ ہوتا جارہا ہے۔ یاد رہے کہ یہ تحریک ایک نامعلوم نوجوان گروپ 'GenZ212' نے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز جیسے ٹک ٹاک، انسٹاگرام اور ڈسکارڈ کے ذریعے منظم کی تھی۔ مظاہرین کا کہنا ہے کہ حکومت 2030 ورلڈکپ کے لیے اربوں ڈالرز اسٹیڈیمز کی تعمیر اور انفراسٹرکچر پر لگا رہی ہے جبکہ عوام اسکول اور اسپتال جیسی بنیادی سہولیات سے محروم ہیں۔ مظاہرین کے مقبول نعروں میں سے ایک نعرہ یہ بھی ہے کہ اسٹیڈیم تو بن گئے، اسپتال کہاں ہیں؟ مراکش کی احتجاجی تحریک کو ماہرین خطے میں حال ہی میں ہونے والی دیگر عوامی بغاوتوں جیسے بنگلادیش، سری لنکا اور نیپال سے جوڑ رہے ہیں۔ جہاں عوامی احتجاج کے ذریعے کرپٹ اور آمر حکومتوں کو ختم کیا گیا اور شفاف انتخابات کی راہ ہموار کی گئی۔

شراب کے استعمال کے سبب ہر سال تقریباً 22 ہزار سری لنکائی افراد کی موت

کولمبو، (یو این آئی) نیشنل ٹوبیکو اینڈ الکحل اتھارٹی نے بتایا کہ سری لنکا میں ہر سال تقریباً 22,000 افراد شراب کے استعمال کی وجہ سے اپنی جان گنوا دیتے ہیں۔ نیشنل ٹوبیکو اینڈ الکحل اتھارٹی کے چیئرمین ڈاکٹر آنند رتنے نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے خبردار کیا کہ ملک میں شراب عوام کے لیے ایک بڑا خطرہ بنتی جارہی ہے۔ سری لنکا کی 21 فیصد آبادی شراب کا استعمال کرتی ہے۔ شراب کے استعمال کے نقصانات سے بیداری بڑھانے اور صحت مند طرزِ زندگی کو فروغ دینے کے لیے پورے ملک میں مختلف پروگراموں کا انعقاد کیا جارہا ہے۔ اس موقع پر جمعہ کو پورے سری لنکا میں شراب کی تمام دکانیں بند رہیں گی۔

ایک شامی نژاد برطانوی شہری یہودی عبادت گاہ پر حملے میں ملوث: برطانوی پولیس

مانچسٹر، (یواین آئی) مانچسٹر پولیس نے بتایا کہ برطانیہ کے قانون نافذ کرنے والے اداروں کا خیال ہے کہ مانچسٹر کی یہودی عبادت گاہ پر حملہ کے واقعے میں شامی نسل کا ایک برطانوی شہری ملوث تھا۔ گزشتہ روز نامعلوم شخص نے لوگوں پر کار چڑھادی اور پھر مانچسٹر میں مڈلٹن روڈ پر ایک عبادت گاہ کے باہر ان پر چاقو سے حملہ کردیا۔ تازہ ترین اعداد و شمار کے مطابق دو افراد ہلاک ہوئے ہیں، حملہ آور کو گولی مار کر ہلاک کردیا گیا۔ تین کی حالت تشویشناک ہے۔ پولیس نے کہا ہیکہ حملوں کا ذمہ دار شخص 35 سالہ جہادی الشامی ہے۔ وہ شامی نسل کا برطانوی شہری ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ تین زخمی افراد ابھی بھی اسپتال میں زیر علاج ہیں۔ ہم اس بات کی تصدیق کرسکتے ہیں کہ تین مشتبہ افراد اس وقت زیر حراست ہیں اور انہیں دہشت گردی کی کارروائیوں کی سازش، تیاری اور اشتعال انگیزی کے شبہ میں گرفتار کیا گیا ہے۔ اس دوران، برطانیہ کے وزیر اعظم کیئر اسٹارمر نے کہا ہے کہ یہودی عبادت گاہ پر حملہ ملک میں یہودیوں کے تئیں دشمنی میں اضافے کو ظاہر کرتا ہے۔

ایلون مسک 500 ارب ڈالر کی مجموعی مالیت رکھنے والے دنیا کی پہلی شخصیت بن گئے

واشنگٹن، (ایجنسیاں): ٹیسلا کے حصص میں تیزی اور ٹیکنالوجی منصوبوں کی کامیابی نے ایلون مسک کو دنیا کا امیر ترین شخص بنادیا۔ ڈان اخبار میں شائع رپورٹ کے مطابق ٹیسلا اور اسپیس ایکس کے سربراہ ایلون مسک 500 ارب ڈالر کی مجموعی مالیت رکھنے والے دنیا کی پہلی شخصیت بن گئے، یہ اضافہ اس سال ٹیسلا کے حصص کی قیمت میں بحالی اور ان کی دیگر ٹیکنالوجی کمپنیوں کی بڑھتی ہوئی مالیت کے باعث ہوا۔ یہ سنگِ میل اس وقت آیا ہے جب ایلون مسک کی دولت تقریباً ایک سال قبل ہی 400 ارب ڈالر سے تجاوز کرگئی تھی اور یہ ان کی دنیا کے امیر ترین شخص کے طور پر برتری کو مزید نمایاں کرتا ہے۔ فوربز کے ارب پتیوں کے انڈیکس کے مطابق بدھ کے روز ایلون مسک کی دولت کچھ دیر کے لیے 500 ارب ڈالر تک پہنچی، تاہم بعد میں یہ گھٹ کر 499 ارب 10 کروڑ ڈالر پر آگئی۔ ایلون مسک کی دولت کا بڑا حصہ ٹیسلا میں ان کے تقریباً 12 فیصد حصص سے منسلک ہے، جو دنیا کی سب سے قیمتی آٹو کمپنی ہے، الیکٹرک گاڑیوں کے اس ادارے کے حصص رواں سال اب تک تقریباً 14 فیصد بڑھ چکے ہیں۔ گزشتہ ماہ کمپنی کے بورڈ نے ایلون مسک کے لیے ایک کھرب ڈالر کا معاوضہ پیکیج تجویز کیا، جس میں سی ای او کے لیے بلند مالیاتی اور عملیاتی اہداف مقرر کیے گئے۔

ویتنام میں سمندری طوفان سے 51 افراد جاں بحق

ہنوئی، (یو این آئی) سمندری طوفان بوالوئی اور اس کے نتیجے میں آنے والے سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ سے شمالی اور وسطی ویتنام میں 51 افراد کی موت ہوگئی ہے جبکہ 14 لاپتہ اور 164 زخمی ہوئے ہیں۔ ویتنام ڈیزاسٹر اینڈ ڈائک مینجمنٹ اتھارٹی نے جمعہ کو ایک رپورٹ میں یہ اطلاع دی۔ اتھارٹی کے مطابق، ابتدائی طور پر اقتصادی نقصانات کا تخمینہ تقریباً 15.9 ٹریلین ویتنامی ڈونگ یعنی 608 ملین امریکی ڈالر لگایا گیا ہے۔ طوفان سے 238,000 سے زیادہ مکانات کو نقصان پہنچا ہے یا پھر وہ ڈوب گئے ہیں، تقریباً 89,000 ہیکٹر چاول اور دیگر فصلیں ڈوب گئیں، اور 17,000 ہیکٹر سے زیادہ آبی زراعت اور تقریباً 50,300 ہیکٹر جنگلات کو نقصان پہنچا۔ رپورٹ کے مطابق طوفان نے انفراسٹرکچر کو بھی خاصا نقصان پہنچایا ہے۔

غزہ میں جنگ کے نتیجے میں 42 ہزار افراد مستقل معذوری کا شکار

پانچ ہزار لوگوں کی زندگی بچانے کے لیے ان کے جسمانی اعضا کاٹے جاچکے ہیں: ڈبلیو ایچ او

واشنگٹن، (یواین آئی) عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) کے مطابق غزہ کی پٹی میں جاری جنگ کے نتیجے میں تقریباً 42 ہزار افراد ایسے زخموں اور چوٹوں کا شکار ہوئے جن سے وہ مستقل معذوری میں مبتلا ہو گئے۔ ان افراد کو جن میں ایک چوتھائی تعداد بچوں کی ہے، برسوں تک طبّی دیکھ بھال کی ضرورت رہے گی۔ ان میں پانچ ہزار لوگوں کی زندگی بچانے کے لیے ان کے جسمانی اعضا کاٹے جاچکے ہیں۔ ادارے نے جمعرات کے روز جاری اپنی رپورٹ میں بتایا کہ اکتوبر 2023 سے اب تک جن 167376 زخمیوں کا اندراج کیا گیا ہے، ان میں سے ایک چوتھائی کو مستقل نوعیت کی چوٹیں پہنچی ہیں جب کہ پانچ ہزار سے زیادہ افراد کے اعضا کاٹنے کا آپریشن کیا گیا۔ رپورٹ کے مطابق 7 اکتوبر 2023 کو جنگ کے آغاز سے اب تک فلسطینیوں کو جن شدید نوعیت کی چوٹوں کا سامنا کرنا پڑا ہے ان میں 22 ہزار سے زیادہ ہاتھ پاؤں کی چوٹیں، 2000 سے زائد ریڑھ کی ہڈی کے زخم، تقریباً 1300 دماغی چوٹیں اور 3300 سے زیادہ سنگین جلنے کے واقعات شامل ہیں۔ عالمی ادارہ صحت کا کہنا ہے کہ یہ چوٹیں سرجری اور بحالی کے ماہرین کی خدمات کی بڑی طلب پیدا کررہی ہیں اور مریضوں اور ان کے خاندانوں کی زندگیوں کو یکسر بدل رہی ہیں۔ ادارے کے مطابق ہر چار میں سے ایک زخمی بچہ ہے۔ فلسطینی علاقوں میں ادارے کے نمائندے رچرڈ پیپر کورن نے ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ ان افراد کے لیے 'ساری عمر جاری رہنے والی بحالی ضروری ہوگی'۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ غزہ کا صحت کا نظام اپنی گنجائش سے کہیں زیادہ دباؤ میں ہے اور وہ اس بحران سے پیدا ہونے والی شدید ضروریات پوری کرنے سے قاصر ہے۔ مجموعی طور پر 36 میں سے صرف 14 اسپتال جزوی طور پر کام کررہے ہیں جب کہ بحالیِ صحت کی خدمات جنگ سے پہلے کے مقابلے میں ایک تہائی رہ گئی ہیں۔ ادارے نے کہا کہ طبی عملے اور شراکت داروں کی کوششوں کے باوجود کوئی بھی خدمت مکمل گنجائش سے فعال نہیں ہے۔

غزہ کی ابتر صورتحال سے خبردار کیا

فلسطین میں اقوام متحدہ کے امدادی کوآرڈینیشن دفتر (اوچا) نے غزہ کی ابتر صورتحال کی جانب سے خبردار کرتے ہوئے اعلان کیا ہے کہ غزہ والوں کو روزمرہ کی زندگی گزارنے میں بے تحاشا سختیوں کا سامنا ہے۔ الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق 'اوچا' کے مطابق امداد سے وابستہ فلسطینیوں کی تعداد میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے لیکن امدادی ادارے اسرائیلی حکومت کی رکاوٹوں کی وجہ سے اپنی سرگرمیاں بند کرنے پر مجبور ہو رہے ہیں۔

اسرائیلی بلڈوزر مغربی کنارے میں فلسطینی ریاست کی امیدوں کو روندنے میں مصروف!

اسرائیل مغربی کنارے میں سڑکیں نکال کر فلسطینی دیہات کو ایک دوسرے سے کاٹ رہا ہے

مغربی کنارے کے گاؤں بیت عور الفوقا میں مقامی رہائشی اشرف سمارہ ※ مایوسی کے عالم میں دیکھ رہا تھا کہ اسرائیلی مشینری (بلڈوزر) اس کی بستی کے اطراف زمین ہموار کررہی ہے۔ ان تعمیراتی کاموں کے ذریعے نئی سڑکیں بنائی جارہی ہیں جو یہودی بستیوں کو جوڑیں گی اور فلسطینی علاقوں کو مزید تقسیم کردیں گی۔ مسلح سیکیورٹی اہلکاروں کی نگرانی میں ہونے والے یہ اقدامات فلسطینیوں کی آمد و رفت پر نئی پابندیاں عائد کررہے ہیں۔ سمارہ نے جو مقامی کونسل کے رکن ہیں، بتایا کہ مقصد یہ ہے کہ فلسطینی ان سڑکوں تک پہنچ ہی نہ سکیں، تاکہ ان کی نقل و حرکت صرف ان کے رہائشی علاقوں تک محدود ہوجائے۔ ہر نئی سڑک یہودی آبادکاروں کی رسائی آسان بناتی ہے جبکہ فلسطینیوں کے لیے قریبی شہروں، کھیتوں اور کام کی جگہوں تک پہنچنا مزید مشکل ہوتا جارہا ہے۔ ستمبر میں برطانیہ اور فرانس سمیت کئی یورپی ممالک نے فلسطینی ریاست کو تسلیم کیا، مگر اسی دوران وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو کی حکومت کی جانب سے مغربی کنارے میں بستیوں کی توسیع تیز تر ہوگئی۔ فلسطینی اور بیشتر ممالک ان بستیوں کو بین الاقوامی قانون کے مطابق غیر قانونی سمجھتے ہیں، جبکہ اسرائیل اس موقف کو رد کرتا ہے۔ اسرائیلی تنظیم 'Peace Now' کی ہاجیت عوفران کے مطابق بیت عور الفوقا کے گرد بنی سڑکیں اسرائیل کی جانب سے مزید فلسطینی زمین پر کنٹرول حاصل کرنے کی کوشش ہیں۔ ان کے مطابق "یہ زمینی حقائق مسلط کرنے کی حکمتِ عملی ہے، جتنی طاقت ہے اتنا پیسا لگایا جارہا ہے۔" عوفران نے بتایا کہ 7 اکتوبر 2023 کو حماس کے حملوں کے بعد سے اسرائیل مغربی کنارے میں سڑکوں کی تعمیر کے لیے 7 ارب شیکل (11.2 ارب ڈالر) مختص کرچکا ہے۔ واضح رہے کہ 1967 کی جنگ کے بعد سے ان بستیوں کا حجم اور تعداد مسلسل بڑھتی جارہی ہے اور انہیں اسرائیلی کنٹرول میں سڑکوں اور بنیادی ڈھانچے کے جال سے جوڑا گیا ہے۔ اسرائیلی انسانی حقوق تنظیم "بتسیلم" نے 2004 میں اس نیٹ ورک کو "امتیازی سڑکوں کا نظام" قرار دیا تھا جو فلسطینی شہری ترقی کا گلا گھونٹنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔

امریکی صدر ٹرمپ کے منصوبے سے قبل اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو واضح کرچکے تھے کہ "فلسطینی ریاست کبھی قائم نہیں ہوگی"۔

اسرائیل کی حراست میں آنے والے غزہ فلوٹیلا کے کارکنان کے ساتھ کیا ہو رہا ہے؟

اسرائیلی وزارتِ خارجہ کے مطابق حراست میں لیے گئے کارکنوں کو ملک بدر کرنے سے پہلے اسرائیل منتقل کیا جائے گا

اسرائیلی افواج نے غزہ کی جانب جانے والی امدادی کشتیوں کو روک لیا جو بین الاقوامی سرگرم کارکنوں کی جانب سے اسرائیلی محاصرہ توڑنے اور امداد پہنچانے کی تازہ ترین کوشش تھی۔ اس سرگرمی میں شریک 500 کے قریب پارلیمانی اراکین، وکلاء اور کارکنان شامل ہیں جن کو قانونی کارروائی کا سامنا ہوگا۔ یہ افراد 40 سے زائد شہری کشتیوں پر مشتمل بحری بیڑے "گلوبل صمود فلوٹیلا" کا حصہ تھے۔

اسرائیلی وزارتِ خارجہ کے مطابق زیر حراست کارکنان کو اسرائیل منتقل کرنے کے بعد بے دخل کیا جائے گا، جیسا کہ ماضی میں بھی کیا جاچکا ہے۔ حراست میں لیے جانے والوں میں سویڈن سے تعلق رکھنے والی ماحولیاتی خاتون کارکن گریٹا تھنبرگ بھی شامل ہیں۔

حالیہ بحری بیڑے کے شرکاء کی شناخت اور بے دخلی سے قبل کے انتظامات انسانی اور قانونی حقوق کی ایک اسرائیلی تنظیم "جسٹس سینٹر" کے ذریعے کیے جارہے ہیں۔ مرکز کی قانونی ڈائریکٹر سہاد بشارہ کے مطابق حراست میں لیے گئے کارکنان پہلے اسدود بندرگاہ پہنچیں گے، جہاں ان کی شناخت کی جائے گی اور پھر انھیں امیگریشن حکام کے حوالے کیا جائے گا تاکہ ممکنہ بے دخلی کے لیے تیاری کی جاسکے۔ ان افراد کو ممکنہ طور پر جنوبی اسرائیل میں واقع کتیسیعوت جیل میں رکھا جائے گا۔ بشارہ نے کہا کہ "ہماری ترجیح ان کی صحت، سلامتی اور قانونی مشورے کی دستیابی ہے۔" بین الاقوامی ماہر قانون اومیر شاتس کے مطابق ... کتیسیعوت جیل سخت سکیورٹی والی ہے۔

مانچسٹر میں حملہ کرنے والا شخص شامی نژاد برطانوی تھا: برطانوی پولیس

لندن: برطانوی پولیس کے مطابق انھیں مانچسٹر میں ایک یہودی عبادت گاہ کے باہر ہونے والے حملے کے مشتبہ شخص کی شناخت "جہاد الشامی" کے طور پر ہوئی ہے۔ وہ 35 سالہ برطانوی شہری تھا جس کا تعلق شامی نژاد خاندان سے تھا۔

گریٹر مانچسٹر پولیس نے جمعرات کی رات دیر گئے ایک بیان میں کہا کہ "ہمیں یقین ہے کہ آج کے حملے کا ذمہ دار جہاد الشامی ہے، جس کی عمر 35 سال ہے۔ وہ برطانوی شہری ہے اور شامی نژاد ہے"۔

پولیس کے مطابق جہاد الشامی کا نام اس سے پہلے "پریوینٹ" فہرست میں شامل نہیں تھا۔ اس فہرست میں ان افراد کے نام درج ہوتے ہیں جن پر انتہاپسندی کا شبہ ہو۔

پولیس نے بتایا کہ جہاد الشامی کو مسلح اہلکاروں نے گولی مار کر ہلاک کیا، جب اس نے گاڑی سے راہ گیروں کو ٹکر ماری اور پھر کم از کم ایک شخص کو چاقو مارا۔ یہ حملہ اُس وقت ہوا جب عبادت گاہ میں یہودی تقویم کے مطابق "یوم غفران" تہوار کی رسومات جاری تھیں۔

مزید بتایا گیا کہ تین دیگر مشتبہ افراد کو حراست میں لیا گیا ہے۔ ان میں دو مرد جن کی عمریں تیس کی دہائی میں اور ایک عورت جس کی عمر ساٹھ کی دہائی میں ہے، شامل ہیں۔ پولیس کے مطابق ان افراد کو "دہشت گردی کے اقدامات، اس کی تیاری اور اس پر اکسانے" کے شبہے میں گرفتار کیا گیا ہے۔

کل جمعرات کے روز دن کے وقت اس عبادت گاہ کے نزدیک ہونے والے حملے میں دو افراد ہلاک اور تین شدید زخمی ہوئے۔ حکام نے اس واقعے کو "دہشت حملہ" قرار دیا ہے۔

مانچسٹر شہر اس سے پہلے بھی ہلاکت خیز حملوں کا نشانہ بن چکا ہے۔ سال 2017 میں سلمان عبیدی نامی شخص نے "مانچسٹر ایرینا" کے باہر ایک خود ساختہ بم دھماکہ کیا تھا، جہاں امریکی گلوکارہ اریانا گرانڈے کا کنسرٹ جاری تھا۔ اس حملے میں 22 افراد ہلاک ہوئے تھے جن میں بچے بھی شامل تھے، جب کہ سیکڑوں زخمی ہوئے۔

قابض اسرائیل کی طرف سے یوم غفران کے موقع پر القدس میں سخت پابندیاں

مقبوضہ بیت المقدس: قابض اسرائیلی حکام نے مسلسل دوسرے روز بھی القدس کے پرانے شہر اور مسجد اقصیٰ کے اطراف فلسطینیوں کی آمد و رفت پر سخت پابندیاں مسلط کر رکھی ہیں۔ یہ اقدامات نام نہاد عبرانی تہوار "یوم غفران" کے موقع پر مزید شدت اختیار کرگئے۔

مقامی ذرائع کے مطابق قابض فوج نے دکانداروں کو زبردستی دکانیں بند کرنے پر مجبور کیا اور القدس کے پرانے شہر کی گلیوں اور مسجد اقصیٰ کو جانے والے راستوں پر درجنوں فوجی چوکیوں کا جال بچھا دیا۔ اس کے نتیجے میں اہلِ قدس کی روزمرہ زندگی مفلوج ہوگئی اور ان کی عبادت گاہوں اور کام کی جگہوں تک رسائی بری طرح متاثر ہوئی۔

دوسری جانب قابض اسرائیلی فوج نے یہودی آبادکاروں کو کھلی چھوٹ دے رکھی ہے۔ بڑی تعداد میں آبادکار مسجد اقصیٰ کے صحن اور دیوارِ براق کے علاقے میں سخت فوجی سکیورٹی میں داخل ہوئے جہاں صہیونی آبادکار گروہوں نے جشن اور ریلیوں کا اہتمام کیا۔

مبصرین کے مطابق یہ اقدامات ایک منظم صہیونی پالیسی کا حصہ ہیں جس کا مقصد القدس پر مکمل کنٹرول قائم کرنا اور بتدریج شہر کو اس کے اصل فلسطینی باشندوں سے خالی کرانا ہے، جبکہ اس کے برعکس قابض حکام آبادکاروں کو سہولتیں فراہم کرکے اپنے قبضے کو مزید مضبوط بنانے کی کوشش کررہے ہیں۔

آج جمعرات کو بھی درجنوں آبادکاروں نے مسجد اقصیٰ پر دھاوا بولا اور قابض اسرائیلی پولیس کی بھاری نفری نے انہیں تحفظ فراہم کیا۔ اس موقع پر اہلِ قدس کو سخت فوجی رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑا اور انہیں مسجد کے صحنوں میں داخلے سے روکا گیا تاکہ آبادکاروں کی بڑی تعداد کو اندر داخل کرایا جاسکے۔

اس کے ساتھ ہی نام نہاد "اتحاد منظمات ہیکل" نامی صہیونی گروہ نے اپنے پیروکاروں کو آئندہ پیر کے روز مسجد اقصیٰ پر بڑے پیمانے پر دھاوے کی دعوت دی ہے جسے وہ اپنے عبرانی تہوار "عید العرش" کی مناسبت سے انجام دینا چاہتے ہیں۔

قابض پولیس نے القدس شہر کو ایک بڑے قید خانے میں تبدیل کردیا ہے۔ شہر کی گلیاں اور سڑکیں کنکریٹ کے بلاکوں اور آہنی رکاوٹوں سے بند کردی گئی ہیں تاکہ آبادکاروں کی بسوں کی آمد و رفت کو یقینی بنایا جاسکے اور اہلِ قدس کی نقل و حرکت پر مکمل پابندی عائد رہے۔

گذشتہ روز بدھ کی شام بھی قابض فوج نے "یوم غفران" کی تیاری کے نام پر القدس کی درجنوں اہم سڑکیں اور مرکزی شاہراہیں بند کردیں جس کے باعث اہلِ قدس کی زندگی مفلوج ہوگئی اور شہر کی فضا پر جمود طاری ہوگیا۔

اسرائیلی پولیس نے پرانے شہر کے اطراف اور باب العامود، باب الخلیل سمیت مختلف داخلی دروازوں پر فوجی نفری میں اضافہ کردیا ہے۔ اسی طرح سلوان، الثوری، العیساویہ، الطور، شیخ جراح، المصرارہ اور وادی الجوز کے محلوں کی جانب جانے والے راستے بھی بند کردیے گئے ہیں۔ مسجد اقصیٰ کے دروازوں پر خصوصی فورسز تعینات کرکے اہلِ قدس کو ان کے مقدس مقام سے دور رکھنے کی صہیونی کوششیں جاری ہیں۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

روزنامہ
صحافت

بیٹیاں ایسے کیسے پروان چڑھیں گی

حکومت ملک میں لڑکیوں کی گرتی ہوئی تعداد کو روکنے، لڑکیوں کی نسل کشی کو روکنے اور لڑکیوں کی تعلیم اور ان کی جسمانی اور ذہنی نشوونما کو یقینی بنانے کے لیے ہر سطح پر کوششیں کر رہی ہے۔ حکومت کی "بیٹی بچاؤ، بیٹی پڑھاؤ" اسکیم ان کوششوں کا حصہ ہے۔ تاہم، یہ اسکیم اپنے مقاصد کو کس حد تک حاصل کر رہی ہے، اس کا اندازہ خواتین اور بچوں کی ترقی کی وزارت کی ایک حالیہ رپورٹ سے لگایا جاسکتا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ گزشتہ گیارہ سالوں میں اس اسکیم کے تحت منظور کیے گئے فنڈز کا تقریباً ایک تہائی غیر استعمال شدہ رہ گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق 2024-25 میں صرف تیرہ فیصد فنڈز خرچ ہوئے۔ چنانچہ اس اسکیم کے موثر نفاذ اور کامیابی کے بارے میں سوالات اٹھنا فطری بات ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ گزشتہ گیارہ سالوں میں اس اسکیم کے تحت منظور کیے گئے 100 فیصد فنڈز کبھی استعمال ہی نہیں ہوئے۔ ایسا لگتا ہے کہ متعلقہ اہلکار خسارے میں ہیں کہ یہ رقم کہاں اور کیسے خرچ کی جائے۔ اسکیم کے مطابق اس فنڈ کا استعمال لڑکیوں کی تعلیم کی حوصلہ افزائی، کھیلوں کی سرگرمیوں کو فروغ دینے، اپنے دفاع کی تربیت، غذائیت کے پروگرام، صحت کی سہولیات اور بیت الخلاء کی تعمیر کے لیے کیا جاتا ہے۔ اس اسکیم کو ضلعی سطح پر نافذ کرنے کے لیے فنڈز ریاستی حکومت کے ذریعے فراہم کیے جاتے ہیں۔ رپورٹ سے پتہ چلتا ہے کہ کئی علاقوں میں اسکیم کے فنڈز کا زیادہ تر حصہ تشہیری سرگرمیوں، جیسے پوسٹرز اور نعروں پر خرچ کیا گیا۔ لڑکیوں کی تعلیم، غذائیت اور صحت کی سہولیات پر بہت کم خرچ کیا گیا۔ تاہم، اس بات سے انکار نہیں کیا جاسکتا ہے کہ نئی ٹیکنالوجی اپنے ساتھ بے شمار چیلنجز لاتی ہے۔ جنین کی جانچ جیسے غیر اخلاقی اور غیر قانونی طریقے بھی ٹیکنالوجی کے غلط استعمال کا نتیجہ ہیں۔ جنین کی جانچ ملک میں مرد و خواتین کے تناسب کی ایک بڑی وجہ ہے۔ مادہ جنین کا پتہ لگانے کے بعد قبل از پیدائش اسقاط حمل کے متعدد واقعات رپورٹ ہوئے ہیں۔ اگرچہ جنین کی جانچ قانون کے ذریعہ ممنوع ہے، لیکن جنین کی خفیہ جانچ کے کیس اب بھی اکثر رپورٹ ہوتے رہتے ہیں۔ ہمارے معاشرے میں رائج قدامت پسند ذہنیت بھی اس کی ذمہ دار ہے۔ بیٹوں کو ترجیح دینے اور بیٹیوں کو خاندان پر بوجھ سمجھنے کا رجحان اب بھی موجود ہے۔ حالانکہ حکومت کی بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھاؤ اسکیم کا مقصد اس ذہنیت کو بدلنا ہے، لیکن جب اس کے نفاذ میں اس طرح کی لاپرواہی دکھائی جائے گی تو اسکیم کا کیا حشر ہوگا؟ جب اس اسکیم کے تحت منظور شدہ فنڈز کا ایک بڑا حصہ خرچ نہیں کیا جا رہا ہے تو اس کا فائدہ لڑکیوں تک کیسے پہنچے گا؟ اس بات کا تعین کرنے کے لیے سنجیدگی سے غور کرنے کی ضرورت ہے کہ اسکیم اپنے مطلوبہ مقصد کو کیسے حاصل کرے گی۔ خواتین اور بچوں کی ترقی کی وزارت کی رپورٹ اس اسکیم کو لاگو کرنے میں بڑے پیمانے پر لاپرواہی کو واضح طور پر ظاہر کرتی

صرف 'ہندو سماج' نہیں، پورے ملک کو متحد کیجیے

سراج نقوی

گزشتہ جمعرات کو ناگپور میں وجے دشمی کی تقریب میں تقریر کرتے ہوئے آر ایس ایس سربراہ موہن بھاگوت نے کئی اہم مسائل پر اظہار خیال کیا، لیکن اس کے باوجود ان کی تقریر کا بڑا حصہ کسی نہ کسی طرح ہندوتو سے متعلق آر ایس ایس کے نظریات کے اردگرد ہی رہا، اور وہ اس بہانے ہندو سماج کو متحد کرنے کا پیغام ہی دیتے رہے۔ حالانکہ ایک محبّ وطن تنظیم ہونے کے مدعی آر ایس ایس کے لیڈر کو اس اہم موقع کا استعمال ملک کے تمام لوگوں کو متحد کرنے اور کشیدہ حالات کو بہتر بنانے کیلئے کرنا چاہیے تھا، لیکن سنگھ پریوار بظاہر کچھ بھی کہے، اس کا اصل ایجنڈہ سخت گیر ہندو لابی کو ملک کی مذہبی اقلیتوں اور دلت و پسماندہ سماج کے خلاف متحد کرنے تک ہی محدود ہے۔ اپنے اس خطاب میں بھی موہن بھاگوت خود کو سخت گیر ہندوتو کے دائرے سے باہر نہیں نکال سکے۔ یہ الگ بات کہ سنگھ کے بنیادی نظریے سے الگ اس موقع پر انھوں نے مہاتما گاندھی کی ملک وقوم کیلئے خدمات کا بھی ذکر کیا۔ اس لیے کہ وجے دشمی اور مہاتما گاندھی کا یوم پیدائش یعنی دو اکتوبر ایک ہی دن تھا۔

گاندھی جی کے بارے میں انھوں نے کہا کہ انھوں نے فرقہ پرستی کے خلاف سماج کی حفاظت کی۔ بھاگوت کی یہ بات درست ہے لیکن اس کے باوجود جب خود سنگھ کے پروردہ عناصر اور فرقہ پرست تنظیمیں مسلمانوں کو نشانہ بنا کر تشدد کرتی ہیں تو بھاگوت یا سنگھ کا کوئی لیڈر اس کے خلاف ایک لفظ تک نہیں بولتا۔ کیا اسے سنگھ کے قول وفعل میں تضاد سمجھا جائے؟ اس لیے کہ مہاتما گاندھی نے تو ہمیشہ ہندو مسلم اتحاد کو ملک کی سلامتی کے لیے لازمی قرار دیا اور اس کے لیے کام کرتے رہے۔ انھوں نے بار بار اپنی تقریر اور تحریروں میں مذہبی ہم آہنگی کی وکالت کی جبکہ سنگھ کی پالیسیوں اور ایجنڈے میں صرف ہندو مفادات کو ہی اہمیت دی جاتی ہے۔ 1940 میں جب ملک میں ہندو مسلم کشیدگی عروج پر تھی تو اسے ختم کرنے کے لیے وہ خود میدان عمل میں آئے اور متاثرہ علاقوں کا دورہ تک کیا۔ نواکھلی اور بہار کے فسادات (1946-47) میں انھوں نے خود ان مقامات پر جاکر فریقین کو امن برقرار رکھنے کی تلقین کی۔ تقسیم وطن کے انتہائی کشیدہ حالات میں بھی انھوں نے ہندوستان میں رک جانے والے مسلمانوں کے تحفظ کے لیے آواز اٹھائی حالانکہ یہ وہ وقت تھا کہ جب اچھے اچھے سیکولرسٹوں کا سیکولرزم ڈگمگانے لگا تھا۔ انھوں نے اس موقع پر 'ہندو سماج' کو متحد کرنے کا نعرہ دیکر مشتعل کرنے کی کوشش نہیں کی بلکہ ان سے اپیل کی کہ وہ اپنے مسلمان بھائیوں کے تحفظ کیلئے آگے آئیں، اور فسادات سے دور رہیں، لیکن اس کے برخلاف سنگھی عناصر فساد میں مسلمانوں کو نشانہ بنانے میں سب سے آگے رہتے ہیں۔ دلّی میں انھوں نے فسادات بند کرانے کے لیے بھوک ہڑتال تک کی۔ کیا سنگھ کی قیادت نے کبھی اس طرح کا عمل اختیار کرکے فسادات ختم کرنے کے لیے کوشش کی؟ حد تو یہ ہے کہ وجے دشمی کے مذکورہ پروگرام میں بھاگوت نے گاندھی جی کی تعریف کرنے کے باوجود ان کے قاتل ناتھو رام گوڈسے پر تنقید سے گریز کیا۔

لیکن بھاگوت کی تقریر کا سب سے اہم پہلو یہ تھا کہ انھوں نے اس موقع پر ہندو سماج کو متحد رہنے کی تلقین کی، اور کہا کہ ہندو سماج کو ذمہ دار اور جواب دہ بننا ہوگا۔ انھوں نے صاف لفظوں میں یہ بھی کہا کہ انھیں ہندو راشٹر بنانا ہوگا۔ بھاگوت کا کہنا تھا کہ ''مضبوط ہندو تحفظ کی گارنٹی ہے۔ جو دیگر مذاہب نے نہیں دیا وہ ہندو نے دیا ہے۔'' بھاگوت کا یہ موقف سنگھ کے دیرینہ موقف کے عین مطابق ہے۔

ہندوستان جیسے کثیر مذاہب رکھنے والے ملک میں جب دیگر مذاہب کے ماننے والے شہریوں کے مفادات اور ان کی سلامتی کو نظر انداز کرکے صرف ہندو سماج کی بات کی جائیگی تو اس کا مطلب صاف ہے کہ موہن بھاگوت یا آر ایس ایس اس سماج کو باقی مذہبی گروپوں یا دلت و پسماندہ طاقتوں کے خلاف کھڑا کرنا چاہتے ہیں۔ انھیں ہندو سماج کی فکر تو ہے لیکن اس مسلم سماج کے لیے ان کے دل میں کوئی جگہ نہیں کہ جس کے لیے مہاتما گاندھی نے بھوک ہڑتالیں کیں، سخت گیر عناصر کے سامنے سینہ سپر ہوگئے۔ حتیٰ کہ گوڈسے نے مسلمانوں کے تئیں ان کے نرم رویے اور ان کے تحفظ کے جذبے سے ناراض ہوکر ان کو قتل کردیا، لیکن آج مودی کے دور اقتدار میں گوڈسے کے مجسمے لگانے، اس کا 'مہیما منڈن' کرنے اور اسے ہندوؤں کا ہیرو بنانے کی کوششیں ہورہی ہیں لیکن سنگھ کی قیادت ان کوششوں پر لب سی لیتی ہے۔ مسلمانوں پر اجتماعی تشدد، ان کے گھروں کو معمولی جرم نہیں بلکہ صرف الزامات کی بنیاد پر بلڈوزروں کے ذریعہ مسمار کردیا جاتا ہے۔ ان کی مساجد کو توڑا جاتا ہے، ان کے عائلی قوانین کو ختم کرنے کی سازشیں کرکے انھیں دوئم درجے کا شہری بنانے کی کوشش کی جاتی ہے، انھیں غیر ملکی، بنگلہ دیشی اور نہ جانے کیا کیا کہا جاتا ہے۔ ایک بزدل وزیر اعلیٰ اقتدار کے زعم میں انھیں 'سبق سکھانے'، ''جہنم بھیجنے' اور ان کی نسلوں تک کو نتائج بھگتنے کی دھمکیاں کسی سڑک چھاپ غنڈے کی طرح دیتا ہے لیکن سنگھ کی قیادت ایسی تمام باتوں پرم خاموشی اختیار کر لیتی ہے۔ اگر مہاتما گاندھی آج زندہ ہوتے تو کیا اسی طرح مسلمانوں اور دیگر مذہبی اقلیتوں یا پھر دلتوں و پسماندہ طبقات کے مفادات کو پامال کیا جاسکتا تھا جیسے اب کیا جارہا ہے؟

بھاگوت کی زیر بحث تقریر میں گاندھی کا ذکر جس طرح کیا گیا وہ دراصل لوگوں کو صرف گمراہ کرنے کے لیے تھا۔ جب بھاگوت یہ کہہ رہے تھے کہ ''گاندھی جی نے 'سمپر دائے واد' کے خلاف سماج کی حفاظت کی۔'' تو وہ دراصل یہ ثابت کرنا چاہ رہے تھے کہ گاندھی جی کی لڑائی صرف ہندوؤں کے 'سمپر دائے' کو ختم کرنے تک محدود تھی، جبکہ یہ ایک انتہائی گمراہ کن نظریہ ہے اور گاندھی جی کو سخت گیر ہندو ثابت کرنے کی بالواسطہ کوشش کے مترادف ہے۔ بھاگوت چاہتے ہیں کہ ہندو سماج متحد رہے، لیکن اس اتحاد کا مقصد ملک کی تعمیر وترقی کو رفتار دینا نہیں بلکہ ملک پر ہندوتووادی طاقتوں کے تسلط کو مضبوط کرنا ہے۔ اگر ایسا نہ ہوتا تو بھاگوت پورے ہندوستانی سماج کو متحد کرنے کی بات کرتے۔ لیکن ایسا کہنے میں سنگھ کے ہندوتواد کے نظریے کا کیا ہوتا، جو ہندوستان کو صرف اپنی جاگیر سمجھتا ہے اور مذہبی اقلیتوں کو دونمبر کا شہری بنا کر انھیں قومی دھارے سے دور رکھنے کی پالیسیوں پر گامزن ہے۔ حالانکہ بھاگوت نے اپنی تقریر میں یہ بھی کہا کہ ہندوؤں کو ذمہ دار اور جوابدہ بننا ہوگا، لیکن اگر مودی حکومت کی تقریباً 11 سال کی سرگرمیوں اور اس سے پہلے بطور گجرات کے وزیر اعلیٰ ان کی کارکردگی پر نگاہ ڈالیں تو واضح ہوجائیگا کہ آر ایس ایس کے اس سپوت نے اپنی پالیسیوں اور عمل میں سنگھ کے مذموم مقاصد کی تکمیل کے لیے ہی کام کیا ہے۔ ملک کا موجودہ ماحول اس کا ثبوت ہے۔ جب بھگوت یہ کہتے ہیں کہ مضبوط ہندو ہی تحفظ کی گارنٹی ہے تو اس کا مطلب مسلمانوں یا عیسائیوں کا تحفظ نہیں بلکہ صرف ہندوؤں اور اس میں بھی صرف چند طبقات کا تحفظ ہی ہوتا ہے۔ بھاگوت کا یہ دعویٰ بھی تاریخی حقائق سے فرار اور ان کے احساسِ کمتری کی دلیل ہے کہ ''جو دوسرے مذہب نے نہیں دیا وہ ہندو مذہب نے دیا۔'' ہندو مذہب کے ماننے والوں کی اس ملک کے لیے گراں قدر خدمات کا کوئی منکر نہیں ہوسکتا، لیکن یہ مان لینا کہ دیگر مذاہب کے ہندوستانیوں نے ملک کے لیے کچھ نہیں کیا، یہ آر ایس ایس کا نظریہ یا جھوٹا پروپگنڈہ تو ہوسکتا ہے، حقیقت سے اس کا کوئی واسطہ نہیں۔ اس طرح کا موازنہ غیر ذمہ دارانہ اور باقی ہندوستانیوں کی خدمات اور ملک کے لیے دی گئی قربانیوں پر خاک ڈالنے کی کوشش کے سوا کچھ نہیں۔ اپنی تقریر میں بھاگوت نے سری لنکا، بنگلا دیش اور نیپال کے حالیہ تشدد کا بھی ذکر کیا، اور اس بات پر زور دیا کہ جمہوری طریقوں سے ہی تبدیلی آتی ہے۔ اس ضمن میں انھوں نے ڈاکٹر امبیڈکر کا بھی حوالہ دیا۔ لیکن یہ موقف بھی سنگھ سربراہ کے حقیقی موقف سے متصادم نظر آتا ہے، اس لیے کہ یہاں تو جمہوریت کو ووٹ چوری کے سہارے ختم کرنے کی کوششیں ہورہی ہیں، اور حکومت کے مخالفین کے پرامن جمہوری مظاہروں پر بھی انھیں حکومت دشمن نہیں بلکہ ملک دشمن قرار دیا جارہا ہے۔ لداخ کے پرامن عوامی مظاہروں میں سرگرم شخصیت سونم وانگچک کی سنگین دفعات کے تحت گرفتاری اس بات کا ثبوت ہے کہ مودی حکومت کو اپنے خلاف پرامن طور پر ہونے والے مظاہرے بھی برداشت نہیں۔ خیر ہر آمر حکمراں بنیادی طور پر بزدل ہوتا ہے اور مخالفت سے خوفزدہ رہتا ہے۔ لیکن بھاگوت نے جو مشورہ وجے دشمی کے پروگرام میں اپنے عوام کو دیا کیا انھیں یہ مشورہ وزیر اعظم کو نہیں دینا چاہیے تھا؟ اسی طرح انھیں ہندو اتحاد کی بجائے کیا ملک کے تمام لوگوں کے درمیان اتحاد کی بات نہیں کرنی چاہیے تھی؟ اس لیے کہ اس اتحاد کی ضرورت صرف ہندوؤں کو نہیں بلکہ پورے ملک کو ہے اور موجودہ حکمراں اس اتحاد کو اپنے اقتدار کی راہ کا کانٹا سمجھتے ہیں۔

□□□

> ہندوستان جیسے کثیر مذاہب رکھنے والے ملک میں جب دیگر مذاہب کے ماننے والے شہریوں کے مفادات اور ان کی سلامتی کو نظر انداز کرکے صرف ہندو سماج کی بات کی جائیگی تو اس کا مطلب صاف ہے کہ موہن بھاگوت یا آر ایس ایس اس سماج کو باقی مذہبی گروپوں یا دلت و پسماندہ طاقتوں کے خلاف کھڑا کرنا چاہتے ہیں۔ انھیں ہندو سماج کی فکر تو ہے لیکن اس مسلم سماج کے لیے ان کے دل میں کوئی جگہ نہیں کہ جس کے لیے مہاتما گاندھی نے بھوک ہڑتالیں کیں، سخت گیر عناصر کے سامنے سینہ سپر ہوگئے۔ حتیٰ کہ گوڈسے نے مسلمانوں کے تئیں ان کے نرم رویے اور ان کے تحفظ کے جذبے سے ناراض ہوکر ان کو قتل کردیا، لیکن آج مودی کے دور اقتدار میں گوڈسے کے مجسمے لگانے، اس کا 'مہیما منڈن' کرنے اور اسے ہندوؤں کا ہیرو بنانے کی کوششیں ہورہی ہیں لیکن سنگھ کی قیادت ان کوششوں پر لب سی لیتی ہے۔ مسلمانوں پر اجتماعی تشدد، ان کے گھروں کو معمولی جرم نہیں بلکہ صرف الزامات کی بنیاد پر بلڈوزروں کے ذریعہ مسمار کردیا جاتا ہے۔

احتجاج کی سیاست اور آئینی حدود کا چیلنج

انجینئر محمد سمیع خان کھٹانہ

ملک کے موجودہ سیاسی اور سماجی منظرنامے میں مولانا توقیر رضا خان کی گرفتاری ایک ایسا واقعہ ہے جس نے عوامی توجہ اور بحث کو اپنی جانب متوجہ کر دیا ہے۔ مولانا کی گرفتاری پہلی مرتبہ نہیں ہوئی بلکہ گزشتہ کئی برسوں میں وہ قوم وملت کے مسائل کے سلسلے میں متعدد بار قانونی کارروائیوں کا سامنا کر چکے ہیں۔ اس بار بھی مولانا نے جس فخر اور ایمان داری کے ساتھ گرفتاری قبول کی، وہ ان کے عقیدے اور اصولی موقف کی شدت کو ظاہر کرتا ہے۔ انہوں نے واضح طور پر کہا کہ اگر کسی بھی نیک مقصد کے لیے گرفتاری ہوتی ہے تو یہ ان کے لیے سعادت کی بات ہے، ایک نقطہ نظر جو ان کے پیروکاروں اور عوام میں بھی احترام کا باعث بنا۔

عمومی تاثر یہ پایا جاتا ہے کہ مولانا کی گرفتاری بریلی میں احتجاجی مظاہرے کے سبب ہوئی ہے، لیکن حقیقت اس سے مختلف ہے۔ اس بار یہ گرفتاری ایک سوچے سمجھے پروگرام کے تحت عمل میں لائی گئی ہے۔ ملک میں موجود عمومی مسائل جیسے بے روزگاری، ووٹ چوری اور بنیادی حقوق کی پامالی عوام کے لیے سنگین تشویش کے موضوعات ہیں، لیکن جیسے ہی یہ مسائل عوام کی توجہ کا مرکز بنتے ہیں، انہیں فرقہ وارانہ زاویے میں پیش کر کے اصل موضوع سے ہٹانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ اس بار بھی ایسا ہی ہوا۔ عوامی مسائل پر بحث جاری تھی، لیکن اچانک احتجاجی مظاہروں میں ہندو مسلم اختلافات کے زاویے کو اجاگر کیا گیا، جس سے عوام کی توجہ اصل مسائل سے ہٹ گئی۔ کانپور اور بریلی میں متعدد گرفتاریوں اور پولیس کے سخت ردعمل نے صورتحال کو مزید نازک بنایا۔ مولانا توقیر رضا خان کی گرفتاری کے بعد میڈیا اور سوشل پلیٹ فارمز پر نئی تحقیقات، خطرناک ہتھیار اور پٹرول بم جیسے شواہد کے دعوے سامنے آئے، جن کا مقصد صرف معاملے کو سنسنی خیز بنانا اور عوام میں خوف وتشویش پھیلانا تھا۔ اس سے واضح ہوتا ہے کہ بعض اوقات حکومتی یا سیاسی عناصر عوامی مسائل کو مذہبی یا فرقہ وارانہ زاویے میں ڈھال کر توجہ ہٹانے کی کوشش کرتے ہیں۔ یہ صورتحال ایک اہم سوال بھی کھڑا کرتی ہے کہ عوامی اور آئینی حقوق کے تحفظ میں دانشمندی کا کیا کردار ہے۔ نبیؐ سے محبت یا کسی عقیدے کے جذبے کا اظہار آئینی حق ہے، لیکن اسی حق کو بنیاد بنا کر سیاسی یا سماجی سازشیں پیدا کرنا قانونی اور جمہوری اقدار کے خلاف ہے۔ مولانا توقیر رضا خان کا موقف واضح کرتا ہے کہ عقیدے کی پاسداری اور اصولی موقف کے درمیان توازن قائم رکھنا ضروری ہے۔ اس جذبے کو دانشمندی اور حکمت کے دائرے میں برقرار رکھنا ہی اس وقت کی سب سے بڑی ضرورت ہے۔

تاریخی طور پر دیکھا جائے تو ملک میں احتجاجی مظاہروں اور سیاسی تحریکوں کی روایت یہ بتاتی ہے کہ جب حقیقی عوامی مسائل توجہ کا مرکز بنتے ہیں، تو انہیں مذہبی یا فرقہ وارانہ رنگ دے کر غیر متعلقہ بحثوں میں تبدیل کیا جاتا ہے۔ یہی حکمت عملی اس بار بھی دیکھی گئی۔ ملک گیر مسائل جیسے بے روزگاری، ووٹ چوری اور تعلیم پر عوامی توجہ تھی، لیکن اچانک مذہبی نعرے اور ہندو مسلم زاویہ منظرعام پر آگیا، جس نے اصل مسائل کی اہمیت کو کمزور کر دیا۔ مولانا توقیر رضا خان کی گرفتاری کے بعد میڈیا میں پھیلائی جانے والی اطلاعات اور تحقیقات بھی عوامی ذہنوں کو بھٹکانے کے لیے استعمال کی جارہی ہیں۔ گھر سے پٹرول بم اور خطرناک ہتھیار جیسے دعوے، دھمکیاں کہ ''ایسا سبق دیا جائے گا کہ ان کی نسلیں فساد کرنا بھول جائیں گی''، وغیرہ، صرف معاملے کو سنسنی خیز بنانے کے لیے ہیں۔

اس قسم کے بیان عوام میں خوف اور تشویش پیدا کرتے ہیں، جبکہ اصل مسئلہ عوامی مسائل اور آئینی حقوق کی پاسداری ہے۔ یہ صورتحال نہ صرف مولانا توقیر رضا خان بلکہ پورے ملک کے لیے ایک سنگین امتحان ہے۔

اس وقت عوام کی ذمہ داری ہے کہ وہ عقلی اور فکری طور پر حالات کا جائزہ لیں، جذباتی ردعمل سے گریز کریں، اور آئینی حدود کے اندر رہتے ہوئے اپنے حقوق کا تحفظ کریں۔ معروف اردو محاورہ ''سانپ بھی مرجائے اور لاٹھی بھی نہ ٹوٹے'' یہاں نہایت موزوں اور عملی ہے، یعنی ہم اپنے عقائد اور حقوق کی حفاظت بھی کریں اور غیر ضروری تصادم سے بچیں۔ سوشل میڈیا اور دیگر عوامی ذرائع نے یہ بھی واضح کیا ہے کہ عوام اس وقت آئینی اصولوں کی پاسداری کو ترجیح دے رہے ہیں۔ لوگ واضح طور پر بیان کر رہے ہیں کہ حکومت آئین کے تحت کام کر رہی ہے اور ملک کا انتظام سنودھان کے مطابق ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ عوام اپنے شہری اور آئینی حقوق کے تحفظ کے لیے سرگرم ہیں اور کسی بھی قسم کی غیر قانونی کارروائی یا فرقہ وارانہ سازش کے خلاف ہوش وحواس کے ساتھ آگے بڑھ رہے ہیں۔ مولانا توقیر رضا خان کی گرفتاری نے یہ سوال بھی اٹھا دیا ہے کہ حقیقی عقیدہ اور عوامی مسائل کو کس طرح متوازن انداز میں پیش کیا جائے۔ ایک طرف عقیدے کی بنیاد پر اظہار خیال ایک بنیادی آئینی حق ہے، اور دوسری طرف ملک میں موجود سیاسی و سماجی مسائل عوام کی زندگیوں پر براہِ راست اثر انداز ہو رہے ہیں۔ اس وقت دونوں پہلوؤں میں توازن قائم کرنا انتہائی ضروری ہے تاکہ کسی بھی غیر قانونی یا اشتعال انگیز کارروائی سے بچا جاسکے اور عوام کے حقوق کا تحفظ کیا جاسکے۔

یہ صورتحال ہمیں یہ سبق بھی دیتی ہے کہ آئینی دائرے کے اندر رہتے ہوئے عوامی مسائل اور مذہبی جذبات کا توازن برقرار رکھنا ممکن ہے۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ عوام، سیاسی رہنما، میڈیا اور سول سوسائٹی ایک مشترکہ ذمہ داری کے تحت کام کریں۔ مولانا توقیر رضا خان کی گرفتاری اور اس کے گرد پیدا ہونے والے بیانوں سے یہ واضح ہوتا ہے کہ صرف جذباتی ردعمل کافی نہیں، بلکہ دانشمندی، حکمت، اور آئینی حدود میں رہتے ہوئے ہی حالات کا صحیح تجزیہ اور مؤثر ردعمل ممکن ہے۔

ملک کے موجودہ حالات میں سب سے اہم ضرورت یہ ہے کہ عوام اپنے حقیقی مسائل، جیسے بیروزگاری، ووٹ چوری، تعلیم اور بنیادی حقوق کے تحفظ، پر توجہ مرکوز کریں اور ان مسائل کو مذہبی یا فرقہ وارانہ رنگ دینے کی کوششوں سے خود کو الگ رکھیں۔ مولانا توقیر رضا خان کی گرفتاری اس سلسلے میں ایک اہم یاد دہانی ہے کہ عوامی مسائل اور عقائد دونوں کو سمجھداری اور دانشمندی کے ساتھ چلانا لازم ہے۔ موجودہ صورتحال یہ واضح کرتی ہے کہ عقیدہ اور آئینی حقوق کی حفاظت ایک ساتھ ممکن ہے۔ عوام کو چاہیے کہ وہ نہ صرف اپنے عقائد کی حفاظت کریں بلکہ ملک کی جمہوری اور آئینی اقدار کا بھی تحفظ کریں۔ مولانا توقیر رضا خان کی گرفتاری اور اس کے گرد پیدا ہونے والی سنسنی ہمیں یہ سکھاتی ہے کہ جذباتی ردعمل کے بجائے دانشمندی، حکمت، اور آئینی حدود میں رہتے ہوئے فیصلہ کرنا ہی اس وقت کی سب سے بڑی ضرورت ہے۔

□□□

نفرت کے دھوئیں میں لپٹا ہوا میرا پیارا وطن

محمد عادل ارریاوی

وطن سے محبت فطری تقاضا ہے لیکن جب یہی وطن نفرت کے اندھیرے میں گھر جائے تو دل دکھتا ہے۔ میرا پیارا وطن جو کبھی محبت امن اور بھائی چارے کا مرکز تھا آج نفرت کے دھوئیں میں لپٹا ہوا نظر آتا ہے۔ یہ صورتحال انتہائی تشویشناک ہے اور اس پر غور وفکر کی ضرورت ہے۔

یہ وہی سرزمین ہے جہاں کبھی پھولوں کی مہک ہوا میں رچی بسی ہوتی تھی جہاں فجر کی اذانوں کے ساتھ پرندوں کی چہچہاہٹ گونجتی تھی جہاں بچے گلیوں میں بےفکری سے کھیلتے تھے اور بزرگ شاموں کو چائے کے کپ کے ساتھ گزرے وقتوں کی محبت بھری داستانیں سناتے تھے۔

لیکن آج میرے وطن کی فضائیں زہر آلود ہوچکی ہیں نہ وہ مہک رہی نہ وہ چہک رہی آج ہر

اور نسلوں کے درمیان بڑھتی ہوئی نفرت اور تعصب ملک کی بنیادیں کمزور کر رہا ہے لوگ ایک دوسرے سے بیزار اور دور ہوگئے ہیں جس سے سماجی امن وامان خراب ہو رہا ہے۔

سیاست دان اور کچھ عناصر اپنے مفاد کے لیے عوام کو نفرت پر اکسا کر اپنے اقتدار کو طول دیتے ہیں اس سے عوام میں تقسیم پیدا ہوتی ہے اور ترقی رک جاتی ہے۔

بیروزگاری غربت اور بڑھتی ہوئی مہنگائی جیسے مسائل بھی عوام میں مایوسی اور غصہ پیدا کرتے ہیں جو بالآخر نفرت کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔

سوشل میڈیا نفرت پھیلانے کا ایک طاقتور ذریعہ بن گیا ہے جہاں افواہیں غلط

پر ہم نے ایک دوسرے کو صرف دوسرا سمجھنا سیکھا ہے اپنا بنانا بھول گئے ہیں۔ ہر گلی ہر کوچہ ہر اسٹیج پر نفرت کا زہر اُگلا جا رہا ہے۔

اور دکھ کی بات یہ ہے کہ ہم سب اس دھوئیں کے عادی ہوتے جا رہے ہیں۔ ہمیں اب اس کی بُو بھی محسوس نہیں ہوتی۔ کبھی سوچا ہے کہ یہ نفرت کس نے پھیلائی؟ کیا یہ ہمارے اندر ہمیشہ سے تھی؟ یا کسی نے بڑی مہارت سے ہمارے دلوں میں دراڑیں ڈال دی ہیں؟

ہمیں سوچنا ہوگا جاگنا ہوگا ہمیں یہ تسلیم کرنا ہوگا کہ نفرت ایک آگ ہے جو پہلے دوسروں کو جلاتی ہے پھر خود ہمیں راکھ کر دیتی ہے یاد رکھیے وطن کی خوبصورتی صرف پہاڑوں دریاؤں یا

ہو جاتا ہے کیا ہم چاہتے ہیں کہ ہمارا پیارا وطن صرف تاریخ کی کتابوں میں پرامن کہلائے؟

یا ہم چاہتے ہیں کہ ہماری آنے والی نسلیں ایک ایسا ہندوستان دیکھیں جہاں محبت کا سورج پھر سے طلوع ہو؟

وقت آ گیا ہے کہ ہم اس دھوئیں کو چھانٹیں نفرتوں کو دفن کریں اور اپنے وطن کو پھر سے وہ محبتوں والا وطن بنائیں جہاں ایک دوسرے کی زبان مذہب یا مسلک نہیں انسانیت کی بنیاد پر محبت کی جائے۔

نفرت کے دھوئیں سے نکلنے کی راہیں۔

نفرت کا خاتمہ علم اور شعور سے ممکن ہے۔

تعلیم کے ذریعے ہم اپنے اندر برداشت

چارے کو فروغ دینا ضروری ہے۔ ہم سب کو مل کر ایک دوسرے کا احترام کرنا ہوگا خواہ وہ کسی بھی مذہب نسل یا علاقے سے تعلق رکھتے ہوں۔

ہر شہری کو نفرت کے خلاف کھڑا ہونا ہوگا ہمیں اپنے اردگرد نفرت پھیلانے والوں کا مقابلہ کرنا ہوگا اور امن کا پیغام دینا ہوگا۔

ملک کی ترقی کے لیے سب کو مل کر کام کرنا ہوگا۔ ہمیں لسانی مذہبی اور علاقائی تفریق کو ختم کر کے ایک مضبوط قوم کی تشکیل کرنی ہوگی جو نفرت کے اندھیرے کو ختم کر سکے۔

آج کی دنیا میں نفرت تعصب اور شدت پسندی ہر طرف پائی جاتی ہے چاہے وہ مسلمان ہوں یا غیر مسلم لبرل قدامت پسند یا کوئی بھی

مذہب یا قوم سے ہو۔ کون نفرت پھیلا رہا ہے؟

دنیا میں بہت سی طاقتیں میڈیا سیاستدان انتہا پسند گروہ نفرت کو بطور ہتھیار استعمال کر رہے ہیں۔ وہ چاہے غیر مسلم ہوں یا مسلمان اگر وہ نفرت پھیلا رہے ہیں تو وہ قابلِ مذمت ہیں۔

ہمیں یہ سیکھنا ہوگا کہ ہم انفرادی عمل اور اجتماعی شناخت میں فرق کریں۔

اگر ایک غیر مسلم نفرت انگیز بات کرے تو ہم اُس فرد کو برا کہیں پورے مذہب کو نہیں۔

اسی طرح اگر ایک مسلمان شدت پسند ہو تو اُس کا عمل اسلام کی نمائندگی نہیں کرتا۔

آج ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم نفرت کے جواب میں نفرت نہ دیں بلکہ علم حکمت محبت اور انسانیت کے ہتھیاروں سے اس کا مقابلہ کریں۔

کیونکہ اگر ہم بھی نفرت کرنے لگے۔

تو پھر فرق کیا رہ جائے گا اُن میں اور ہم میں؟

پی پی پی منصوبوں کی جانب نجی شعبوں کی دلچسپی بڑھ رہی ہے: نرملہ سیتارمن

نئی دہلی: (یو این آئی) وزیر خزانہ نرملہ سیتارمن نے جمعہ کے روز کہا کہ گزشتہ پانچ برسوں سے حکومت ترقیاتی منصوبوں کے لیے سرمایہ جاتی اخراجات میں مسلسل اضافہ کر رہی ہے اور اب نجی- سرکاری شراکت داری (پی پی پی) منصوبوں میں نجی شعبے کی دلچسپی بھی نظر آ رہی ہے۔ محترمہ سیتارمن نے یہاں چوتھے کوٹلیہ اقتصادی کانفرنس (کے ای سی) کا افتتاحی خطبہ دیا اور حکومت کی حصولیابیوں کا تذکرہ کیا۔ وزارتِ خزانہ کے تعاون سے انسٹی ٹیوٹ آف اکنامک گروتھ (آئی ای جی) کے زیرِ اہتمام 'سنگین عالمی غیر یقینی حالات میں خوشحالی' کے موضوع پر تین روزہ اس کانفرنس میں ملک و بیرون ملک کے ماہرِ اقتصادیات، ماہرین، پالیسی ساز اور عالمی تنظیموں کے نمائندے حصہ لے رہے ہیں۔ محترمہ سیتارمن نے کہا کہ اس وقت پرانے عالمی نظام کی بنیاد اتنی تیزی سے کھسک رہی ہے، کہ آگے کیا ہوگا، اس کا صحیح اندازہ لگانا مشکل ہے۔ لیکن انہوں نے کہا کہ ہندوستانی معیشت اپنی بنیادوں پر قائم ہے، اسی لیے اس دور میں بھی اس کی کارکردگی مضبوط ہے۔ انہوں نے کانفرنس سے ایسی تجاویز اور

سفارشات کی امید کی جن سے ایک کثیر قطبی نظام کو مضبوط کیا جا سکے، جو سخت مقابلے کی بجائے تعاون کو فروغ دے اور ہندوستان جیسے ترقی پذیر ملک نئے عالمی نظام کے پیمانے طے کرنے میں اپنا کردار ادا کر سکیں۔ اپنے خطاب کے بعد ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ہندوستان جی ڈی پی کا کتنا فیصد سرمایہ کاری پر خرچ کرنے کا ہدف رکھتا ہے، اس کے لیے وہ کوئی عدد پیش کرنا مناسب نہیں سمجھتیں، لیکن گزشتہ پانچ برسوں سے حکومتی سرمایہ کاری میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے، حکومتی سرمایہ کاری میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ اب نظر آ رہا ہے کہ نجی شعبہ بھی سرمایہ کاری بڑھانے میں دلچسپی لے رہا ہے، پی پی پی منصوبوں کی جانب سے اس کی دلچسپی نظر آ رہی ہے۔ محترمہ سیتارمن نے یہ بھی کہا کہ حکومت ریاستوں کو بھی اپنے اپنے علاقوں میں اپنی ضروریات کے مطابق ترقیاتی منصوبوں کے لیے سرمایہ جاتی اخراجات میں مدد کر رہی ہے، کوشش ہے کہ ملک کے ہر شعبے میں سرمایہ کاری بڑھے۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ "ہم بے مثال تبدیلیوں اور غیر یقینی حالات کے اس دور میں ہاتھ پر ہاتھ دھر کر بیٹھنے کا خطرہ مول نہیں لے سکتے۔ ایسی دنیا میں واقعہ کہیں بھی ہو، فیصلے کہیں بھی ہوں، وہ ہماری تقدیر کا تعین کرتے ہیں، اسی لیے ہمیں ان میں فعال شراکت داری بنانی ہوگی، جہاں ممکن ہو نتائج کو شکل دینی ہوگی، اور جہاں ضروری ہو، اپنی خودمختاری کا دفاع کرنا ہوگا۔"

مغربی بنگال: 2,000 سے زائد بی ایل او کو ہٹائے جانے کا امکان

کولکتہ: (یو این آئی) مغربی بنگال کے مختلف اضلاع میں 2,000 سے زائد پولنگ مراکز کے بوتھ سطحی افسران (بی ایل او) کو ہٹایا جا سکتا ہے، کیونکہ چیف الیکشن آفیسر (سی ای او) کے دفتر نے ان کی تقرریوں میں ہندوستان کے الیکشن کمیشن (ای سی آئی) کے رہنما اصولوں کی بڑے پیمانے پر خلاف ورزی پائی گئی ہے۔ افسران نے بتایا کہ ووٹر فہرست کی خصوصی نظرثانی (ایس آئی آر) سے پہلے کی گئی جانچ کے دوران یہ بے ضابطگیاں سامنے آئی ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ ایس آئی آر کا عمل جلد ہی شروع ہونے والا ہے۔ ان بے ضابطگیوں میں بنیادی طور پر کنٹریکٹ ملازمین کو بی ایل او کے طور پر مقرر کرنا شامل ہے اور یہاں تک کہ ان معاملات میں بھی جہاں اہل مستقل سرکاری ملازمین اور سرکاری اسکولوں کے اساتذہ دستیاب تھے، وہاں بھی کنٹریکٹ ملازمین کو تعینات کیا گیا، جو کہ الیکشن کمیشن کے طے شدہ اصولوں کی صریح خلاف ورزی ہے۔ سی ای او دفتر کے ایک ذرائع نے تصدیق کی ہے کہ ضلع مجسٹریٹ (ڈی ایم)، جو ضلع الیکشن آفیسر (ڈی ای او) کے طور پر بھی کام کرتے ہیں، کو اس معاملے پر تفصیلی رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔

گنا: میونسپل کونسل کی چیئرپرسن سیتا گپتا پر بدعنوانی کے سنگین الزامات کی جانچ کے لئے بھوپال سے آئی ٹیم تفتیش کرتی ہوئی۔

ہر پنچایت میں کم از کم ایک کوآپریٹو سوسائٹی کا ہدف 2029 تک حاصل کیا جائے گا: شاہ

روہتک: (یو این آئی) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے جمعہ کو کہا کہ مودی حکومت ملک میں کوآپریٹو سیکٹر کی مضبوط بنیاد رکھ رہی ہے اور ملک بھر کی ہر پنچایت میں کم از کم ایک کوآپریٹو سوسائٹی بنانے کا ہدف سال 2029 تک حاصل کر لیا جائے گا۔ مسٹر امت شاہ نے آج ہریانہ کے روہتک میں سابر ڈیری پلانٹ کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر ہریانہ کے وزیر اعلیٰ نائب سنگھ سینی، امدادِ باہمی کے مرکزی وزیر مملکت کرشن پال گرجر، مرکزی وزیر راؤ اندرجیت سنگھ سمیت کئی دیگر معززین موجود تھے۔ امور داخلہ اور امدادِ باہمی کے مرکزی وزیر نے اپنے خطاب میں کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے علیحدہ طور پر امدادِ باہمی کی وزارت قائم کر کے، ملک کے کسانوں کے کئی دہائی پرانے مطالبے کو پورا کیا ہے اور اس کے لیے پورا ملک ان کا شکر گزار ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ چار سالوں میں امدادِ باہمی کی وزارت نے ملک کی تمام ریاستی حکومتوں کے ساتھ مل کر

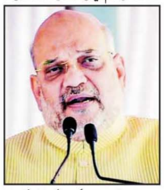

امدادِ باہمی کے ادارے کی بنیاد کو مضبوط کرنے کے لیے کام کیا ہے۔ امدادِ باہمی کے مرکزی وزیر نے یقین ظاہر کیا کہ 2029ء تک ملک کی ہر پنچایت میں ایک کوآپریٹو سوسائٹی قائم ہوگی۔ مسٹر امت شاہ نے کہا کہ آج، سابر ڈیری کے ذریعے دہی، چھاچھ اور یوگرٹ کی پیداوار کا ملک کا سب سے بڑا پلانٹ، جو تقریباً 350 کروڑ روپے کی لاگت سے بنایا گیا ہے، دودھ کی پیداوار کرنے والوں کی فلاح و بہبود کے لیے مکمل کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہریانہ سے ہی قومی راجدھانی خطہ دلّی (دلّی-این سی آر) میں ڈیری مصنوعات کی مانگ پوری کی جائے گی۔ مسٹر شاہ نے مزید کہا کہ گجرات کے سابر کانٹھا ضلع میں شروع ہونے والی سابر ڈیری نے 9 ریاستوں میں دودھ کی پیداوار کرنے والے کسانوں کے لیے وسیع مواقع پیدا کیے ہیں۔

پورنیہ: وندے بھارت ایکسپریس ٹرین کی زد میں آ کر تین نوجوانوں کی موت، دو زخمی

پورنیہ: (یو این آئی) بہار کے ضلع پورنیہ میں جمعہ کی صبح تقریباً 4 بجے کٹیہار-جوگبانی ریلوے لائن پر قصبہ اسٹیشن کراسنگ کے

قریب وندے بھارت ایکسپریس ٹرین کی زد میں آ کر تین نوجوانوں کی موت اور دو دیگر شدید زخمی ہو گئے۔ ریلوے پولیس ذرائع نے بتایا کہ پانچ نوجوان دسہرہ میلے میں شرکت کے بعد ریلوے ٹریک پار کر کے پورنیہ کی طرف جا رہے تھے۔ صبح کے اندھیرے کی وجہ سے نوجوانوں کو کچھ بھی پتہ نہیں چلا اور وہ ٹرین کی زد میں آ گئے۔ اس حادثہ میں تین نوجوانوں کی موقع پر ہی موت ہو گئی، جب کہ دو شدید زخمی ہو گئے۔ ذرائع نے بتایا کہ زخمیوں کو پورنیہ گورنمنٹ میڈیکل کالج اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے، جہاں ان کی حالت نازک بنی ہوئی ہے۔ مرنے والوں کی شناخت نہیں ہو سکی ہے۔ لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے اسپتال بھیج دیا گیا ہے۔

راجستھان حکومت مفت دوائی کے نام پر موت بانٹ رہی ہے: کانگریس

نئی دہلی: (یو این آئی) کانگریس نے الزام لگایا ہے کہ راجستھان میں بھارتیہ جنتا پارٹی کی حکومت فارماسیوٹیکل کمپنیوں کے ساتھ ملی بھگت سے کالے کاروبار کا کھیل کھیل کر عام اور معصوم لوگوں کی زندگیوں سے کھیل رہی ہے۔ کانگریس کے جنرل سکریٹری رندیپ سنگھ سرجے والا نے جمعہ کو سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں ایک اخباری رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ حکومت ایسی دوائیں بانٹ رہی ہے جن کے نمونے ایک بار نہیں بلکہ 40 بار فیل ہو چکے ہیں، لیکن یہ دوائیں حکومت کی ملی بھگت سے تقسیم کی جا رہی ہیں۔ انہوں نے ایک خبر بھی پوسٹ کی جس میں لکھا تھا، "راجستھان حکومت ایک کمپنی سے دوائیں

خرید رہی ہے جس کے 40 نمونے فیل ہو گئے ہیں، جس کے نتیجے میں دو بچوں کی موت ہو گئی ہے۔" انہوں نے کہا کہ جس کمپنی کے ادویات کے نمونے فیل ہو رہے ہیں اسی کمپنی کو راجستھان کی بی جے پی حکومت نے ریاست بھر میں ادویات کی سپلائی کا ٹھیکہ دیا ہے۔ اس کمپنی کا سیرپ پینے سے سیکر میں دو بچے ہلاک ہو چکے ہیں اور اس کے نمونے تین درجن سے زائد مرتبہ فیل ہو چکے ہیں۔ یہ کمپنی پہلے ہی بلیک لسٹ میں ہے۔ کانگریس لیڈر نے کہا کہ بی جے پی حکومت جو راجستھان کے عوام اور کمیشن کے نام پر معصوم لوگوں کی جانوں سے کھیل رہی ہے، دوائی کے نام پر مفت 'موت کا سامان' تقسیم کر رہی ہے۔

گوالیار میں فرضی پولیس گینگ کا پردہ فاش، چار ملزمین گرفتار

گوالیار: (یو این آئی) مدھیہ پردیش کے گوالیار میں کرائم برانچ پولیس نے ایک جعلی پولیس گینگ کا پردہ فاش کرتے ہوئے چار ملزمین کو گرفتار کیا ہے، گینگ میں ایک فرضی ٹی آئی، دو فرضی کانسٹیبل اور ایک ڈرائیور شامل تھا، پولیس نے ان لوگوں کے پاس سے جعلی تقرری نامہ، شناختی کارڈ، پولیس وردی اور گاڑی قبضے میں لی ہے۔ یہ گینگ آرٹی او اسکواڈ بن کر ہائی وے پر غیر قانونی وصولی کرنے کا منصوبہ بنا رہا تھا، ایس ایس پی دھرم ویر سنگھ نے بتایا کہ اس گینگ کی معلومات آن لائن شاپ کے مالک وبھو پال نے دی تھی۔ ملزم شیوم چترویدی خود کو ایس پی آفس میں تعینات ٹی آئی بتا کر دھمکاتا تھا اور اس سے جعلی تقرری نامہ بنواتا تھا۔ گزشتہ بدھ کے روز بھی اس نے تین مزید تقرری نامے بنانے کے لیے دباؤ ڈالا، جس پر وبھو نے پولیس کو اطلاع دی۔ جیسے ہی ملزمین تقرری نامہ لینے پہنچے، کرائم برانچ نے انہیں گرفتار کر لیا۔ گرفتار ملزمین کی شناخت شیوم چترویدی ولد پرشوتم چترویدی، پون یادو ولد اوم کار یادو، نیرج یادو ولد کندن لال یادو اور رویندر یادو، باشندہ ساگر کے طور پر ہوئی ہے، تفتیش میں پتہ چلا کہ شیوم گینگ کا سردار ہے اور اس پر پہلے سے چوری اور دھوکہ دہی کے معاملات درج ہیں، اس کی بیوی بھی جرائم میں شامل ہے۔ گینگ گزشتہ دو ماہ سے شہر میں سرگرم تھا، اور بے روزگار نوجوانوں کو پولیس میں بھرتی کا جھانسہ دے کر 25 لاکھ روپے سے زیادہ کا فراڈ کر چکا تھا۔ انہی پیسوں سے جعلی وردی، جوتے، گاڑی اور سائرن خریدے گئے تھے۔ پولیس کے مطابق پون اور نیرج کو شیوم نے چالیس چالیس ہزار روپے دے کر فرضی کانسٹیبل بنایا تھا، جبکہ رویندر کی گاڑی 55،000 روپے ماہانہ کرائے پر لی گئی تھی۔ ملزمین بدھ-جمعرات کی نصف شب سے ہائی وے پر آرٹی او دستہ بن کر وصولی کرنے کا منصوبہ بنا رہے تھے، لیکن اس سے پہلے ہی پولیس نے انہیں گرفتار کر لیا۔ فی الحال کرائم برانچ ملزمین سے تفتیش کر رہی ہے۔

جلد ہی اپنی سیاسی سرگرمیاں شروع کریں گے کانگریس صدر کھڑگے

نئی دہلی: (یو این آئی) کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے اب صحتیاب ہو گئے ہیں اور جلد ہی پارٹی کی سرگرمیوں میں حصہ لینے لگیں گے۔ کانگریس ذرائع کے مطابق، کھڑگے اب مکمل طور پر صحتیاب ہو گئے ہیں اور وہ پہلے کی طرح پارٹی کے کام میں سرگرم ہو جائیں گے۔ ڈاکٹروں نے جمعرات کی شام انہیں اسپتال سے چھٹی دے دی تھی۔

وہ منگل سے جمعرات تک بنگلورو میں ڈاکٹروں کی زیر نگرانی تھے۔ پارٹی نے ان کی صحتیابی کے حوالے سے جمعہ کے روز یہاں ایک بیان میں کہا، "کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے کو اسپتال سے چھٹی مل گئی ہے۔ وہ صحتیاب ہیں اور سب کی طرف سے پیش کی گئی نیک خواہشات کے لیے شکریہ ادا کرنا چاہتے ہیں۔" انہوں نے کہا کہ میرا ارادہ جلد ہی دوبارہ کام شروع کرنے کا ہے۔ کانگریس کے مطابق، کھڑگے جلد ہی اپنی سرگرمیاں دوبارہ شروع کرنے کے لیے پرعزم ہیں اور ڈاکٹروں نے بھی انہیں اس کا مشورہ دیا ہے۔

بی جے پی کے دور حکومت میں دلت اور قبائلی برادری سب سے زیادہ غیر محفوظ: سیلجا

چنڈی گڑھ: (یو این آئی) کانگریس جنرل سکریٹری اور سابق مرکزی وزیر کماری سیلجا نے جمعہ کو ہریانہ میں بی جے پی حکومت پر دلت اور قبائلی برادریوں کے تحفظ کے حوالے سے سنگین الزامات عائد کرتے ہوئے کہا کہ نیشنل کرائم ریکارڈ بیورو (این سی آر بی) کی تازہ ترین رپورٹ بی جے پی حکومت کی ناکامی اور بے حسی کا ثبوت ہے۔ یہاں جاری ایک بیان میں کماری سیلجا نے کہا کہ دلتوں کے خلاف جرائم 2022 کے مقابلے 2023 میں بڑھ کر 57,789 ہو گئے ہیں، اوسطاً روزانہ 158 مقدمات درج کیے جا رہے ہیں۔ قبائلی برادریوں کے خلاف جرائم میں تقریباً 29 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ صورتحال انتہائی تشویشناک اور شرمناک ہے۔ بی جے پی حکومت نہ تو مجرموں کے خلاف سخت کارروائی کر رہی ہے اور نہ ہی متاثرین کو انصاف فراہم کرنے میں سنجیدہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ذات پات پر تشدد کوئی نئی بات نہیں ہے لیکن بی جے پی کے دور حکومت میں یہ مسلسل بڑھ رہا ہے۔ انہوں نے دلت اور قبائلی برادریوں کے تحفظ کو یقینی بنانے، قصورواروں کو سخت سزا دینے اور متاثرین کے خاندانوں کو فوری طور پر معاوضہ اور انصاف فراہم کرنے کے لیے ٹھوس ایکشن پلان کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کے ہندوستان کا خواب تب ہی شرمندہ تعبیر ہوگا جب کمزور طبقات کو مساوی حقوق اور تحفظ کی ضمانت دی جائے گی۔

دہرادون: پیپر لیک معاملے میں کانگریس کا وزیر اعلیٰ کے بنگلے کی جانب احتجاجی مارچ، کمیشن کے چیئرمین کو برخاست کرنے کا مطالبہ۔

نتیش نے مکھیہ منتری مہیلا روزگار یوجنا کے تحت 25 لاکھ خواتین کے کھاتوں میں فی کس 10 ہزار روپے کی دوسری قسط منتقل کی

پٹنہ: (یو این آئی) بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے جمعہ کو مکھیہ منتری مہیلا روزگار یوجنا کے تحت 25 لاکھ خواتین کے بینک کھاتوں میں 2500 کروڑ روپے کی رقم منتقل کی۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے اس اسکیم کی پہلی قسط 26 ستمبر کو وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی موجودگی میں ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے منتقل کی تھی۔ وزیر اعلیٰ مسٹر کمار نے آج صبح ایک انے مارگ واقع سنکلپ میں منعقدہ ایک پروگرام کے دوران 2500 کروڑ روپے کی رقم مستفید خواتین کے کھاتوں میں منتقل کی۔ دونوں نائب وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری اور وجے کمار سنہا، آبی وسائل کے وزیر وجے چودھری، اور دیہی ترقی کے وزیر شرون کمار اس تقریب میں موجود تھے۔ یہ دوسرا موقع ہے جب نتیش کمار حکومت نے مکھیہ منتری مہیلا روزگار یوجنا کے تحت رقوم مستفیدین کے کھاتوں میں منتقل کی ہیں۔ اس سے پہلے 26 ستمبر کو 75 لاکھ خواتین کے بینک کھاتوں میں کل 7500 کروڑ روپے

منتقل کیے گئے تھے۔ اس تقریب میں موجود وزرا اور عہدیداروں کے ساتھ ساتھ پوری ریاست سے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے منسلک جیویکا دیدیوں سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر کمار نے کہا کہ 24 نومبر 2005 کو قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) کی حکومت کے قیام کے بعد خواتین کو بااختیار بنانے کو ترجیح دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 2006 میں پہلی بار بہار میں پنچایتی انتخابات میں خواتین کے لیے 50 فیصد سیٹیں ریزرو کی گئی تھیں اور اس کے فوراً بعد 2007 میں انہیں بلدیاتی اداروں میں بھی 50 فیصد ریزرویشن دیا گیا۔

راجستھان اسمبلی کے سابق اسپیکر گرراج پرساد تیواری کا انتقال

بھرت پور: (یواین آئی) راجستھان اسمبلی کے سابق اسپیکر گرراج پرساد تیواری کا جمعہ کی صبح بھرت پور میں انتقال ہو گیا۔ ان کی عمر تقریباً 105 برس تھی۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق ان کی آخری رسومات ان کے آبائی گاؤں بیڑیاری بیانہ میں ادا کی جائیں گی۔ پانچویں اور آٹھویں قانون ساز اسمبلی کے رکن مسٹر تیواری نے 29 مارچ 1985 سے 31 جنوری 1986 تک راجستھان اسمبلی کے ڈپٹی اسپیکر اور 31 جنوری 1986 سے 11 مارچ 1990 تک راجستھان اسمبلی کے اسپیکر کے طور پر خدمات انجام دیں۔ اسمبلی کے اسپیکر واسودیو دیونانی نے ان کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مسٹر گرراج تیواری پارلیمانی روایات کے گہری بصیرت رکھنے والے تھے۔ انہوں نے اسپیکر کے فرائض انجام دیتے ہوئے پارلیمانی روایات کی پاسداری کو یقینی بنایا۔ مسٹر دیونانی نے کہا کہ مسٹر تیواری کی عوامی زندگی دیانتداری، سادگی اور عوامی خدمت کے لیے وقف تھی۔ وہ جمہوری اقدار اور مفاد عامہ کے مسائل کے حامی تھے۔ ان کا انتقال سیاسی اور سماجی شعبے کا ناقابل تلافی نقصان ہے۔ سابق وزیر اعلیٰ اشوک گہلوت نے بھی مسٹر تیواری کے انتقال پر گہرے غم وغم کا اظہار کیا۔ مسٹر اشوک گہلوت نے کہا کہ مسٹر گرراج تیواری نے 105 سال کی عمر تک شاندار زندگی گزاری۔ اس عمر میں بھی ان کا جوش وجذبہ اور یادداشت ہم سب کے لیے خوشی کا باعث تھی۔

کھنڈوا حادثے میں مرنے والوں کی تعداد 11 تک پہنچی

کھنڈوا: (یواین آئی) مدھیہ پردیش کے کھنڈوا ضلع کے پنڈھنا علاقے میں دسہرہ کے موقع پر درگا مورتی وسرجن کے دوران پیش آئے المناک حادثے میں مرنے والوں کی تعداد 11 ہو گئی ہے۔ تالاب سے اب تک 11 افراد کی لاشیں نکالی جا چکی ہیں۔ انتظامیہ کا دعویٰ ہے کہ یہ واقعہ لوگوں کی لاپرواہی کی وجہ سے پیش آیا جنہوں نے وہاں تعینات کوٹوار کی وارننگ کو نظر انداز کیا اور ٹریکٹر کو گہرے پانی میں بہا دیا۔ جس سے ٹرالی الٹ گئی اور اندر موجود تمام افراد ڈوب گئے۔

گاؤں والوں نے فوری طور پر بہت سے لوگوں کو بچایا، لیکن 11 افراد کی موت ہو گئی، جن میں زیادہ تر بچے اور 15 سے 16 سال کی عمر کے نوجوان تھے۔ یہ واقعہ کل شام دیر گئے اس وقت پیش آیا جب راج گڑھ گرام پنچایت کے پاڈلیا فاٹا کے لوگ پنڈھنا علاقے کے اردلا تالاب میں درگا مورتی کے وسرجن کے لیے آئے تھے۔ ٹریکٹر ٹرالی میں تقریباً 20 سے 25 مسافر سوار تھے۔

جائے حادثہ پر پہنچے کلکٹر رشبھ گپتا نے بتایا کہ راج گڑھ پنچایت کے کچھ نوجوان پنڈھنا سے 15 کلومیٹر دور جاملی گاؤں کے تالاب میں مورتی وسرجن کے لیے آئے تھے۔ کوٹوار لوکیندر بارے نے ٹریکٹر ڈرائیور کو بالائی حصے سے گاڑی گزارنے کی اجازت دینے سے انکار کر دیا تھا، لیکن اس نے بات نہیں مانی، جس کے فوراً بعد ہی حادثہ پیش آیا۔ کوٹوار نے کہا کہ ایسا لگتا ہے کہ ٹریکٹر ڈرائیور شراب کے نشے میں تھا۔ حادثے کے بعد ٹریکٹر ڈرائیور موقع سے فرار ہو گیا۔ مقامی لوگوں کی بر وقت کارروائی سے بہت سی جانیں بچا لینے پر انتظامیہ نے ان کی تعریف کی ورنہ مرنے والوں کی تعداد بڑھ سکتی تھی۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی مقامی پولیس، آنند ضلع کے ایس پی اور ضلع کلکٹر موقع پر پہنچ گئے اور بچاؤ کی کارروائیاں شروع کر دیں۔ تقریباً 3 گھنٹے تک جاری رہی اس کارروائی کے بعد تمام 11 لاشیں برآمد کر لی گئی ہیں۔

وزیر اعظم 62 ہزار کروڑ روپے سے زیادہ کی مالیت کے مختلف منصوبوں آغاز کریں گے آج

نئی دہلی: (یواین آئی) نوجوانوں کی ترقی کے ایک تاریخی اقدام کے طور پر وزیر اعظم نریندر مودی آج صبح 11 بجے نئی دہلی کے وگیان بھون میں نوجوانوں پر مرکوز 62 ہزار کروڑ روپے سے زیادہ مالیت کے مختلف اقدامات کا آغاز کریں گے، تاکہ ملک بھر میں تعلیم، مہارت سازی اور کاروبار کو بہتر فروغ مل سکے۔ اس پروگرام میں کوشل دکشانت سماروہ بھی شامل ہوگا، جو قومی مہارت اجلاس کا چوتھا ایڈیشن ہے اور اس کا انعقاد وزیر اعظم کے وژن کے مطابق کیا جا رہا ہے، جہاں وزارت برائے مہارت سازی اور کاروباری ترقی کے تحت آئی ٹی آئیز کے 46 آل انڈیا ٹاپرز کو اعزاز نوازا جائے گا۔ وزیر اعظم 60,000 کروڑ کی سرمایہ کاری کے ساتھ مرکزی اسپانسر شدہ اسکیم پی ایم - سیتو (پردھان منتری اسکیلنگ اینڈ امپلائبلٹی ٹرانسفورمیشن تھرو اپگریڈیڈ آئی ٹی آئیز) کا آغاز کریں گے۔

کشمیر: گلمرگ میں سیزن کی پہلی برف باری

سری نگر: (یواین آئی) وادی کشمیر کے شہرہ آفاق سیاحتی مقام گلمرگ کی مشہور پہاڑی علاقے افروٹ میں سیزن کی پہلی برف باری ہوئی جبکہ سری نگر سمیت وادی کے کئی علاقوں میں جمعہ کی صبح بارشیں ہوئیں۔ ادھر موسم کی تازہ صورتحال سے وادی کے درجہ حرارت میں نمایاں گراوٹ درج ہوئی ہے جس نے لوگوں کو گرم لباس پہننے پر مجبور کر دیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق شہرہ آفاق سیاحتی مقام گلمرگ کی مشہور چوٹی جو سطح سمندر سے 2 ہزار 6 سو 50 میٹر کی بلندی پر واقع ہے، نے جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب برف کی سفید چادر اوڑھ لی جس نے اس سیاحتی مقام کا حسن وجمال مزید دوبالا کر دیا۔ اس تازہ برف باری سے سیاحتی مقام پر موجود مقامی وغیر مقامی سیاح خوش نظر آ رہے ہیں جبکہ شعبہ سیاحت سے جڑے لوگوں کا کہنا ہے کہ تازہ برف باری غیر مقامی سیاحوں کے لئے کشمیر آنے کا محرک ثابت ہو سکتی ہے۔

پٹنہ: پالی گنج ڈویژن کے تحت سیگوڑی تھانہ حلقے میں باپ اور دو بیٹوں کی مشتبہ حالات میں موت، موقع پر اکٹھا ہجوم۔

دسہرہ کی ریلیوں میں شیوسینا کے دونوں دھڑوں کی سیاسی محاذ آرائی عروج پر

'بی جے پی سیاست میں ایک امیبا کی طرح ہے': ادھو ٹھاکرے نے کیا ہندتوا پر طنز، انہوں نے کرکٹ میچ کا جنگ سے موازنہ کرنے کو بے شرمی قرار دیا

ممبئی: تیز بارش کے درمیان شیواجی پارک میں دسہرہ ریلی میں ادھو ٹھاکرے نے ہندوتوا کے معاملے پر بی جے پی کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ مسلمانوں کے ساتھ آر ایس ایس کے اچھے سلوک کا حوالہ دیتے ہوئے ادھو ٹھاکرے نے بی جے پی کو نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ ایک طرف تو بی جے پی نعرہ لگاتی ہے کہ ہم تقسیم ہوئے تو کٹ جائیں گے، وہیں دوسری طرف وہ مسلم بہنوں سے راکھی باندھنے کی اپیل کرتی ہے۔ بی ایم سی انتخابات قریب آتے ہی بی جے پی نے ایک بار پھر ہندو مسلم مسئلہ شروع کر دیا ہے۔ ہم اسی نظریے کے ساتھ آگے بڑھ رہے ہیں۔

آر ایس ایس کے سربراہ سے سوال کرتے ہوئے ادھو نے پوچھا کہ کیا ہم 100 سال سے جس مہم پر کام کر رہے ہیں کیا آج اس کے نتائج نظر آ رہے ہیں؟ ادھو نے کہا کہ بی جے پی سیاست میں ایک امیبا کی طرح ہے، اقتدار کی تلاش میں کہیں بھی پھیل جاتی ہے۔ لیکن امیبا معدے میں داخل ہونے کے بعد ہی نقصان پہنچاتا ہے۔ ادھو ٹھاکرے نے ممبئی میں بڑھتی ہوئی ٹریفک اور گڑھوں کو لے کر حکومت کو نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی نے بی ایم سی کو 2.25 لاکھ کروڑ روپے کے نقصان میں چھوڑ دیا ہے۔ اگر ہم اقتدار میں آئے تو ان کی بے ضابطگیوں کو بے نقاب کریں گے اور وائٹ پیپر لائیں گے۔

ادھو ٹھاکرے نے کہا کہ آج ہر طرف کیچڑ پھیلا ہے اور کملا بائی نے اپنے مفادات کو پورا کیا اور عوام کی زندگیاں برباد کیں۔ کرپشن کے الزام میں افسران جیل جا رہے ہیں جبکہ وزراء کی کرپشن پر حکومت خاموش ہے۔

انہوں نے مزید کہا کہ اس ملک میں کسی کا مذہب کچھ بھی ہوسکتا ہے، لیکن قومی مذہب صرف ایک ہونا چاہیے، ہندوستان۔ سونم وانگچک کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جو بھی بی جے پی کے خلاف بولتا ہے وہ غدار کیسے اور کیوں ہو جاتا ہے؟

ان کے مطابق کرکٹ میچ کا جنگ سے موازنہ کرنا بے شرمی ہے۔ انہوں نے کسانوں کو غیر مشروط ریلیف نہ ملنے پر احتجاج کا انتباہ دیا جبکہ تمام توقعات کے برعکس ادھو ٹھاکرے نے دسہرہ ریلی میں راج کے ساتھ اتحاد پر خاموشی برقرار رکھی۔

گیدڑ اپنی کھال میں شیر نہیں بن سکتا: ادھو کا نام لیے بغیر شندے نے کہا کہ انہیں کاجو اور بادام چاہیے، اگر وہ پانی میں اتر جائیں تو ان کو سردی لگ جاتی ہے

ممبئی: گوریگاؤں کے نیسکو گراؤنڈ میں نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے نے ادھو ٹھاکرے کا نام لیے بغیر ان پر تنقید کی۔ انہوں نے کہا کہ ہم مہاراشٹر کی ترقی کے لیے دہلی جاتے ہیں، مہاراشٹر کے ترقیاتی پروجیکٹوں کو تیز کرنے کے لیے، جب کہ وہ (ٹھاکرے خاندان) مجرا کرنے 10 جن پتھ جاتے ہیں۔ اپنے خطاب میں شندے نے وزیر اعظم نریندر مودی کی بھرپور تعریف کی اور بالا صاحب ٹھاکرے کے خوابوں کو پورا کرنے کا وعدہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ ممبئی کو مہاراشٹر سے کوئی الگ نہیں کرسکتا۔ ممبئی مہاراشٹر کا ہے، مراٹھی لوگوں کا ہے، اور ہمیشہ مراٹھی لوگوں کا رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہم ممبئی سے نکالے گئے مراٹھی لوگوں کو واپس لائیں گے۔

دسہرہ ریلی کے لیے مقام تبدیل کرنے کا شندے کا فیصلہ فائدہ مند ثابت ہوا۔ باہر موسلا دھار بارش ہو رہی تھی، جب کہ اندر شندے ادھو ٹھاکرے پر برس رہے تھے۔ اپنے خطاب میں انہوں نے سیلاب سے متاثرہ کسانوں کی مدد کے بارے میں بات کرتے ہوئے 20 منٹ سے زیادہ وقت گزارا۔ ان کی حکومت اور شیوسینا کے کارکنان ان کی مدد کر رہے ہیں۔ دریں اثنا، وہ امدادی ٹرک پر شندے کی تصویر رکھنے پر ہم پر تنقید کر رہے ہیں۔ شندے دینے والا ہے۔ شندے لینے کے لیے بینک نہیں بلکہ دینے کے لیے بینک ہیں۔ اس کے پاس سوائے تنقید کے اور کچھ نہیں ہے۔ ادھو کا نام لیے بغیر شندے نے کہا کہ انہیں کاجو اور بادام چاہیے، اگر آپ پانی میں اتر جائیں تو آپ کو سردی لگ جاتی ہے۔

شندے نے کہا کہ انہوں نے لوک سبھا انتخابات، اسمبلی انتخابات جیتے اور اب وہ بلدیاتی انتخابات جیت کر مہایوتی کا بھگوا جھنڈا لہرانا چاہتے ہیں۔

شندے نے زور دے کر کہا کہ لاڈلی بہنا یوجنا کو بند کر دیا گیا ہے۔ وہ یہ وعدہ کرتا ہے۔ شندے نے کہا یہ معطلی کی حکومت نہیں ہے، بلکہ ترقی کی حکومت ہے۔ ہم نے ترقی کے تمام اسپیڈ بریکرز کو ہٹا دیا ہے۔ ترقیاتی اسکیمیں شروع کی گئی ہیں۔ ڈھائی سال میں بہت کام ہوا ہے۔ اب دوسری اننگز شروع ہوئی ہے۔ دیویندر فڑنویس اور میں مل کر کام کر رہے ہیں۔ آج مہاراشٹر سرمایہ کاری میں نمبر ایک، اسٹارٹ اپس میں نمبر ایک، اور ترقی میں نمبر ایک ہے۔ مہاراشٹر ایک صنعت دوست ریاست ہے۔

وزیر اعظم نریندر مودی کی تعریف کرتے ہوئے شندے نے کہا کہ مودی کی قیادت میں ملک تیزی سے سپر پاور بننے کی طرف بڑھ رہا ہے۔ مودی نے پاکستان کو سبق سکھایا۔ سندور اب بھی رائج ہے، اور ہمیں اس پر فخر ہے۔ مودی پر تنقید کرنے والوں کو مخاطب کرتے ہوئے شندے نے کہا کہ گیدڑ اپنی کھال میں شیر نہیں بن سکتا۔ شندے نے کہا کہ یو پی اے حکومت کے 10 سال گھوٹالوں سے بھرے تھے، لیکن مودی کے 10 سال گھوٹالے سے پاک تھے۔ میں فخر سے کہتا ہوں کہ مودی ایک بے داغ وزیر اعظم ہیں۔

راج ٹھاکرے نے شیوسینا یو بی ٹی کی دسہرہ ریلی میں شرکت نہیں کی

ممبئی: بی ایم سی انتخابات سے قبل ممبئی میں دسہرہ ریلی کو شیوسینا کے دونوں کیمپوں کے لیے طاقت کا مظاہرہ سمجھا جاتا تھا۔ ادھو ٹھاکرے کی زیر قیادت شیوسینا کی ریلی میں ایم این ایس کے سربراہ راج ٹھاکرے کی شرکت کا بڑے پیمانے پر توقع تھی، لیکن ادھو ٹھاکرے کی شیو گرجنا شیواجی پارک میں شیوسینکوں کی واحد ریلی تھی۔ تاہم، راج ٹھاکرے نے دسہرہ، یا وجے دشمی اپنی رہائش گاہ، شیو تیرتھ میں منایا۔ اس نے اپنی بیوی کے ساتھ ہتھیاروں کی پوجا بھی کی۔ شندے اور ادھو ٹھاکرے کے حامیوں کے درمیان سوشل میڈیا پر جنگ چھڑ رہی ہے کہ کس کی ریلی زیادہ کامیاب رہی۔ ایسی تصاویر بھی گردش کر رہی ہیں جن میں ادھو ٹھاکرے موسلا دھار بارش میں شیوسینکوں سے خطاب کر رہے ہیں۔ وجے دشمی کے موقع پر منعقد ہونے والی دسہرہ ریلی کو شیوسینا کے بڑے پروگراموں میں سے ایک سمجھا جاتا ہے۔ اس بات پر کافی بحث چل رہی تھی کہ دونوں بھائی نہ صرف دسہرہ ریلی میں اکٹھے ہوں گے بلکہ شیوسینا یو بی ٹی اور ایم این ایس کے درمیان اتحاد کا اعلان بھی ہوسکتا ہے، لیکن ایسا کچھ بھی نہیں ہوا۔ بتایا جاتا ہے کہ راج ٹھاکرے کی دسہرہ ریلی سے غیر حاضری کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ انہیں شیوسینا (یو بی ٹی) کی طرف سے کوئی عوامی دعوت نہیں ملی تھی۔

دو نابالغ بیٹوں کے سامنے باپ کا بہیمانہ قتل

پرانی دشمنی کے سبب ملزمین نے پہلے انگلیاں کاٹی پھر ہاتھ کی کلائی کاٹ کر فرار ہو گئے، پولیس کی نو گھنٹے کی تلاشی مہم میں تین مشتبہ افراد گرفتار

ممبئی: مہاراشٹر کے دارالحکومت ممبئی میں ایک دل دہلا دینے والا واقعہ سامنے آیا ہے۔ ایک شخص کو اس کے دو کمسن بچوں کے سامنے بے دردی سے قتل کر دیا گیا۔ یہی نہیں حملہ آوروں نے اس شخص کی انگلیاں بھی کاٹ دیں اور اس کی دائیں کلائی بھی کاٹ دی۔ خیال کیا جاتا ہے کہ یہ قتل پرانی کاروباری دشمنی کی وجہ سے ہوا ہے۔ دستیاب معلومات کے مطابق یہ شخص اپنے تین سالہ اور 13 سالہ بچوں کے ساتھ سفر کر رہا تھا کہ کچھ حملہ آوروں نے حملہ کر کے نوجوان کو قتل کر دیا۔ مقتول کی شناخت شفیق کے نام سے ہوئی ہے۔ اطلاع کے مطابق یہ واقعہ چھترپتی سمبھاج نگر ریلوے اسٹیشن کے قریب پیش آیا۔ مقتول اپنے بیٹوں کے ساتھ گھر سے چلا گیا تھا۔ سلک مل کالونی کی طرف جاتے ہوئے اس شخص کے آٹو رکشا کو ایک کار نے روک لیا۔ کچھ لوگ کار سے باہر نکلے اور آٹو رکشہ ڈرائیور کو گھسیٹ کر باہر لے گئے۔

حملہ آوروں نے پہلے شفیق کو گھونسا مارا اور پھر اس پر ہتھیار سے حملہ کیا۔ شفیق نے اپنا دفاع کرنے کی کوشش کی لیکن ناکام رہا۔ حملہ آوروں نے اس کی انگلیاں کاٹ دیں، پھر اس کی دائیں کلائی کاٹ دی، اور اس کے سر اور گردن پر متعدد وار کیے۔ وہ بعد میں اسے زخمی چھوڑ کر فرار ہو گئے۔ پولیس نے اس معاملے میں کیس درج کرلیا ہے۔ انہیں شبہ ہے کہ قتل گیس کے کاروبار پر پرانی دشمنی کی وجہ سے ہوا ہے۔ پولیس نے نو گھنٹے کے اندر تین مشتبہ افراد کو فوری طور پر گرفتار کرلیا۔ پولیس حکام کے مطابق مرکزی ملزم مجیب ڈان کے خلاف متعدد مقدمات درج ہیں۔ گرفتار کیے گئے دیگر دو افراد میں مجیب کے بھائی صدام حسین معین الدین اور ان کے بہنوئی شیخ عرفان شیخ سلیمان شامل ہیں۔

4 تا 6 اکتوبر 11 ویں آن لائن داخلہ کے عمل کا فائنل اور اسپیشل راؤنڈ

ممبئی: ریاست میں شدید بارش اور سیلاب کی صورتحال رہی ہے۔ اس صورتحال اور قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر ایڈووکیٹ کی طرف سے منعقدہ اجلاس کی ہدایات پر غور کرتے ہوئے راہول نارویکر اور اسکولی تعلیم کے وزیر، داداجی بھوسے 30 ستمبر 2025 کو، مہاراشٹر اسٹیٹ ڈائریکٹوریٹ آف سیکنڈری اینڈ ہائر سیکنڈری ایجوکیشن طلباء کو 11 ویں آن لائن داخلہ کے عمل کے لیے آخری موقع دے رہا ہے۔ طلباء، والدین اور جونیئر کالجوں کے پرنسپلز 4 سے 6 اکتوبر تک منعقد ہونے والے اس فائنل راؤنڈ کا نوٹ لیں، ڈائریکٹر ایجوکیشن (سیکنڈری) ڈاکٹر مہیش پالکر نے اپیل کی ہے۔ تعلیمی سال 2025-26 سے ریاست میں گیارہویں جماعت کے داخلے مرکزی طور پر آن لائن کیے جا رہے ہیں۔ اب تک گیارہویں جماعت کے لیے آن لائن داخلہ کے عمل کے 10 راؤنڈز لاگو ہو چکے ہیں۔

تھانے میں ضبط شدہ منشیات کو تلف کرنے کی خصوصی مہم

اینٹی نارکوٹکس اسکواڈ، کرائم برانچ اور تھانے سٹی پولیس نے 1056 کلو گرام منشیات اور 2693 لیٹر کوڈین پر مشتمل کھانسی کی دوا تلف کی

انوار الحق خان

تھانے: تھانے پولیس کمشنر نے منشیات ایکٹ کے تحت درج کیے گئے جرائم میں ضبط کی گئی منشیات کی زیادہ سے زیادہ مقدار کو تلف کرنے کے لیے خصوصی مہم چلانے کا حکم دیا تھا۔ اسی کے مطابق، نارکوٹکس ڈسٹرکشن کمیٹی نے 2025/09/29 کو تھانے پولیس کمشنریٹ کے زون ایک سے 5 میں ضبط کی گئی منشیات کو تلف کرنے کا فیصلہ کیا۔ جس کے تحت نارکوٹکس ایکٹ کے تحت درج 163 جرائم میں پکڑی گئی منشیات کو تلف کرنے کا فیصلہ کیا گیا جس کے لیے قانونی امور مکمل کر کے کمیٹی کی منظوری لی گئی۔

منشیات کو تلف کرنے کے لیے آلودگی کنٹرول بورڈ سے این او سی حاصل کرنے کے بعد ضبط شدہ ادویات کو ممبئی ویسٹ مینجمنٹ کمپنی، تلوجہ ایم آئی ڈی سی، نوی ممبئی، ایک سرکاری مجسٹریٹ اور ایک کیمیکل تجزیہ کار کی موجودگی میں حکومت کی طرف سے مجاز سہولت کے ذریعے ٹھکانے لگایا گیا۔ ضبط شدہ منشیات میں ہائبرڈ چرس، کوکین، ایم ڈی، ایفیڈرین پاؤڈر، براؤن شوگر، میتھمفیٹامائن، میتھاڈون، کیٹامائن، ایل ایس ڈی، کالی چرس، میتھا کالون، ایسکٹاریسائیڈ، کل 1056 کلوگرام وزنی گولیاں اور 26 ہزار 935 سیرپ کی بوتلیں (2693 لیٹر) کوڈین پر مشتمل کھانسی کے شربت جن کی کل مالیت 143 کروڑ 53 لاکھ 81 ہزار بتائی گئی ہے، تلف کر دی گئی ہے۔

سرکاری زمین کا بڑا حصہ کچی آبادیوں کو مٹانے کی اسکیم کے نام پر حاصل نہیں کیا جاسکتا

قلابہ میں 33 ایکڑ سرکاری زمین نجی ترقی کے لیے دینے پر بامبے ہائی کورٹ نے تشویش کا اظہار کیا

ممبئی: بمبئی ہائی کورٹ کے جسٹس گریش کلکرنی اور آرتی ساٹھے نے ایک فیصلہ سنایا کہ سرکاری زمین کا بڑا حصہ کچی آبادیوں کو مٹانے کی اسکیم کے نام پر حاصل نہیں کیا جاسکتا۔ ریاستی حکومت کی فراخدلی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے، ہائی کورٹ نے ایک عبوری حکم میں کہا کہ جنوبی ممبئی کے کف پریڈ/قلابہ علاقے میں 33 ایکڑ سرکاری اراضی، جو اوول میدان کے سائز سے ڈیڑھ گنا زیادہ ہے، کو عوامی اراضی کے دائرہ کار سے مستقل طور پر خارج نہیں کیا جاسکتا اور اسے 'نجی ترقی' کے حوالے نہیں کیا جاسکتا، کیونکہ شہر میں پہلے سے ہی کھلی جگہ کی ضرورت ہے۔

ہائی کورٹ نے کہا کہ کچی آبادیوں کے حقوق عوام کے مفادات سے زیادہ نہیں ہوسکتے اور زمین کا اتنا بڑا حصہ صرف عوامی مقاصد کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ ہائی کورٹ کو بتایا گیا کہ 65 ہزار لوگوں نے ایک سلم سوسائٹی بنائی ہے اور وہ چاہتے ہیں کہ ان کے منتخب بلڈر پریکیوشن پراپرٹیز پرائیویٹ لمیٹڈ زمین کو ڈیولپ کرے۔ بنچ نے کہا کہ 65 ہزار کچی آبادیوں پر اتنا بڑا انعام عائد کرنا، اور وہ بھی بغیر کسی قیمت کے، عام لوگوں کے مفادات اور شہر کی طویل مدتی ضروریات کے لیے نقصان دہ ہے۔

سلم سوسائٹیز اور بلڈرز نے ہائی کورٹ سے رجوع کیا تھا جس میں وزارت دفاع کے سلم ری ہیبلیٹیشن اتھارٹی (ایس آر اے) پروجیکٹ کے لیے این او سی سے انکار کرنے کے فیصلے کو چیلنج کیا گیا تھا۔ ہائی کورٹ نے کہا کہ ایک ایسے وقت میں جب شہر میں بڑے پیمانے پر تعمیرات ہو رہی تھیں، لوگوں کو کھلی جگہوں سے محروم کیا جا رہا تھا، جو انسانی زندگی کے لیے ضروری ہے۔ ایس آر اے کسی وجہ سے اتنی بڑی سرکاری اراضی کو مستقل طور پر سرکاری اراضی کے دائرہ کار سے خارج کرنے کے لیے بے چین تھا، جسے عوامی سہولیات جیسے پارکس اور کھلی جگہوں کے لیے استعمال کیا جاسکتا تھا۔

ہائی کورٹ نے کہا کہ سلم ایکٹ آئین کے اصولوں پر عمل کرنے اور حکام کے ذریعہ ان کے سخت نفاذ کو یقینی بنانے کے بنیادی اصول کو کبھی نہیں بدل سکتا۔ ہائی کورٹ نے کہا کہ جنوبی ممبئی کی اس زمین پر پہلے قبضہ کرنے کی اجازت دی گئی تھی اور اب اسے کچی آبادیوں کی بحالی کی اسکیم کی آڑ میں نجی ترقی کے لیے استعمال کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ عدالت نے کہا کہ یہ قیمتی سرکاری زمین پر قبضہ کرنے کا ایک عام طریقہ ہے۔ حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ "ممبئی ایک جزیرہ نما شہر ہے، جہاں اب عوامی استعمال کے لیے سرکاری زمین تلاش کرنا مشکل ہے۔" ججوں نے نوٹ کیا کہ جنوبی ممبئی میں یہ ساحلی زمین کئی اہم عوامی کاموں کے لیے بہت قیمتی ہے۔

ہائی کورٹ نے مہاراشٹر حکومت کو ایک حلف نامہ داخل کرنے کی ہدایت دی جس میں کہا گیا کہ کیا کابینہ نے کچی آبادیوں کی بحالی کے لیے اتنے بڑے رقبے کو مختص کرنے کا دانستہ فیصلہ کیا ہے۔ مزید برآں، ریاست کو یہ بھی بتانا ہوگا کہ آیا کلکٹر نے ریاست کے اندر اعلیٰ سطح پر فیصلہ حاصل کرنے کی کوشش کی تھی۔ ہائی کورٹ نے کہا کہ اگر ایسا فیصلہ نہیں کیا گیا تو ضروری عوامی سہولیات کے لیے جگہ کی کمی کو دیکھتے ہوئے اتنی اچھی زمین پر کچی آبادیوں کی بحالی کی اجازت دینا ممکن نہیں ہوگا۔ ہائی کورٹ نے کہا کہ اس معاملے میں وزارت دفاع کو بھی سنا جائے اور اگلی سماعت 15 اکتوبر کو مقرر کی جائے۔ ہائی کورٹ نے اس معاملے میں ریاست کے ایڈوکیٹ جنرل کی مدد طلب کی۔ اس نے وزارت دفاع، ریاستی محصولات اور شہری ترقیات کے محکمے اور ایس آر اے کے چیف ایگزیکٹو آفیسر کو 10 دنوں کے اندر جوابی حلف نامہ داخل کرنے کی ہدایت کی۔

امبرناتھ ریلوے اسٹیشن کے اسکائی واک پر طالب علم کی طلائی زنجیر چھیننے والا شخص کچھ ہی دیر میں گرفتار

کلیم شیخ

امبرناتھ: امبرناتھ اسٹیشن اسکائی واک پر ایک چور کالج کے طالب علم کی چین چھین کر فرار ہوگیا۔ طالب علم نے ریلوے پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی۔ پولیس نے جائے وقوعہ پر جال بچھایا۔ جب چور اسی مقام پر واپس آیا تو اسے ریلوے پولیس اور آر پی ایف نے پکڑ لیا۔ چور کی شناخت مکیش کولی کے طور پر کی گئی ہے جو ایک میس میں کام کرتا ہے۔ اس نے مالی ضروریات کی وجہ سے چوری کا اعتراف کیا۔

امبرناتھ میں 12 ویں جماعت کا ایک طالبعلم کرشنا کہار امبرناتھ سے لوکل ٹرین کے ذریعے وٹھل واڑی کا سفر کر رہا تھا۔ 30 ستمبر کو وہ امبرناتھ اسٹیشن اسکائی واک پر کھڑا تھا کہ اچانک ایک شخص نمودار ہوا۔ کرشنا کے گلے سے سونے کی چین چھین کر فرار ہوگیا۔ کرشنا نے ریلوے پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی۔ پولیس اور آر پی ایف نے جائے وقوعہ پر جال بچھایا۔ بتایا جاتا ہے کہ چور چوری کرنے کے مقصد سے اس مقام پر دوبارہ آیا۔ اس وقت وہ ریلوے پولیس اور ریلوے پروٹیکشن فورس کے جال میں پھنس گیا۔ گرفتار چور کا نام مکیش کولی ہے۔ وہ میس میں کام کرتا ہے۔

مولانا توقیر رضا کی گرفتاری کے خلاف ممبرا میں احتجاجی ریلی

اتر پردیش میں مسلمانوں کی بے جا گرفتاریوں اور جارحانہ کارروائی کے خلاف منعقدہ احتجاج میں کئی سیاسی و سماجی کارکنان شامل

ممبرا: ممبرا میں نماز جمعہ کے بعد مولانا توقیر رضا کی گرفتاری کے خلاف ریلی نکالی گئی۔ یہ ریلی شملہ پارک سے میک کمپنی تک پیدل خاموش احتجاجی شکل میں تھی جو یقین فاؤنڈیشن نامی تنظیم کی جانب سے نکالی گئی۔

عیاں رہے کہ گزشتہ دنوں بریلی میں 'آئی لو محمد' کے نام پر نکالی گئی ریلی میں تشدد پھوٹ پڑا تھا جس پر مولانا توقیر رضا اور دیگر درجنوں افراد کو گرفتار کیا گیا، اس گرفتاری کے خلاف ملک بھر میں احتجاج جاری ہے، ممبرا میں آج پہلے تو مسلم پرسنل بورڈ کی طرف سے وقف بورڈ پر بند کا اعلان کیا گیا تھا بعد میں وہ منسوخ ہوگیا تو یقین فاؤنڈیشن کے بینر تلے مولانا توقیر رضا کی گرفتاری کے خلاف احتجاجی ریلی نکالی گئی۔ جس میں کئی سیاسی و سماجی کارکنان شامل ہوئے۔ اس دوران مظاہرین نے کہا کہ ملک میں مسلمانوں کے خلاف بڑھتی زہر افشانی اور جارحانہ کارروائی بند ہونی چاہئے اور یوپی حکومت جس طرح سے بے جا گرفتاریاں، دھمکیاں اور کاروائیاں کر رہی ہے یہ سراسر ناانصافی اور غیر جمہوری ہے۔ اس اقدام سے ملک بھر کے مسلمانوں میں ناراضگی بڑھتی جا رہی ہے، اسی وجہ سے ہم اس احتجاج میں شامل ہوئے ہیں، ریلی کے آخر میں میک کمپنی نزد ممبرا پولیس اسٹیشن ایک جلسہ ہوا جس میں مختلف مسالک کے علمائے کرام نے بیانات کئے، انتظامیہ کو میمورنڈم بھیجا گیا اور دعا پر اختتام پذیر ہوا۔

مہاراشٹر کسانوں کی خودکشی معاملے میں سرفہرست

این سی آر بی کے اعداد و شمار سے انکشاف، ملک بھر میں زرعی شعبے سے وابستہ کل خودکشیوں میں 38 فیصد معاملے مہاراشٹر میں

ممبئی: وزارت داخلہ کی این سی آر بی کی رپورٹ کے مطابق 2023 میں زرعی شعبے سے وابستہ کل 10 ہزار 786 لوگوں نے خودکشی کی۔ ان میں 4690 کسان/کاشتکار اور 6 ہزار 96 زرعی مزدور شامل ہیں۔ یہ تعداد ملک میں خودکشی کرنے والوں کی کل تعداد ایک لاکھ 71 ہزار 418 کا 6.3 فیصد ہے۔ تاہم 2022 کے مقابلے 2023 میں ایسی خودکشیوں کی تعداد میں 4 فیصد سے زیادہ کی کمی واقع ہوئی، جب زرعی کام سے وابستہ 11 ہزار 290 افراد نے خودکشی کی تھی۔ رپورٹ سے پتہ چلتا ہے کہ مہاراشٹر میں ایسی خودکشیوں کی سب سے زیادہ تعداد ہے، جہاں 4151 کسانوں نے اپنی جان لے لی۔ مہاراشٹر کے اعداد و شمار کھیتی سے متعلق کل خودکشیوں کے 38 فیصد سے زیادہ کی نمائندگی کرتے ہیں۔

مہاراشٹر کے بعد کرناٹک کا نمبر ہے جہاں 2423 کسانوں نے خودکشی کی ہے۔ اس دوران آندھرا پردیش میں 925 کسانوں نے، مدھیہ پردیش میں 777 اور تمل ناڈو میں 631 کسانوں نے خودکشی کی۔ مہاراشٹر اور کرناٹک میں زرعی مزدوروں کے مقابلے کسانوں میں خودکشی کی شرح زیادہ ہے، جبکہ آندھرا پردیش، مدھیہ پردیش، اور تمل ناڈو میں زرعی مزدوروں میں خودکشی کی شرح زیادہ ہے۔

مہاراشٹر 2022 میں بھی سرفہرست تھا

مہاراشٹر اور کرناٹک نے مل کر 2023 میں ملک میں کسانوں/زرعی مزدوروں کی خودکشیوں میں 60 فیصد سے زیادہ حصہ لیا۔ دونوں ریاستیں 2022 میں بھی اس فہرست میں سرفہرست تھیں۔ عیاں رہے کہ این سی آر بی زرعی خودکشیوں کو دو زمروں میں تقسیم کرتا ہے۔ این سی آر بی زرعی خودکشیوں کو دو زمروں میں تقسیم کرتا ہے: وہ لوگ جو اپنی زمین کاشت کرتے ہیں، زرعی مزدوروں کی مدد کے ساتھ یا اس کے بغیر۔ دوسرے زرعی مزدور ہیں جو بنیادی طور پر زرعی شعبے میں کام کرتے ہیں اور جن کی آمدنی کا بنیادی ذریعہ زرعی مزدوری کی سرگرمیاں ہیں۔

حکومتی اسکیمیں بھی ناکام

کپاس اور گنے جیسی نقد آور فصلوں پر انحصار کسانوں کی پریشانی کا ایک بڑا سبب ہے۔ ان فصلوں کے لیے زرعی آدانوں میں بڑی سرمایہ کاری کی ضرورت ہوتی ہے، جو کسانوں کو ساہوکاروں پر انحصار کرنے پر مجبور کرتے ہیں۔ فصل کی ناکامی اکثر کسانوں کو انتہائی اقدامات کا سہارا لینے پر مجبور کرتی ہے۔ اگرچہ آسان فصل قرض کی سہولیات، کسانوں کی انکم سپورٹ اسکیم (پی ایم-کسان)، اور سستی فصل کی انشورنس کسی حد تک کسانوں کی مدد کرتی ہے، لیکن بہت سے لوگ اب بھی زیادہ اخراجات اور آفات کا شکار ہیں۔

ایک بھی کسان نے خودکشی نہیں کی

کچھ ریاستوں/مرکز کے زیر انتظام علاقوں جیسے مغربی بنگال، بہار، اڈیشہ، جھارکھنڈ، ہماچل پردیش، اروناچل پردیش، گوا، منی پور، میزورم، ناگالینڈ، تریپورہ، چندی گڑھ، دہلی (یونین ٹیریٹری)، اور لکشدیپ نے کسی کسان/کاشتکار یا زرعی مزدور کی خودکشی کی اطلاع نہیں دی۔ 2023 میں ملک میں 4690 کسانوں/کاشتکاروں کی خودکشیوں میں سے کل 4553 مرد اور 137 خواتین شامل تھیں۔ جبکہ اس دوران زرعی مزدوروں کی 6096 خودکشیوں میں سے 5433 مرد اور 663 خواتین شامل تھیں۔

'مراٹھی کا احترام ہم سب کا احترام ہے'

ابھیجت مراٹھی زبان ہفتہ کے افتتاح کے دوران دیویندر فڑنویس کا اظہار خیال

ممبئی: زبان ثقافت کو زندہ رکھنے کا ایک ذریعہ ہے۔ ملک کی ہر زبان نے ثقافتی ورثے میں حصہ ڈالا ہے۔ چونکہ اس ثقافتی ترقی میں زبان کی اہمیت ہے، اس لیے ہر کسی کو مادری زبان اور دوسری زبانوں کو زندہ رکھنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ چیف منسٹر دیویندر فڑنویس نے زور دیا کہ ہماری مراٹھی زبان ماضی میں اشرافیہ تھی، آج بھی اشرافیہ ہے، اور مستقبل میں بھی اشرافیہ ہی رہے گی۔

ابھیجت مراٹھی زبان کے اعزاز کا دن اور ابھیجت مراٹھی زبان ہفتہ کا افتتاح وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے رویندر ناٹیہ مندر، پربھادیوی میں کیا۔ وہ اس وقت بول رہے تھے۔ اس موقع پر اسپیکر اسمبلی ایڈووکیٹ راہل نارویکر، ہنر، روزگار، صنعت کاری اور اختراع کے وزیر منگل پربھات لودھا، صنعت اور مراٹھی زبان کے وزیر ڈاکٹر ادے سامنت، قانون ساز کونسل کی ڈپٹی چیئرمین ڈاکٹر نیلم گورہے، قانون ساز کونسل کی رکن منیشا کیانڈے، چیف پوسٹ ماسٹر جنرل امیتابھ سنگھ، مہاراشٹر اسٹیٹ کرپشن بورڈ کے چیئرمین راولپندرا سنگھ، مہاراشٹرا سٹیٹ کرپشن بورڈ کے نائب صدر ڈاکٹر اودے سامنت اور کلچر بورڈ کے چیئرمین سدانند مور، ودربھ ساہتیہ سنگھ کے پردیپ ڈیٹ، اداکار اور پروڈیوسر مہیش منجریکر موجود تھے۔

وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے کہا کہ مراٹھی کا احترام ہم سب کا احترام ہے۔ وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے کہا کہ ملک کی کل لائبریریوں میں سے 25 فیصد مہاراشٹر میں ہیں۔ مراٹھی زبان کو مراٹھی لوگوں کی ادب کی مٹھاس اور مختلف نظریاتی روایات کو اگلی نسل تک پہنچانے کی کوششوں سے مالا مال ہوا ہے۔ یہ فخر کی بات ہے کہ مراٹھی زبان میں سب سے بڑی لغت ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ہر سال مراٹھی میں 200 سے زیادہ ادبی کانفرنسیں منعقد ہوتی ہیں۔ انہوں نے اس بات پر بھی فخر کیا کہ مراٹھی واحد زبان ہے جو ہر طرح کے خیالات کا اظہار کرتی ہے اور مختلف پلیٹ فارم مہیا کرتی ہے۔

ریاست میں ڈیری مصنوعات کی ترقی کے لیے اسٹڈی کمیٹی کی تشکیل

ممبئی: ریاست میں دودھ اور ڈیری مصنوعات کی پیداواری صلاحیت بڑھانے اور کسانوں کی معیشت کو مضبوط کرنے کے لیے ریاستی سطح کی ایک اسٹڈی کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔ اس سلسلے میں محکمہ نے حکومتی فیصلہ جاری کر دیا ہے۔ اس کمیٹی کا مقصد ریاست میں جن علاقوں میں دودھ کی پیداوار کم ہے وہاں دودھ کی پیداوار بڑھانے کے لیے طویل مدتی حل تجویز کرنا ہے۔ ڈیری ڈیولپمنٹ کے وزیر اتل سیو نے کہا کہ کمیٹی کوآپریٹیو اور پرائیویٹ دودھ یونینوں سے ملنے والی تجاویز پر حل تجویز کرے گی۔ ڈیری ڈیولپمنٹ منسٹر اتل سیو نے کہا کہ اسٹڈی کمیٹی کے چیئرمین کمشنر آف اینیمل ہسبنڈری ہیں اور کمشنر آف ڈیری ڈیولپمنٹ ممبر سکریٹری ہیں۔ یہ کمیٹی ریاست میں ڈیری کی صورتحال کا جائزہ لے گی۔ کمیٹی کے کام میں 'ترقی یافتہ مہاراشٹر 2047' کے مقاصد پر غور کیا جائے گا۔ یہ کمیٹی مختلف ریاستوں کی اسکیموں کا مطالعہ کرے گی تاکہ قومی اور بین الاقوامی سطح پر ایک سرکردہ ڈیری اور مویشی پالنے کے محکمے کے طور پر کارکردگی کا مظاہرہ کیا جاسکے اور ریاست میں بہترین اسکیموں کے نفاذ کے لیے رہنمائی کی جاسکے۔

یہ اسٹڈی کمیٹی ضرورت کے مطابق جانوروں اور ڈیری فارمنگ کے شعبے کے ماہرین، ڈیری صنعتوں کے نمائندوں اور ترقی پسند دودھ پیدا کرنے والے کسانوں کو مدعو کرے گی۔ وزیر اتل سیو نے کہا کہ کمیٹی کی رہنمائی کے تحت، جانوروں کو پالنے اور ڈیری فارمنگ میں خواتین کو روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ خواتین کو معاشی طور پر بااختیار بنانے اور خود مدد کسان پروڈیوسر گروپوں کے ذریعے ان کی مالی حالت کو بہتر بنانے کا منصوبہ بنایا جائے گا۔

پہلے ڈانس پریکٹس پھر پلائی شراب، خاتون ڈانسر کی عصمت دری، ڈانس پارٹنر گرفتار

ممبئی: ممبئی میں خاتون ڈانسر کے ساتھ جنسی زیادتی کا سنسنی خیز واقعہ سامنے آیا ہے۔ یہ واقعہ ایک مرد رقاصہ نے انجام دیا۔ پولیس نے خاتون ڈانسر کی شکایت پر ملزم کو گرفتار کرلیا ہے۔ متاثرہ نے بتایا کہ اس کے ساتھ گوریگاؤں میں عصمت دری کا واقعہ ہوا ہے۔ پولیس کے مطابق ملزم ملاڈ مشرق میں رہتا ہے۔ ایف آئی آر درج کرنے کے بعد وہ فرار ہوگیا تھا جسے بعد میں پولیس نے گرفتار کرلیا۔ متاثرہ پر الزام ہے کہ اس نے سوئمنگ پول میں سوئمنگ اور ڈانس کرنے کے بعد کھانا آرڈر کیا اور دونوں نے شراب پی۔ اس کے بعد ملزم نوجوان نے زیادتی کی۔ پولیس کو موصولہ شکایت کے مطابق یہ واقعہ 17 مارچ 2025 کو گوریگاؤں ویسٹ کے آرے کالونی میں واقع رائل پامس کے ایک ولا میں پیش آیا۔ متاثرہ اور ملزم دونوں ڈانس کے پیشے سے وابستہ ہیں اور ایک دوسرے کو جانتے تھے۔ ملزم اڈیشہ کا رہنے والا ہے جبکہ متاثرہ میگھالیہ کی رہنے والی ہے۔ وہ پہلے ایک ساتھ کام کر چکے ہیں اور پرفارمنس کیلئے گوا گئے تھے، ممبئی واپس آنے کے بعد متاثرہ نے ڈانس سیکھنے کے لیے اس سے رابطہ کیا۔ اس نے آرے کالونی کے رائل پامس میں ڈانس سیکھنے کا فیصلہ کیا۔ سوئمنگ اور ڈانس پریکٹس کے بعد دونوں نے کھانے کا آرڈر دیا۔ اس دوران ملزم نے شراب نوشی کی۔ پھر لڑکی کو بھی زبردستی شراب پلایا، اس کے بعد جب وہ نشے میں دھت ہوگئی تو ملزم نے اس کی عصمت لوٹ لی۔ خاتون کی شکایت پر پولیس نے بعد میں ملزم کو گرفتار کرلیا۔

شہریوں کی زندگی میں خوشحالی لانا حکومت کا عزم: یوگی

سی ایم نے جنتا درشن کے دوران 200 لوگوں کے مسائل سنے

گورکھپور: (پی این ایس) وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے جمعہ کی صبح گورکھ ناتھ مندر میں جنتا درشن لگایا۔ انہوں نے لوگوں سے ملاقات کی، ان کی شکایات سنیں اور ان کے حل کے لیے افسروں کو ضروری ہدایات جاری کیں۔ جنتا درشن کے دوران چیف منسٹر نے افسروں سے کہا کہ حکومت کا عزم شہریوں کی زندگیوں میں خوشحالی لانا ہے، اس لئے عوامی مسائل کو حل کرنے کو ترجیح دیں۔ جمعہ کی صبح گورکھ ناتھ مندر میں جنتا درشن کے دوران وزیراعلیٰ نے تقریباً 200 لوگوں سے ملاقات کی۔ انہوں نے ذاتی طور پر مندر کے احاطے میں مہنت دگ وجے ناتھ اسمرتی بھون کے سامنے کرسیوں پر بیٹھے لوگوں سے ملاقات کی اور ایک ایک کرکے ان کی شکایات سنیں۔ انہوں نے تمام لوگوں کی درخواستوں کو متعلقہ حکام تک پہنچایا، انہیں فوری اور تسلی بخش حل کی ہدایت کی، اور لوگوں کو یقین دلایا کہ حکومت ہر

متاثرین کے مسائل حل کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے عہدیداروں کو ہدایت کی کہ جو لوگ غیر قانونی طور پر زمین پر قبضہ کرتے ہیں اور غیر محفوظ افراد کو تصرف کرتے ہیں انہیں کسی بھی صورت میں بخشا نہیں جانا چاہئے اور ان کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے۔ اگر تنازعہ خاندانی تنازعہ ہے جس میں جائیداد شامل ہے، تو اسے فریقین کو اکٹھا کرکے باہمی بات چیت کے ذریعے حل کیا جانا چاہیے۔ وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ ریونیو اور پولیس کے معاملات کو مکمل شفافیت اور منصفانہ طریقے سے حل کیا جائے اور کہا کہ کسی کے ساتھ ناانصافی نہیں ہونی چاہیے۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ جو لوگ کسی بھی وجہ سے سرکاری اسکیموں کے فائدے سے محروم ہیں، انہیں یہ فوائد فراہم کیے جائیں۔ جنتا درشن کے دوران کئی لوگوں نے وزیراعلیٰ سے علاج کے لیے مالی مدد کی درخواست کی۔ سی ایم یوگی نے انہیں یقین دلایا کہ حکومت مناسب مدد فراہم کرے گی۔ ان کی درخواستیں افسروں کو سونپتے ہوئے چیف منسٹر نے ہدایت دی کہ علاج کا تخمینہ جلد از جلد مکمل کر کے حکومت کو فراہم کیا جائے۔ کچھ خواتین اپنے بچوں کے ساتھ جنتا درشن پر آئی تھیں۔ وزیراعلیٰ نے ان بچوں کو محنت سے تعلیم حاصل کرنے کی ترغیب دی اور انہیں چاکلیٹ تحفے میں دیتے ہوئے پیار اور آشیرواد کی بارش کی۔

خاتون شردھالو سے بدسلوکی، ملزم گرفتار

کانپور: (پی این ایس) آواس وکاس ہنس پورم کی رہنے والی ریا باتھم جو کانپور کے بارادیوی درشن کرنے آئی تھیں، پارکنگ کو لے کر بارہ 8 کے رہنے والے نتن کے ساتھ جھگڑا ہوا۔ الزام ہے کہ نتن نے اس کی کار میں توڑ پھوڑ کی اور اس کے ساتھ بدتمیزی بھی کی۔ ریا کی شکایت کے بعد لال کالونی چوکی کے انچارج ابھیشیک سونکر جائے وقوعہ پر پہنچے اور ملزم کو تھانے لے آئے۔ کچھ دیر بعد نوجوان کو اپنی غلطی کا احساس ہوا۔ پولیس اسٹیشن کے احاطے میں لی گئی اس کا ایک ویڈیو وائرل ہوا ہے۔ اس میں وہ اپنے گلے میں پلے کارڈ کے ساتھ لنگڑاتے ہوئے نظر آ رہا ہے، کہا مجھ سے غلطی ہوئی، تمام خواتین میری مائیں بہنیں ہیں، میں دوبارہ ایسی غلطی نہیں کروں گا۔

بہرائچ: چھ افراد کی موت کے معاملے میں 8 کے خلاف مقدمہ

بہرائچ: (یواین آئی) اترپردیش کے ضلع بہرائچ کے رام گاؤں تھانہ علاقے میں ایک ہی پریوار کے چار اراکین اور دو پڑوسی بچوں کی موت کے معاملے میں پولیس نے آٹھ افراد کے خلاف مقدمہ درج کیا ہے۔ گذشتہ بدھ کو نندر پوروا گاؤں باشندہ وجے موریہ کے گھر میں چھ لاشیں ملی تھیں۔ متوفی بچے سنی کے چچا ہیرالال کے ذریعہ دی گئی تحریر کی بنیاد پر وجے موریہ سمیت آٹھ افراد کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ تھانہ انچارج رام گاؤں نے بتایا کہ ہیرالال نے وجے اور اس کے دیگر رشتہ داروں پر قتل کا الزام لگاتے ہوئے تحریر دی۔ اس کے بعد وجے کے ساتھ ساتھ اس کے بھتیجے جیتندر، بلرا، بہادر، شرون کمار، گڈو منوج اور بھگوان کے خلاف مختلف دفعات میں مقدمہ درج کرلیا گیا ہے۔ معاملے کی جانچ شروع کردی گئی ہے۔

جمعہ کے پیش نظر بڑے امامباڑے کے پاس پولیس کی سخت چوکسی رہی۔

مورتی وسرجن کے دوران حادثات میں کئی ہلاک

پرتاپ گڑھ میں دو، مہراج گنج میں 6 اور سدھارتھ نگر میں نو بچے جھلسے

پرتاپ گڑھ/مہاراج گنج/سدھارتھ نگر: 3 اکتوبر (پی این ایس) دسہرہ پر درگا مورتیوں کے وسرجن کے دوران کئی حادثات پیش آئے۔ پرتاپ گڑھ میں جمعرات کو مورتی وسرجن کے بعد ڈی جے سسٹم سے ساؤنڈ باکس ہٹاتے ہوئے 11,000 وولٹ ہائی ٹینشن تار کے رابطے میں آنے سے دو افراد کی موت ہو گئی۔ مہاراج گنج میں، جلوس کے دوران ہائی ٹینشن تار سے ٹکرانے سے کئی لوگ جھلس گئے۔ سدھارتھ نگر میں مبینہ طور پر نو بچے جھلس گئے۔ پرتاپ گڑھ کے رانی گنج پولیس اسٹیشن کے انچارج پربھات کمار سنگھ نے بتایا کہ یہ واقعہ شام 4 بجے کے قریب پیش آیا۔ شاہ پور گاؤں میں مرنے والوں کی شناخت وجے کمار سروج (35) اور شانی گوتم (18) کے طور پر کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ لوگ مورتی وسرجن کے بعد اپنے گاؤں واپس جا رہے تھے۔ دو ٹریکٹر ٹرالیوں سے ڈی جے اتارتے وقت وہ ہائی ٹینشن تار کے اوپر سے ٹکرائے اور شدید جھلس گئے۔ مقامی لوگوں اور اہل خانہ کی جانب سے دونوں افراد کو فوری طور پر رانی گنج ٹراما سینٹر لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے انہیں مردہ قرار دے دیا۔ پولیس نے بتایا کہ لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔

دریں اثنا مہاراج گنج کے جھگوا گاؤں میں مورتی وسرجن کے دوران ایک بڑا حادثہ پیش آیا۔ جلوس کے دوران ہائی ٹینشن تار سے ٹکرانے سے کئی لوگ جھلس گئے۔ ایک شدید زخمی کو گورکھپور میڈیکل کالج ریفر کیا گیا، جب کہ دیگر کا علاج ضلع اسپتال میں کیا جا رہا ہے۔ زخمیوں میں اندراسن (65)، روینہ (6)، دیویا (10)، مہیما (14)، انشیکا (12)، راموتی (55) اور اکھلیش (30) شامل ہیں۔ سی ایم ایس اے کے دویدی نے کہا کہ تمام زخمیوں کا علاج کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے لوگوں سے اپیل کی کہ وسرجن کے دوران محفوظ راستے استعمال کریں اور ہائی ٹینشن تاروں سے فاصلہ برقرار رکھیں۔ مقامی لوگوں نے انتظامیہ اور محکمہ بجلی سے راستوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کا مطالبہ کیا ہے۔ واقعے کے بعد پورے علاقے میں خوف وہراس پھیل گیا۔ دریں اثنا، سدھارتھ نگر ضلع کے لوٹن تھانہ علاقے میں، 11,000 وولٹ کی تار کو چھونے کے بعد ایک مورتی کو وسرجن کے لیے لے جا رہی ایک پک اپ گاڑی کرنٹ کی زد میں گئی۔ جس کے سبب نو بچے جھلس گئے۔ سبھی کو علاج کے لیے لوٹن پبلک ہیلتھ سینٹر لے جایا گیا۔ ان کی سنگین حالت کو دیکھتے ہوئے ڈاکٹروں نے انہیں میڈیکل کالج ریفر کر دیا۔ سی ایم ایس نے بتایا کہ نو بچوں کو لایا گیا اور ان کا علاج کیا جا رہا ہے۔ اس دوران گاؤں والوں نے الزام لگایا کہ بجلی محکمہ کی لاپرواہی کے سبب حادثہ پیش آیا۔ تاروں کو اونچا کرنے کے لیے بارہا نمائندگی کی گئی لیکن محکمہ نے ان کے مطالبات کو نظرانداز کر دیا۔

تمدن کی جڑوں سے وابستگی کے بغیر ترقی کا درخت کبھی بارآور نہیں ہوسکتا: آنندی بین پٹیل

لکھنؤ: (یواین آئی) رامپور رضا لائبریری کی صدر اور اترپردیش کی گورنر آنندی بین پٹیل نے لائبریری کے 251 ویں یومِ تاسیس کے موقع پر منعقدہ دوسرے رامپور رضا لائبریری مہوتسو کا راج بھون لکھنؤ سے جمعہ کے روز ورچوئل افتتاح کیا۔ اس موقع پر گورنر نے کہا کہ رامپور رضا لائبریری میں محفوظ نایاب کتب، مخطوطات اور فن پارے صرف علم کا ذخیرہ نہیں بلکہ ہماری تہذیبی شناخت ہیں۔ انہوں نے کہا یہ وراثتیں محض یادداشت نہیں بلکہ تحریک ہیں۔ یہ ہمیں یاد دلاتی ہیں کہ تمدن کی جڑوں سے وابستگی کے بغیر ترقی کا درخت کبھی پھل پھول نہیں سکتا۔ انہوں نے لائبریری کو تہذیب وثقافت کا مندر قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ معاشرے کے بنیادی ستون ہیں جو تعلیم اور تخلیقیت کی آبیاری کرتے ہیں۔ گورنر نے کہا ہر لائبریری ماضی اور مستقبل کے درمیان ایک پُل ہے۔ بچوں کے لیے یہ علم کی پہلی سیڑھی ہے، نوجوانوں کے لیے خوابوں کو پروان چڑھانے کا وسیلہ اور بزرگوں کے لیے تجرباتِ زندگی کو دوبارہ جینے کا موقع ہے۔ ہندوستان کی مخطوطہ روایت پر روشنی ڈالتے ہوئے انہوں نے

کہا کہ قدیم رشی منیوں اور آچاریوں نے اپنی فکر اور سادھنا سے بیش بہا مخطوطات تخلیق کیے جن میں صرف الفاظ نہیں بلکہ انسانی تہذیب کی سمت اور بصیرت پوشیدہ ہے۔ انہوں نے بتایا کہ حکومت ہند کے گیان بھارتم مشن کے تحت اس ورثے کا تحفظ اور ڈیجیٹل ریکارڈنگ کی جا رہی ہے، جس کے تحت ایک کروڑ سے زائد مخطوطات کو قومی ڈیجیٹل ڈپازٹری میں محفوظ کیا جائے گا۔ گورنر نے وزیراعظم نریندر مودی کی جانب سے دہلی میں منعقدہ گیان بھارتم پر بین الاقوامی کانفرنس کو ہندوستانی سائنسی وادبی شعور کا عظیم الشان جشن قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ آج بھارت کے پاس دنیا کا سب سے بڑا مخطوطہ ذخیرہ ہے، جس میں صرف مذہب وفلسفہ ہی نہیں بلکہ فلکیات، ریاضیات، طب، کیمیا، سیاست، تعمیرات اور زرعی سائنس جیسے علوم کی دولت بھی شامل ہے۔ انہوں نے وسدھیو گاندھی: تُلسی یُگ کا سوراج اُدگوش موضوع پر ہوئے مکالمے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ مہاتما گاندھی اور گوسوامی تُلسی داس کی فکر ہندوستانی سماج کی روح ہے۔ آنندی بین نے کہا: گاندھی جی کے سچ اور اہنسا اور تُلسی جی کے اقدار واصول ہمیں زندگی گزارنے کی سمت دکھاتے ہیں۔ ہمیں گاندھی جی کے افکار کو زندگی کا عزم اور تُلسی جی کے رام راجیہ کو سماجی طرزِ عمل کی بنیاد بنانا چاہیے۔

عاشق کے ہاتھوں معشوقہ کی جم کر پٹائی

موٹر سائیکل میں باندھ کر 500 میٹر گھسیٹا، حالت نازک

پریاگ راج: (پی این ایس) اترپردیش کے پریاگ راج میں مائیما تھانہ علاقہ میں دیر رات ایک چونکا دینے والا واقعہ پیش آیا۔ الزام ہے کہ ایک لڑکی کو اس کے بوائے فرینڈ نے سڑک کے بیچوں بیچ بے دردی سے مارا اور پھر بائیک پر 500 میٹر تک گھسیٹا۔ اس دوران لڑکی نے چیخیں ماریں اور چلاتی رہی لیکن کوئی اس کی مدد کو نہ آیا۔ لڑکی کی ٹانگوں اور جسم کے دیگر حصوں پر شدید چوٹیں آئیں۔ شدید زخمی لڑکی کو پولیس نے اسپتال میں داخل کرایا، جبکہ ملزم بوائے فرینڈ اور اس کا دوست فرار ہیں۔ مقدمہ درج کرلیا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق گاؤں کی ایک لڑکی کو اس کے بوائے فرینڈ نے رات گئے ملنے کے لیے بلایا تھا۔ الزام ہے کہ بات چیت کے دوران جھگڑا یہاں تک بڑھ گیا کہ بوائے فرینڈ نے جسمانی تشدد کا سہارا لیا۔ اس دوران اس نے لڑکی کے گلے میں لپٹا اسکارف پکڑ لیا۔ دوست موٹر سائیکل چلا رہا تھا اور پیچھے بیٹھے نوجوان نے لڑکی کو اسکارف سے گھسیٹ لیا۔ لڑکی کو تقریباً 500 میٹر تک سڑک پر گھسیٹا گیا۔ اس دوران اس کے کپڑے پھٹ گئے اور اس کا جسم خون میں لت پت تھا۔ ہجوم کو دیکھ کر ملزم گھبرا کر فرار: پولیس کے مطابق ملزم چیخیں سن کر اور جائے وقوعہ پر پہنچے لوگوں کو دیکھ کر گھبرا گیا۔ موٹر سائیکل گرنے کے بعد دونوں ملزم پیدل فرار ہوگئے۔ جائے وقوعہ پر افراتفری مچ گئی۔ راہگیروں کی اطلاع کی بنیاد پر سوراون پولیس پہنچی اور لڑکی کو ایمبولینس میں اسپتال بھیج دیا۔ رشتے میں دراڑ جھگڑے کی وجہ بنی: ملزم بوائے فرینڈ اور لڑکی کی شادی طے ہوچکی تھی لیکن ان کے تعلقات گزشتہ تین ماہ سے کشیدہ تھے۔ اس معاملے پر ان کے درمیان جھگڑا بڑھ گیا۔ پولیس نے کیس درج کیا: اے سی پی سوراون شیاجیت پرمیلا سنگھ نے بتایا کہ خاندان کی شکایت کی بنیاد پر مائیما میں دو ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ ملزمان کی تلاش کے لیے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ دونوں کو جلد گرفتار کر لیا جائے گا۔ جائے وقوعہ کے آس پاس کی سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ کی جا رہی ہے۔ ملزمان کی تلاش کے لیے متعدد ٹیمیں تشکیل دے دی گئی ہیں۔

نائب وزیر اعلیٰ برجیش پاٹھک کے اسٹاف پر حملہ، معاملہ درج

لکھنؤ: (یواین آئی) اترپردیش کی راجدھانی لکھنؤ میں نائب وزیر اعلی برجیش پاٹھک کے اسٹاف پر کرائم برانچ میں تعینات انسپکٹر انل کمار سنگھ اور ان کے بیٹوں نے حملہ کردیا۔ متاثر کی شکایت پر گومتی وستار تھانے میں معاملہ درج کرلیا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق یہ واقعہ گذشتہ رات تقریباً نو بجے پیش آیا۔ نائب وزیر اعلی دفتر میں تعینات لیب اسسٹنٹ رویندر شکلا اپنی کار سے اہلہ خانہ کے ساتھ لوٹ رہے تھے۔ اسی دوران ان کی گاڑی کی ٹکر انسپکٹر انل کمار سنگھ کی کار سے ہوگئی۔ گاڑی ٹکرانے کے بعد شروع ہوا تنازعہ انسپکٹر کے گھر تک پہنچ گیا۔ الزام ہے کہ انل کمار سنگھ اپنے بیٹوں کے ساتھ مل کر رویندر سے گالی گلوچ کرنے لگے اور مار پیٹ کی۔ رویندر نے بتایا کہ ملزمین نے لوہے کی راڈ اور وائپر سے ان پر حملہ کیا۔ حملے میں شدید طور سے زخمی رویندر کو مقامی لوگوں نے سول اسپتال پہنچایا۔ جہاں ان کا علاج چل رہا ہے۔ ایس ڈی سی پی ایسٹ امت کماوت نے بتایا کہ متاثر کی تحریر پر گومتی نگر تھانے میں معاملہ درج کرکے آگے کی تفتیش کی جا رہی ہے۔

اپنی ناکامیوں کو چھپانے میں ماہر ہے بی جے پی

ہر کوئی بی جے پی حکومت سے چھٹکارا پانے کے لئے بیتاب ہے: اکھلیش

لکھنؤ: (پی این ایس) سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اور سابق وزیراعلیٰ اکھلیش یادو نے کہا ہے کہ اعداد وشمار گھڑنے اور اپنی ناکامیوں کو چھپانے میں کوئی جواب نہیں ہے۔ یہ عوام کو دھوکہ دینے میں ماہر ہے۔ نیشنل کرائم ریکارڈ بیورو (NCRB) کے مطابق، اترپردیش جرائم کے اعداد وشمار، قتل، اغوا اور خواتین کے خلاف جرائم میں پہلے نمبر پر ہے۔ تاہم جیسا کہ بی جے پی کی عادت ہے، اس نے سچائی کو چھپانے کے لیے اعداد وشمار میں ہیرا پھیری کی۔ اس کا پروگرام بے نقاب ہو چکا ہے۔ اب ہر کوئی بی جے پی کی حکومت سے چھٹکارا پانے کے لیے بیتاب ہے۔ کیونکہ جب تک بی جے پی اقتدار میں رہے گی کسی کی جان محفوظ نہیں رہے گی۔ این سی آر بی کے اعداد وشمار سے پتہ چلتا ہے کہ خواتین کے خلاف جرائم کے سب سے زیادہ معاملے اترپردیش میں ہیں۔ 2023 میں، اترپردیش میں 223 بچوں کو قتل کیا گیا، 19 کی عصمت دری اور قتل کیا گیا، اور 8،160 بچوں کو اغوا کیا گیا۔ جہیز کی وجہ سے ہلاکتوں کے 2,141 اور خواتین کو اغوا کرنے اور یرغمال بنانے کے 15,074 واقعات ہوئے۔ وزیراعلیٰ یہ دعویٰ

کرتے ہوئے کبھی نہیں تھکتے کہ اترپردیش میں جرائم پیشہ افراد مشکل میں ہیں۔ بی جے پی حکومت نے جرائم اور مجرموں پر لگام لگا دی ہے۔ لیکن یہ بیان محض دھوکہ ثابت ہو رہا ہے۔ راجدھانی لکھنؤ سمیت کئی اضلاع میں خواتین سے چھیڑ چھاڑ، چین اسنیچنگ، لڑکیوں کی عصمت دری اور کمزور لوگوں کی زمینوں پر قبضے کی شکایتیں روز سرخیوں میں آتی ہیں۔ بی جے پی کے دور حکومت میں کسان سخت مشکلات کا شکار ہیں۔ زرعی مزدوروں کے قتل میں اضافہ ہو رہا ہے۔ قرض میں ڈوبے کسانوں کو اپنے اہل خانہ سمیت خودکشی کرنے پر مجبور کیا جا رہا ہے۔ دریں اثناء سیلاب نے کسانوں کو کافی نقصان پہنچایا ہے لیکن انہیں معاوضہ نہیں ملا ہے۔ کھاد کی کمی سے پریشان کئی کسان قطاروں میں انتظار کرتے ہوئے دم توڑ چکے ہیں۔ حکومتی اعداد وشمار کسانوں کے خلاف جرائم کی تفصیلات فراہم نہیں کرتے ہیں۔ اگر تفصیلات دستیاب ہوتیں تو اس سے کسانوں اور کھیت مزدوروں کے لیے قابل رحم حالات کا پتہ چلتا۔ ان کا استحصال ناقابل برداشت ہے۔ اترپردیش میں دلتوں کے خلاف جرائم کے اعداد وشمار پریشان کن ہیں۔ دلتوں کے خلاف ظلم عروج پر ہے۔

دیویٰ میلہ 18 اکتوبر سے ہوگا شروع

بارہ بنکی: (یواین آئی) دنیا کو بھائی چارے اور اتحاد کا پیغام جو رب ہے وہی رام ہے دینے والے عظیم صوفی بزرگ حضرت حاجی وارث علی شاہ کے والد حضرت سید قربان علی شاہ کی یاد میں منعقد ہونے والا 10 روزہ تاریخی دیویٰ میلہ اس سال 8 اکتوبر سے 17 اکتوبر تک روایتی شان و شوکت اور ثقافتی رنگوں کے ساتھ منایا جائے گا۔ دیوا میلہ و نمائش کمیٹی کے سکریٹری و ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ڈاکٹر ارون کمار سنگھ نے بتایا کہ 8 اکتوبر کو شام 5 بجے ضلع مجسٹریٹ ششانک تریپاٹھی کی اہلیہ شیلجا تریپاٹھی روایتی انداز میں میلے کا افتتاح کریں گی، جبکہ 17 اکتوبر کو پولیس سپرنٹنڈنٹ کی اہلیہ سمپدا وجے ورگیہ ماحول دوست آتشبازی کے ساتھ اختتامی تقریب میں شرکت کریں گی۔ دس روزہ میلہ کا آغاز برہا، موسیقی اور رقص سے ہوگا اور اختتام لیزر شو اور انعامات کی تقسیم کے ساتھ کیا جائے گا۔ اس بار دیوا میلہ میں روایت اور جدت کا حسین امتزاج دیکھنے کو ملے گا۔ کرکٹ ٹورنامنٹ، باڈی بلڈنگ شو اور خواتین کا فیشن شو اس بار کے نئے دلکش پروگرام ہوں گے۔ صوفی نائٹ میں معروف گلوکارہ جیوتی نوراں کا لائیو پرفارمنس ہوگا، جبکہ میگا نائٹ میں انڈین آئیڈل فیم سلمان علی اپنی آواز کا جادو جگائیں گے۔ بھکتی سندھیا میں مشہور گلوکار کشور چترویدی محفل کو رونق بخشیں گے۔ میوزک کانفرنس میں کلدیپ چوہان جیسے فنکار اسٹیج پر رنگ جمائیں گے۔ اسی طرح مشاعرہ و کوی سمیلن میں ملک کے ممتاز شعرائے کرام اپنی تخلیقات سے سامعین کو محظوظ کریں گے۔ مقامی فنکاروں کے لیے خصوصی ثقافتی شام کا اہتمام بھی ہوگا۔ روایتی کھیلوں، لوک رقص، ثقافتی اور مذہبی پروگراموں کی شاندار لڑی حسبِ سابق جاری رہے گی۔

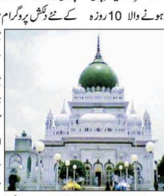

کانگریس اقتدار میں آئی تو منسوخ کئے جائیں گے آر ایس ایس پر جاری ڈاک ٹکٹ اور سکے: اُدِت راج

لکھنؤ: (یواین آئی) راشٹریہ سوئم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کے صد سالہ جشن کے موقع پر وزیراعظم نریندر مودی کی جانب سے جاری کیے گئے ڈاک ٹکٹ اور سکے کے سلسلے میں کانگریس کے سابق رکن پارلیمنٹ ڈاکٹر اُدِت راج نے ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ ڈاکٹر اُدِت راج نے کہا کہ آج جو لوگ اقتدار میں ہیں، وہ من مانی کر رہے ہیں، لیکن جس دن کانگریس اقتدار میں آئے گی تو آر ایس ایس کے 100 سال مکمل ہونے پر جاری ڈاک ٹکٹ اور سکے منسوخ کر دیے جائیں گے۔ انہوں نے اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹ ایکس پر لکھا کہ RSS کی بنیاد ہی دلت اور پچھڑے طبقات کے خلاف رکھی گئی تھی۔ آزادی کی تحریک میں سب کے کردار کو دیکھ کر ہی ہیڈگوار کو خوف لاحق ہوا کہ اگر بھارت آزاد ہوا تو اقتدار میں سب کی شراکت ہوگی اور سوشرن برتری ختم ہو جائے

گی۔ مسلم حکمران پہلے سے موجود تھے، اس لیے ان کی کوئی فکر نہیں تھی۔ فکر دلت، پچھڑے اور آدیواسی طبقات کی تھی۔ ڈاکٹر اُدِت راج نے کہا کہ 2014 سے اقتدار میں آکر آر ایس ایس۔ بی جے پی نے ان طبقات کو نئے انداز میں محروم کیا، نجکاری کے ذریعے تعلیم اور ملازمتوں سے باہر کیا، انتظامیہ میں پچھڑوں کی بڑھتی ہوئی شراکت پر پابندی لگائی اور ملک کو ہندو۔ مسلم نفرت میں دھکیل دیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ آج جو اقتدار میں ہیں، وہ من مانی کر رہے ہیں، لیکن کانگریس کے اقتدار میں آنے پر آر ایس ایس کے صد سالہ موقع پر جاری ڈاک ٹکٹ اور سکے منسوخ کیے جائیں گے۔ ڈاکٹر اُدِت راج نے کہا کہ ہمیں بھگوت جی کی تعلیمات کے مطابق ایک ایسا سماج چاہیے جو ذات پات سے آزاد ہو اور سب کی حصہ داری یقینی ہو۔

کامیابی کے لیے کامیاب لوگوں کا ساتھ ضروری ہے: برج بھوشن

گونڈہ: (پی این ایس) اترپردیش کے گونڈہ سے بی جے پی کے سابق رکن پارلیمنٹ برج بھوشن شرن سنگھ اکثر اپنے بیانات کی وجہ سے خبروں میں رہتے ہیں۔ جمعرات کو، چھبرامؤ، قنوج ضلع میں وجے دشمی کے ایک پروگرام میں انہوں نے کہا، پڑھنے کی ضرورت نہیں ہے، کیونکہ نوکریوں میں سب کچھ آؤٹ سورس کیا گیا ہے۔ اپنے پرتعیش طرز زندگی کی نمائش کرتے ہوئے سابق رکن پارلیمنٹ نے کہا کہ وہ کرائے کے ہیلی کاپٹر میں نہیں آئے تھے بلکہ ایک انہوں نے خود خریدا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا، کامیاب ہونے کے لیے، کامیاب لوگوں کے ساتھ رہو۔ برج بھوشن شرن سنگھ روایتی ہتھیار پوجا کی تقریب میں شرکت کے لیے چھبرامؤ پہنچے تھے۔ جب انہوں نے اسٹیج سے بولنا شروع کیا تو سب حیران رہ گئے۔ موجودہ بے روزگاری پر طنز کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ آپ تعلیم حاصل کر کے کیا کریں گے، آج کل نوکریاں آؤٹ سورس ہو رہی ہیں، اور کچھ بھی نہیں بچے گا۔ سابق ایم پی وہیں نہیں رکے۔ اپنے اثاثوں کا انکشاف کرتے ہوئے، انہوں نے دعویٰ کیا کہ وہ کرائے کی گاڑیوں پر انحصار نہیں کرتے۔ انہوں نے کہا، میں اپنے ہیلی کاپٹر میں آتا ہوں۔ سیاست یا کسی بھی شعبے میں کامیاب ہونے کے لیے کامیاب لوگوں کے آس پاس ہونا ضروری ہے۔ برج بھوشن شرن سنگھ کا یہ بیان سوشل میڈیا پر وائرل ہوا ہے، اور لوگ طرح طرح سے اس پر اپنے ردعمل کا اظہار کر رہے ہیں۔

بریلی میں پرامن رہا جمعہ، ہائی الرٹ

بریلی: بر(پی این ایس) گزشتہ ہفتے بریلی میں نماز جمعہ کے بعد "آئی لو محمد" احتجاج کے دوران تشدد پھوٹ پڑا تھا۔ پرتشدد مظاہروں کے بعد پولیس انتظامیہ آج جمعہ کی نماز کے لیے ہائی الرٹ جاری کیا گیا تھا۔ ضلع میں سیکورٹی کو برقرار رکھنے کے لیے دیگر اضلاع سے 6000 اہلکاروں کی اضافی فورس تعینات کی گئی تھی۔ بریلی پولیس نے دسہرہ کی رات شہر میں فلیگ مارچ بھی کیا۔ بریلی کے ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس (ڈی آئی جی) اے کے ساہنی نے بتایا کہ شہر میں حالات مکمل طور پر معمول پر ہیں اور پولیس امن برقرار رکھنے کے لیے پیدل گشت کر رہی ہے۔ امن برقرار رکھنے کے لیے پراونشل آرمڈ کانسٹیبلری (پی اے سی) کی دس کمپنیاں تعینات کی گئی ہیں۔ ڈی آئی جی ساہنی نے کہا، صورتحال مکمل طور پر معمول پر ہے۔ پولیس روٹ مارچ اور پیدل گشت کر رہی ہے۔ ہم تمام فریقوں سے بات کر رہے ہیں۔ صوبائی آرمڈ کانسٹیبلری (پی اے سی) کی دس کمپنیاں سی آر پی ایف اور ضلعی فورسز کے ساتھ یہاں

تعینات ہیں۔ ہم نے عوام سے پرامن طریقے سے تہوار منانے کی اپیل کی تھی۔ اے ڈی جی زون بریلی رامیت شرما اور کمشنر بھوپیندر چودھری نے جمعرات کو شہر میں فلیگ مارچ کیا۔ مارچ کے دوران، انہوں نے سیکورٹی کی تیاریوں کا جائزہ لیا اور امن کی اپیل کی۔ شہر کو چار سپر اور چار اسپیشل زون میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ہر سپر زون میں ایک آئی پی ایس افسر، دو ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، اور دو سرکل افسران تعینات ہوں گے۔ ہر خصوصی زون میں ایک ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ، دو سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، اور کافی پولیس فورس ہوگی۔ بریلی کی درگاہ اعلیٰ حضرت مولانا احسن رضا خان نے مسلمانوں سے امن برقرار رکھنے کی اپیل کی تھی۔ انہوں نے ہر مسلمان پر زور دیا کہ وہ جمعہ کی نماز کے بعد پرامن طور پر گھر لوٹیں افواہوں کو نظرانداز کریں اور امن برقرار رکھیں۔ ایک سینئر پولیس افسر نے بتایا کہ تشدد کے ذمہ دار شرپسندوں کی شناخت کی جا رہی ہے۔

سلطانپور میں عرس غوث الوریٰ 6 اکتوبر سے

سلطانپور: خانقاہ قادریہ غوث آباد گوشائیں گنج سلطانپور پر اپنے سلسلہ کا 75 واں عرث غوث الوریٰ آئندہ چھ تا نو اکتوبر مطابق تیرہ تا سولہ ربیع الثانی منعقد ہو رہا ہے۔ خانقاہ قادریہ کے سجادہ نشین مولانا صوفی نسیم الدین قادری نے بتایا کہ اس عرس کی بنیاد 1951 میں حضرت محبت علی شاہ نے ڈالی تھی تب سے یہ مسلسل منعقد ہو رہا ہے اور اپنی نوعیت کا ہندوستان کا واحد عرس ہے اس چار روزی عرس میں قل، قرآن خوانی، پرچم کشائی، چاروں روز لنگر عام، تصوف پر سیمنار، علما کی تقاریر، محفل سماع اور طرحی منقبتی مشاعرہ ہوگا۔ عرس میں دور دراز سے تاجر آکر مختلف قسم کے سامانوں کی دکانیں بھی لگائیں گے۔

گاندھی اور شاستری کے نظریات سچائی پر مبنی

ضلع مجسٹریٹ نے دونوں رہنماؤں کو پیش کیا خراج عقیدت

بہرائچ: (نامہ نگار) گاندھی جینتی کے موقع پر ضلع میں مختلف پروگرام منعقد کئے گئے۔ ضلع مجسٹریٹ اکشے ترپاٹھی نے کلکٹریٹ میں پرچم کشائی کی۔ اس کے بعد کلکٹریٹ کے احاطے میں واقع سینانی کمپلیکس پہنچ کر انہوں نے ضلع پنچایت صدر محترمہ منجو سنگھ اور دیگر عہدیداروں کے ساتھ تریمورتی پر پھول چڑھائے۔ اس کے بعد کلکٹریٹ آڈیٹوریم میں منعقد پروگرام میں ڈی ایم نے دیگر عہدیداروں اور ملازمین کے ساتھ گاندھی جی اور شاستری جی کی تصویروں پر پھول چڑھائے اور خراج عقیدت پیش کیا۔ گاندھی جینتی کے موقع پر کلکٹریٹ کے آڈیٹوریم میں منعقدہ ایک پروگرام کے دوران ضلع مجسٹریٹ اکشے ترپاٹھی نے بابائے قوم مہاتما گاندھی اور سابق وزیر اعظم آنجہانی لال بہادر شاستری کو ان کی یوم پیدائش اور وجے دشمی کے موقع پر نیک خواہشات اور مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ گاندھی اور شاستری کے نظریات ہمیشہ سچائی پر مبنی رہیں گے۔ متعلقہ مہاتما گاندھی ہمیں مثالی زندگی کی اقدار کو اپنانے کی ترغیب دیتے ہیں جیسے کہ سادہ زندگی، اعلیٰ سوچ، کفایت شعاری، اخلاقیات، بھائی چارہ اور مذہبی ہم آہنگی جیسی مثالی زندگی کی اقدار کو اپنانے کے لیے مہاتما گاندھی سے تحریک ملتی ہے۔ مقررین نے کہا کہ ہمیں گاندھی جی اور شاستری جی کی زندگی سے پوری ایمانداری کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں نبھانے کی ترغیب ملتی ہے۔ مقررین نے کہا کہ 2 اکتوبر ایک ایسی تاریخ ہے جس پر نہ صرف ملک بلکہ پوری دنیا کی دو عظیم شخصیات مہاتما گاندھی جی اور لال بہادر شاستری جی کا یوم پیدائش منایا جاتا ہے۔

ڈی ایم نے قومی ترانہ پیش کرنے والے مونٹیسوری اسکول کے طلباء کو انعامات سے نوازا۔ جبکہ شعراء اور مقررین کو لبادے پیش کر کے اعزاز سے نوازا گیا۔ پروگرام کی نظامت کلکٹریٹ کے ملازم سندیپ مشرا نے کی۔ اس موقع پر کلکٹریٹ اور کلکٹریٹ احاطے میں واقع مختلف دفاتر کے افسران وملازمین موجود تھے۔

ترنگا یاترا نکال کر بابائے قوم کو خراج عقیدت پیش کیا گیا

لکھنؤ: جدوجہد آزادی کے سب سے ممتاز رہنما، سچائی، عدم تشدد اور محبت کی علامت، قوم پرست آنجہانی مہاتما گاندھی کے 156 ویں یوم پیدائش اور سابق وزیر اعظم آنجہانی لال بہادر شاستری کے یوم پیدائش کے موقع پر، سادگی کی ایک مثال کے طور پر اس

سال بھی تحریک فکر ملت فاؤنڈیشن اتر پردیش نے شہید اسمارک لکھنؤ سے گاندھی بھون تک ترنگا یاترا کا اہتمام کیا جس کی قیادت تنظیم کے ریاستی جنرل سکریٹری محمد حنیف خان نے کی۔ جس کے بعد مسٹر خان نے گاندھی کے مجسمہ پر پھول چڑھائے اور انہیں تہہ دل سے خراج عقیدت پیش کیا۔ مسٹر خان کی قیادت میں موجود سینکڑوں لوگ، سروں پر گاندھی ٹوپیاں، ہاتھوں میں ترنگا اور پلے کارڈ اٹھائے حب الوطنی کے نعرے لگاتے ہوئے، شہید اسمارک سے نکل کر گاندھی بھون پہنچے اور نم آنکھوں کے ساتھ بابائے قوم کو یاد کیا۔ اس موقع پر مسٹر خان نے کہا کہ ملک ہمیشہ بابائے قوم مہاتما گاندھی کا مقروض رہے گا۔ برطانوی راج کے خلاف ان کی عدم تشدد کی جدوجہد پوری دنیا کے لیے ایک مثال ہے۔ انہوں نے نوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ بابائے قوم اور آنجہانی لال بہادر شاستری کے بارے میں پڑھیں اور ان کی اقدار کو اپنی زندگی میں نافذ کریں۔ اس موقع پر مسٹر خان کے ساتھ خوصی طور پر شاعر رفعت شیداء صدیقی، نوجوان رہنما محمد جابر، ذیشان خان، محمد فیضان، محمد راشد ہاشمی، وجے یادو، شرافت علی، سجاتا سنگھ، محمد رشید، چھوٹو راوت، عبدالرحمٰن، محمد اعجاز خان (بوبی)، محمد عمران، محمد عمر، نفیس اکمل وغیرہ موجود تھے۔

ذیشان علی نقوی نصیر آبادی کی مجلس دیسہ 15 اکتوبر کو

لکھنؤ: مرحوم ذیشان علی نقوی نصیر آبادی ابن سلطان علی نقوی کی مجلس دیسہ 15 اکتوبر بروز اتوار سہ پہر ایک بجے چھوٹا امامباڑہ حسین آباد میں ہوگی۔ مجلس کو حجۃ الاسلام مولانا محمد ذکی حسن قمی (ممبئی) خطاب کریں گے۔ یہ اطلاع سوگواران ابراہیم علی نقوی، فرحان علی نقوی (پسران) نے دی ہے۔

ڈاکٹر مخمور کاکوروی کے نعتیہ مجموعہ 'دیار سبز گنبد میں' کا اجراء آج

لکھنؤ: (پریس ریلیز) بزم محراب حرم لکھنؤ کے زیر اہتمام معروف شاعر و ادیب ڈاکٹر مخمور کاکوروی کے نعتیہ مجموعہ 'دیار سبز گنبد میں' کا اجراء کل 4 اکتوبر بروز سنیچر دوپہر 2 بجے رشید بارہ دری عیدگاہ عیش باغ میں ہوگا جس کا افتتاح چیرمین اسلامک سینٹر مولانا خالد رشید نظام الدین فرنگی محلی کریں گے۔ حضرت مولانا عبدالعلی فاروقی کی صدارت میں ہونے والے اس پروگرام میں بحیثیت مہمان خصوصی پروفیسر ثوبان سعید جبکہ مہمان اعزازی کے طور پر سید بلال نورانی شرکت کریں گے مقالہ نگاران میں پروفیسر عمر کمال الدین، ڈاکٹر ہارون رشید، ڈاکٹر وصی احمد اعظم انصاری کے نام قابل ذکر ہیں۔ جبکہ اظہار خیال فرمانے والوں میں حضرت شاہ عین الحید رعلوی، حضرت مولانا کاظم ندوی، حضرت مولانا سفیان نظامی کا نام شامل ہے۔ صدر بزم محراب حرم خلیل اختر و کنوینر ڈاکٹر اسلم مرتضیٰ نے ادب نواز دوستوں سے وقت کی پابندی کے ساتھ شرکت کی گزارش کی ہے یہ اطلاع بزم محراب حرم لکھنؤ کے جنرل سکریٹری معید رہبر لکھنوی نے دی ہے۔

ڈمپر کی ٹکر سے دیور بھابھی کی موت، ڈرائیور گرفتار

لکھنؤ (نامہ نگار) وزیر گنج تھانے کے تحت کنونشن سینٹر چوراہے پر دیور اور اس کی بھابھی، جو اسکوٹی (9578KY32UP) پر سوار تھے، کو ڈمپر (8859YN32UP) نے ٹکر ماردی۔ جہاں اسپتال میں دونوں کی موت ہو گئی۔ اس کی اطلاع ملتے ہی مقامی پولیس فورس جائے وقوعہ پر پہنچی، اور مقامی لوگوں کی مدد سے دونوں اسکوٹر سوار زخمی لوگوں کو ٹراما سینٹر پہنچایا جہاں ڈاکٹروں نے انہیں مردہ قرار دے دیا۔ موصولہ اطلاع کے مطابق گگن جوشی ولد آنجہانی گھن شیام جوشی ساکن پرانا حیدر گنج جس کی عمر تقریباً 25 سال اور اس کی بھابھی ریکھا جوشی بیوی متھن جوشی جن کی عمر تقریباً 32 سال تھی ڈمپر کی زد میں آکر ہلاک ہوگئے۔ پولیس نے دونوں لاشیں قبضے میں لے کر پنچ نامہ کرنے کے بعد لواحقین کے حوالے کر دیا۔

ڈمپر ڈرائیور کو گرفتار نہ کرنے پر پولیس سے ناراض خاندان والوں نے حیدر گنج چوراہے پر دھرنا دے کر 50 لاکھ روپے معاوضہ اور ایک شخص کو نوکری دینے کا مطالبہ کیا۔ ڈمپر ڈرائیور موقع سے فرار ہوگیا تھا۔ پولیس نے ڈمپر کو قبضے میں لے لیا ہے۔ مقتول کے لواحقین کی رپورٹ پر وزیر گنج پولیس نے ڈمپر ڈرائیور راجندر کمار ساکن کاکوری کو گرفتار کرلیا ہے۔

مشن شکتی فیز-5 کے تحت بیداری پروگرام

بہرائچ: (نامہ نگار) خواتین/لڑکیوں کی حفاظت، عزت اور خود انحصاری کے لیے چلائے جانے والے مشن شکتی مہم کے فیز-5.0 کے تحت، ضلعی پولیس افسران، خواتین بیٹ کانسٹیبل/اینٹی رومیو ٹیم خواتین/لڑکیوں کو ان کے حقوق اور قانونی دفعات، مختلف ہیلپ لائن نمبرز، سائبر کرائمز، ڈیجیٹل گرفتاری اور حکومت کی طرف سے چلائی جانے والی مختلف سکیموں کے بارے میں معلومات فراہم کر کے ان میں بیداری پیدا کر رہے ہیں۔ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس بہرائچ کی ہدایت پر خواتین کی حفاظت، احترام اور خود انحصاری کے لیے شردیہ نوراتری 2025 کے دوران چلائے جانے والے مشن شکتی مہم کے فیز-5.0 کے تحت، ضلع میں خواتین بیٹ کانسٹیبل/اینٹی رومیو پولیس ٹیموں سمیت پولس افسران کے ذریعے، علاقے کا دورہ کیا اور درگا بازاروں، رامسلا گراؤنڈ، بڑے میلے، درگسلا گراؤنڈ، رام گراؤنڈ کا دورہ کیا۔ پنچایتوں اور قصبوں، بڑے چوراہوں، مندروں، شاپنگ مالز، بھیڑ بھاڑ والے علاقوں، ریلوے اسٹیشنوں، سڑکوں اور دیگر عوامی مقامات اور دیہاتوں میں اور چوپالوں کو قائم کرنے،

لڑکیوں اور خواتین کو حکومت کی طرف سے چلائی جا رہی مختلف فائدہ مند اسکیموں جیسے چیف منسٹر کنیا سمنگلا یوجنا، بے سہارا خواتین پنشن اسکیم، اتر پردیش کے چیف منسٹر، ریاستی مشنری، ریاستی وزیر اعلیٰ راحت رسانی، راحت رسانی اور دیگر حکومت کی طرف سے چلائی جا رہی مختلف فائدہ مند اسکیموں کے بارے میں آگاہ کیا جائے گا۔ شادی کی اسکیم، بیٹی بچاؤ-بیٹی پڑھاؤ، پردھان منتری اجولا یوجنا، پی ایم سوانِدھی یوجنا، پی ایم سمان ندھی یوجنا، ون اسٹاپ سینٹر، آیوشمان یوجنا، محفوظ مادریت کی یقین دہانی سمن یوجنا، وزیر اعظم مفت سلائی اسکیم، مہیلا شکتی یوجنا چیف منسٹر یوجنا یوجنا۔ کنیا سمنگلا یوجنا، مہیلا ای ہاٹ یوجنا اور بچپن کی شادی کی روک تھام سے متعلق حقوق، پاکسو ایکٹ اور خواتین کو ہراساں کرنے اور بچوں کی شادی اور چائلڈ لیبر اور خواتین کو ہراساں کرنے کے سلسلے میں پولیس کی جانب سے آپریشن مکتی کے تحت کی گئی کارروائی کے بارے میں معلومات دے کر بیداری پیدا کی جا رہی ہے اور چھوٹے بچوں کو گڈ ٹچ بیڈ ٹچ کے بارے میں بتایا گیا اور ان کے والدین کو کسی بھی مسئلے کے بارے میں پولیس یا پولیس کو مطلع کرنے کا مشورہ دیا گیا۔

مسجد سبحانیہ پاٹانالہ میں جلسہ یوم پیران پیر کا انعقاد

لکھنؤ: مسجد سبحانیہ پاٹانالہ چوک میں اہل محلّہ کی جانب سے سالہائے گزشتہ کی طرح اس سال بھی سالانہ جلسہ یوم پیران پیر محمد عبید خان (ایڈووکیٹ) کی صدارت میں منعقد ہوا جس کا آغاز قاری عبدالصمد کی تلاوت قرآن پاک سے ہوا جلسے کو خطاب کرتے ہوئے مولانا قاری محمد صدیق صاحب امام وخطیب مسجد سبحانیہ پاٹانالہ چوک نے کہا کہ پانچویں صدی ھجری مسلمانوں کی سیاسی سماجی اور دینی وجود کے لئے بڑی نازک صدی تھی تمام مسلمان مایوسی اور احساس محرومی کا شکار تھے سالہا سال کی تاریکی کے بعد اسلام کے افق پر ایک ستارہ ابھرا یہ قطب عالم پیران پیر حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی کی ذات بابرکت تھی اسلام کے وقار کو قائم رکھنے اور مسلمانوں کو کفر والحاد کی تاریکی سے بچانے کیلئے آپ نے جو کارہائے نمایاں انجام دیا اس کی بنا پر معتقدین نے فرط عقیدت سے آپ کو کئی لقبوں سے یاد کیا۔

عرش خان نے مکمل کیا حفظ قرآن

سلطانپور: بلدی رائے تحصیل کے موضع پارہ مقیم عرش خان ولد محمد خورشید نے دارالعلوم رکن پور امیٹھی میں تعلیم حاصل کرتے ہوئے حفظ قران مکمل کر لیا ہے، عرش کو قرآن حفظ کرنے میں تقریباً سات برس لگے۔ عرش کے حفظ قرآن مکمل کرنے پر انکے اہل خانہ کے اندر خوشی کا ماحول ہے، اعزاز حاصل کر کے عرش نے اپنے والدین سمیت پورے خاندان کا نام روشن کیا ہے۔ مبارکباد دینے والوں کا سلسلہ جاری ہے۔

مدرسہ بحر العلوم میں بزم شمس جدید کا سالانہ نعتیہ مشاعرہ

لکھنؤ (پریس ریلیز) بزم شمس جدید کا سالانہ نعتیہ مشاعرہ صاحب دیوان شاعر محمد فاروق جاذب کی زیرِ صدارت مدرسہ بحر العلوم میں منعقد ہوا۔ نظامت کے فرائض نوجوان اور ابھرتے ہوئے ناظم عاصم کاکوری نے انجام دیئے۔ مہمان خصوصی کی حیثیت سے قاری رضی الدین نے شرکت کی۔ انہوں نے بتایا کہ ڈاکٹر معراج ساحل صاحب سے 45 سال کا ان کا تعلق تھا جب سے وہ بزم شمس سے واقف ہیں۔ آپ نے بتایا اپنے بعد وہ دو ایسے نگینے ڈاکٹر اسرار الحق اور ابرار صارم کی شکل میں چھوڑ گئے ہیں جو ان کے بعد ادب کی خدمت میں اپنے والد گرامی کی طرح لگے ہو ہیں۔ مشاعرہ کا آغاز قاری محمد صدیق کی تلاوت سے ہوا۔ بعدہ عبداللہ سالار اور طالب علم حافظ محمد عبید نے طرحی نعتیہ کلام پیش کیا۔ باقاعدہ آغاز مصرع طرح ملا ہے درس یہ معراج مصطفیٰ سے ہمیں پر صادق امین کی نعت رسول سے ہوا۔ اس کے علاوہ شریک محفل شعراء کا انتخاب پیش ہے۔

قریب رب ہیں جبینِ نیاز خم کر کے
جدا کرے گا بھلا کون اب خدا سے ہمیں
فاروق جاذب

ہوا ہے علم یہ محبوبِ کبریا سے ہمیں
ملے گی خلدِ بریں رب کی ہی رضا سے ہمیں

اتر چکا تھا وہیں سے ہر اک کتاب کا رنگ
نبی پاک نے جب دی صدا حرا سے ہمیں
رفعت شیدا صدیقی

شکیل گیاوی

اس کے علاوہ اسلم سیڈنپوری، ڈاکٹر منصور حسنِ خاں، نصیر احمد نصیر، یقین فیض آبادی، عدیل منصوری، عزم گونڈوی، سلیم تابش، سلیم ہمدم ردولوی، سلیم روشن، فاروق عادل، علیم الدین انداز، بیتاب لکھنوینے بھی اپنا کلام پیش کیا۔

تنظیم اردو ادب سوسائٹی کی 341 ویں ماہانہ طرحی نشست

محمود آباد (سیتاپور) تنظیم اردو ادب سوسائٹی کی جانب سے 341 ویں طرحی نشست مولانا الطاف حسین لائبریری میں منعقد ہوئی جس کی صدارت حافظ فرید احمد ٹکیٹ گنج نے فرمائی نظامت کے فرائض ڈاکٹر عبدالولی کوارڈینیٹر مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی حیدرآباد نے انجام دیے تلاوت قرآن پاک مع ترجمہ سے طرحی نشست کا آغاز ہوا نشست میں مقامی وبیرونی شعرائے کرام نے حصہ لیا کچھ شعراء نے آن لائن شرکت فرمائی۔ کچھ منتخب طرحی اشعار نذر ہیں:

دور اس دل سے خوشی رہتی ہے
آپ کی گھر میں کمی رہتی ہے
(حافظ فرید ٹکیٹ گنج)

یوں تو شاداب بہت لگتے ہیں
دل میں اک آگ لگی رہتی ہے
(ڈاکٹر عبدالولی)

یہ سمجھ لیجئے دریا کے قریب
میری اب تشنہ لبی رہتی ہے
(ڈاکٹر کوثر عثمانی)

ان شعراء کے علاوہ مجاز سلطان پوری، جاوید عمران حسرت، عمران احقر کرسوی، شبیر آزاد، اشفاق علی گلشن خیرآبادی نے بھی اپنا کلام پیش کیا۔

آئندہ 20 اکتوبر 2025 کی ماہانہ طرحی نشست کے لیے تنظیم کے جنرل سکریٹری ڈاکٹر عبدالولی نے حسب ذیل مصرع طرح تجویز کیا اور شرکائے نشست کا ان کی آمد پر شکریہ ادا کر نشست کے اختتام کا اعلان کیا۔

مصرع طرح: پھر بھی روبہ روہے تو
قوافی: نمو، لہو، گفتگو وغیرہ

نیک انسان بننے کے لیے حاصل کریں تعلیم: بلقیس بانو

سیرت النبی کامپٹیشن کے تحت اسناد و انعامات کی تقسیم

گورکھپور، سیرت النبی کامپٹیشن کے تحت امیدواروں میں اسناد اور انعامات کی تقسیم کا عمل شروع ہوگیا ہے، جمعہ کو مولانا آزاد گرلز انٹر کالج جامعہ نگر رسول پور اور آئی ٹی ورلڈ چلڈرن اکیڈمی اجے نگر رسول پور میں سیرت النبی کامپٹیشن میں حصہ لینے والے امیدواروں کے بیچ اسناد اور انعامات تقسیم کیے گئے۔ مولانا آزاد گرلز انٹر کالج کی پرنسپل محترمہ بلقیس ازہری بانو نے کہا کہ طالبات کا مقصد صرف ڈگری حاصل کرنا نہیں ہونا چاہیے بلکہ اپنی شخصیت کو نکھارنے اور نیک وقابل افراد بننے کے لیے تعلیم حاصل کرنا چاہیے، طالبات کو چاہیے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعلیم حاصل کر اسی کی مدد سے اپنے مقاصد کو حاصل کریں۔ سینئر استاد مظفر حسنین رومی اور آصف محمود نے کہا کہ جیسے جیسے آپ تعلیم سے استفادہ کرتے ہیں، آپ کے علم اور فہم میں اضافہ ہوتا ہے، اور آپ مزید علم حاصل کرنے کے لیے خود کو مرغوب پاتے ہیں، تعلیم سے صحیح معنوں میں فائدہ تب ہوتا ہے جب آپ اسے عملی جامہ پہنائیں، یعنی اسے اپنی زندگی میں لاگو کریں، تعلیم کی حقیقی قدر صرف علم کو برقرار رکھنے سے نہیں بلکہ اسے عملی جامہ پہنانے سے ظاہر ہوتی ہے، تعلیم سے معاشرے کو فائدہ ہوتا ہے، باشعور افراد معاشرے کی ترقی میں اپنا حصہ ڈالتے ہیں اور زندگی کے بہتر معیار کو یقینی بنانے میں مدد کرتے ہیں۔ آئی ٹی ورلڈ چلڈرن اکیڈمی کے ڈائریکٹر صدام خان اور حافظ رحمت علی نظامی نے کہا کہ علم اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک انمول تحفہ ہے جو بانٹنے سے کبھی کم نہیں ہوتا بلکہ بڑھتا ہے، آج کے نوجوانوں کو اپنے دین وایمان کا مکمل علم ہونا چاہیے، نوجوانوں کو اسلام سے روشناس کرانا اور اسے اپنی زندگیوں میں نافذ کرنا سب کی ذمہ داری ہے، اسلام کی روشنی انہیں اپنی منزل سے کبھی بھٹکنے نہیں دے گی، انہوں نے بتایا کہ سیرت النبی کامپٹیشن کے سرٹیفکیٹس تمام امیدواروں تک جلد ہی پہنچا دیے جائیں گے۔ اس موقع پر سید عاصم اشرفی، محمد انس قادری، بلال احمد، امر جہاں خاتون، سنبل سراج، کنیز فاطمہ، شفا خاتون، رابعہ خاتون، نصرت فاطمہ وغیرہ موجود تھیں۔

شجر کاری کے بعد پودوں کی حفاظت ضروری: شجاعت حسین

ولادت امام حسن عسکری علیہ السلام کے مبارک موقع پر فرینڈز کالونی پارک میں شجر کاری

علی گڑھ: فرینڈز کالونی، سول لائنز میں واقع فرینڈز کالونی پارک امام حسن عسکری علیہ السلام ابن امام علی نقی علیہ السلام کی 1215 ویں یوم ولادت باسعادت کے پر نور موقع پر شجر کاری کی گئی۔ شجر کاری کی اہمیت، ضرورت اور زمہ داری پر شرکاء کی توجہ مبذول کراتے ہوئے ڈاکٹر شجاعت حسین نے کہا کہ جس طرح سے ہم اپنے گھروں کی حفاظت کرتے ہیں کہیں اس سے زیادہ اپنی کالونی کے پارک کے پودوں کی حفاظت ضروری ہے اور کالونی کے مکین اپنی زمہ داری نبھائیں ورنہ تاریخ میں انھیں غیر زمہ دار زمرہ میں دیکھا جائے گا۔ آج جو معزز شخصیات موجود ہیں وہ اپنی زمہ داری کو شدت سے احساس کرتے ہیں۔

مولانا سید شباب حیدر صاحب قبلہ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے شجر کاری کی اہمیت اور ضرورت کا ذکر قرآن کریم میں چودہ سو سال قبل ہی کر دیا تھا۔ قرآن مجید میں مختلف حوالے سے مختلف شجر کا ذکر آیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے درختوں کو اپنی رحمت قرار دیا ہے۔ معروف محقق و مصنف، پروفیسر سید لطیف حسین شاہ کاظمی، شعبہ فلسفہ، اے ایم یو علی گڑھ نے پودا لگاتے ہوئے آقا دو جہاں کی حدیث پاک کو یاد دلاتے ہوئے کہا جو شخص درخت لگائے اس کے بعد اس کی نگہداشت، حفاظت اور نگرانی کر کے مکمل درخت کی صورت میں بڑا کر دے تو اس کے لیے اجر کثیر ہے اور یہ صدقہ جاریہ بن جاتا ہے۔ حلقہ کے کاؤنسلر ندیم خان صاحب نے شجر کاری کو عبادت سے تصور کرتے ہوبتایا کہ یہ نہ صرف سنت رسول ہے بلکہ ماحول کو خوبصورت اور دلکش بنانے کے ساتھ ساتھ زمین کی زرخیزی میں معاون ومددگار ہے۔

ڈاکٹر عرفان صدیقی صاحب شجر کاری کی ضرورت اور اس کی زمہ داریوں پر توجہ مبذول کراتے ہوئے کہا کہ درخت چرندوں، پرندوں اور متعدد حیوانات کا مسکن ہیں، درخت فضائی جراثیم کو اپنے اندر جذب کر لیتے ہیں اور درخت ماحول میں خوبصورتی پیدا کرتے ہیں لہٰذا کالونی کے ہر فرد کی زمہ داری ہے کہ پودوں کی حفاظت کرے۔ اور پارک کے پودوں کو محض اس لئے نہ برباد کریں کہ ان کے گھر کی خوبصورتی کم ہو جائے گی۔ ڈاکٹر محمد احمد صاب نے شجر کاری کے پروگرام میں شامل لوگوں کو بتایا کہ شجر سے محبت انسانیت سے محبت ہے کیونکہ یہ درخت آکسیجن مہیا کر کے ہماری زیست کا سامان پیدا کرتے ہیں اس لیے اس امر کی اشد ضرورت ہے کہ فرینڈز کالونی کہ مکینوں اور وابستہ علاقوں کے انسانوں میں درختوں کی ضرورت اور اہمیت سے متعلق شعور کو پیدا کیا جائے۔

بعد شجر کاری وخطابت جناب قاسم حسین صاحب نے امام عسکری علیہ السلام کے فضائل، علمی سرچشمہ وعظمت بیان کرنے کے ساتھ دعاں یں کی۔ اے پروردگار! ہمیں حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام کی پند ونصائح پر چلنے کی توفیق عطا فرما، آپ ع کے علمی سرچشمہ سے سیراب ہوکر جہان کو منور کرنے کی صلاحیت، معرفت میں بہتر، عقل میں کامل اور دنیا و آخرت میں درجات بلند ہوں! آپ کے فرزند کے ظہور میں تعجیل فرمائے۔ آج کے پرنور پر کشش موقع پر فرینڈز کالونی پارک میں شجر کاری کا انتظام و اہتمام ڈاکٹر شجاعت حسین کی جانب سے کیا گیا۔

جشن غوث الوریٰ وعرس امام احمد ابن حنبل

کانپور: شہنشاہ بغداد سرکار غوث اعظم شیخ محی الدین عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ کی بارگاہ میں خراج عقیدت پیش کرنے کیلئے تنظیم بریلوی علمائے اہل سنت کے زیر اہتمام چشتی نگر نزد قادری جامع مسجد میں جشن غوث الوریٰ وحضرت امام احمد ابن حنبل رضی اللہ عنہ منعقد ہوا جس کی صدارت تنظیم کے صدر حافظ وقاری سید محمد فیصل جعفری وقیادت حافظ محمد شاداب رضا نے کی مولانا مرتضیٰ حسین شرفی مصباحی نے خطاب فرماتے ہوئے کہا کہ سرکار غوث اعظم رضی اللہ عنہ کی ولادت سے سیکڑوں سال قبل متعدد بزرگوں نے آپکی بشارت دی تھی اور اپنی اپنی خوشی کا اظہار کیا تھا یہی نہیں بلکہ شیخ ابو محمد بطحائی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ سیدنا امام حسن عسکری رضی اللہ عنہ نے وقت وصال اپنا جبہ شریف سیدنا حضرت معروف کرخی رضی اللہ عنہ کو سپرد کیا اور یہ وصیت فرمائی کہ یہ امانت محبوب سبحانی عبدالقادر جیلانی تک پہنچا دینا جو میرے بعد آخری صدی پنجم میں ایک بزرگ ہونگے شیخ معروف کرخی نے یہ جبہ مبارک سیدنا حضرت جنید بغدادی کو سپرد کیا اس طرح یہ مقدس امانت منتقل ہوتے ہوئے شوال 497 ہجری میں آپ تک پہونچی آپکے دست حق پرست پر سیکڑوں غیر مسلموں نے اسلام قبول کیا۔

مقصد حسینی ٹرسٹ کے تحت تعزیتی جلسہ ومجلس عزا

آیت اللہ سید الحسینی السیستانی کی اہلیہ کے انتقال پر قرآن خوانی

لکھنؤ (پریس ریلیز): کشمیری محلّہ واقع مقصد حسینی ٹرسٹ کے زیر اہتمام مرجع عالیقدر آیت اللہ سید علی الحسینی السیستانی کی اہلیہ کے انتقال پر ملال کے سلسلہ میں ان کی روح پر فتوح کے ایصال ثواب کیلئے قرآن خوانی، تعزیتی جلسہ ومجلس سیدالشہدا کا انعقاد کیا گیا۔

ادارہ کے ترجمان ایس ایم امن کی اطلاع کے مطابق آیت اللہ سید علی الحسینی السیستانی کی اہلیہ سیدہ جلیلہ مرحومہ و مغفورہ کے ایصال ثواب کیلئے 02 اکتوبر کو سہ پہر 4 بجے کشمیری محلّہ واقع روضہ سرکاری حسینی المعروف امامباڑہ پیارے جانی میں مقصد حسینی ٹرسٹ کے زیر اہتمام چل رہے مدارس کے طلباء وطالبات نے قرآن خوانی کی، جس کے بعد تعزیتی جلسہ منعقد کیا گیا جس میں مرحومہ کیلئے سورہ فاتحہ کی تلاوت، مغفرت اور بلندی درجات کی دعا کے ساتھ ہی پسماندگان کیلئے صبر جمیل کی دعا کی گئی اور آیت اللہ الحسینی السیستانی ان کے صاحبزادوں آیت اللہ سید محمد رضا السیستانی، آیت اللہ سید محمد باقر السیستانی سمیت تمام اہل خانہ کیلئے صبر جمیل عطاء ہونے کی دعا کی گئی۔

تعزیتی جلسہ کے بعد مرحومہ کے ایصال ثواب کیلئے مجلس کا انعقاد کیا گیا جس کو شیعہ سینٹرل وقف بورڈ کے رکن اور عالم نگر مسجد کے امام جمعہ مولانا سید رضا حسین رضوی نے خطاب کیا۔ مجلس کو خطاب کرتے ہوئے مولانا رضوی نے سورہ البقرہ کی آیت نمبر 286 کی تلاوت کر کے اس کا ترجمہ پیش کیا جس میں اللہ ارشاد فرماتا ہے کہ 'اللہ کسی جان کو اس کی طاقت سے بڑھ کر تکلیف نہیں دیتا، اس نے جو نیکی کمائی اس کے لئے اس کا اجر ہے اور اس نے جو گناہ کمایا اس پر اس کا عذاب ہے، اے ہمارے رب! اگر ہم بھول جائیں یا خطا کر بیٹھیں تو ہماری گرفت نہ فرما، اے ہمارے پروردگار! اور ہم پر اتنا بوجھ نہ ڈال جیسا تو نے ہم سے پہلےکے لوگوں پر ڈالا تھا، اور ہم پر اتنا بوجھ بھی نہ ڈال جسے اٹھانے کی ہم میں طاقت نہی اور ہمارے گناہوں سے درگزر فرما اور ہمیں بخش دے، اور ہم پر رحم فرما، تو ہی ہمارا کارساز ہے پس ہمیں کافروں کی قوم پر غلبہ عطا فرما'۔

آخر میں مولانا نے کربلا کے شہیدوں پر گزری مصیبتوں کا ذکر کیا تو یہاں موجود سوگواروں کی آنکھیں اشکبار ہوگئیں۔ مجلس کے آخر میں مولانا رضا حسین رضوی نے اظہار تعزیت کرتے ہوئے آیت اللہ سید السیستانی اور ان کے صاحبزادوں آیت اللہ سید محمد رضا السیستانی، آیت اللہ سید محمد باقر السیستانی سمیت تمام اہل خانہ کیلئے صبر جمیل عطاء کرنے اور مرحومہ کی مغفرت وجوار معصومین میں اعلیٰ مقام عطا ہونے کی دعا کی۔ پروگرام میں مولانا سید ہاشر رضوی، مولانا سید نذر عباس، مولانا شاہد الحسینی، مولانا سرکار حسین کے علاوہ دیگر علما، دانشور ومعززین شہر موجود تھے۔

غزہ کے ہسپتالوں میں 77 شہداء کے جسد خاکی منتقل، 222 زخمی

غزہ: غزہ کی وزارت صحت نے کہا ہے کہ پٹی کے ہسپتالوں نے گذشتہ 24 گھنٹوں کے دوران 77 شہداء اور 222 زخمیوں کو وصول کیا ہے، جبکہ شہر غزہ کے ہسپتالوں تک پہنچنا نہایت خطرناک ہو چکا ہے۔

وزارت صحت کے روزانہ اعداد و شمار کے مطابق قابض اسرائیلی فوج کی جانب سے سات اکتوبر سنہ 2023ء سے غزہ پر جاری نسل کشی کی جنگ میں شہداء کی تعداد بڑھ کر 66 ہزار 225 اور زخمیوں کی تعداد 1 لاکھ 68 ہزار 938 تک جا پہنچی ہے۔

بیان میں کہا گیا کہ گذشتہ چند گھنٹوں میں 77 شہداء کو غزہ کے مختلف ہسپتالوں میں لایا گیا ہے جبکہ کئی شہداء اب بھی ملبے تلے اور سڑکوں پر پڑے ہیں جن تک امدادی ٹیمیں اسرائیلی بمباری اور گولہ باری کے باعث نہیں پہنچ پا رہیں۔ وزارت صحت نے مزید بتایا کہ 18 مارچ سنہ 2025ء کو جنگ دوبارہ شروع ہونے کے بعد سے آج تک 13 ہزار 357 فلسطینی شہید اور 56 ہزار 897 زخمی ہو چکے ہیں۔ بیان کے مطابق قابض اسرائیل کے جنگی جرائم میں سب سے ہولناک پہلو یہ ہے کہ انسانی امداد حاصل کرنے کی کوشش کرنے والے شہریوں پر بھی براہ راست گولیاں برسائی جاتی ہیں۔ صرف گذشتہ روز امداد کی تلاش میں 2 فلسطینی شہید اور 44 زخمی ہوئے۔ اس طرح جنگ کے آغاز سے اب تک امداد کے متلاشی 2 ہزار 582 فلسطینی شہید اور 18 ہزار 974 سے زیادہ زخمی ہو چکے ہیں۔

727 دن سے جاری اس جنگ نے غزہ کی زندگی کو جہنم بنا دیا ہے۔ قابض اسرائیل کی منظم پالیسی اندھا دھند بمباری، وسیع پیمانے پر تباہی اور سخت ترین محاصرے پر مبنی ہے، جس کے نتیجے میں لاکھوں فلسطینیوں کو انتہائی کربناک حالات میں جنوب کی طرف زبردستی بے دخل کیا جا رہا ہے، بغیر اس کے کہ ان کی سلامتی یا بنیادی انسانی ضروریات کی کوئی ضمانت دی جا سکے۔

ادھر صحت کا نظام شدید بحران سے دوچار ہے۔ ہسپتال زخمیوں سے بھرے ہوئے ہیں، دواؤں اور آلات کی شدید کمی ہے۔ قابض اسرائیل کی منظم جنگی حکمت عملی براہ راست ہسپتالوں اور طبی سہولتوں پر بمباری کے ذریعے صحت کے ڈھانچے کو مفلوج کر رہی ہے اور ضروری آلات و ایندھن کی ترسیل روک دی گئی ہے۔

وزارت صحت نے آج جمعرات کو کہا کہ طبی عملہ شدید خطرات کے باوجود شہر غزہ کے باقی ماندہ فعال ہسپتالوں میں زخمیوں کو طبی سہولت دینے میں مصروف ہے۔ بیان میں زور دیا گیا کہ ہسپتالوں تک پہنچنا قابض اسرائیلی بمباری کے تسلسل کے سبب اب نہایت خطرناک بن چکا ہے۔

عینی شاہدین اور نامہ نگاروں کے مطابق آج صبح سویرے قابض اسرائیلی فوج نے صبرہ اور تل ہواء کے علاقوں میں، نیز شمال مغربی علاقوں الشیخ رضوان اور النصر میں درجنوں گھروں کو دھماکہ خیز مواد سے اڑا دیا۔ اس کے ساتھ ہی فضائی حملوں، گولی باری اور بھاری توپ خانے سے قذائف برسانے کا سلسلہ جاری رہا۔

قابض فوج نے 11 اگست کو شہر پر زمینی یلغار کا آغاز کیا تھا جو الزیتون کے علاقے سے شروع ہوا۔ اس کارروائی کو "عربات جدعون 2" کا نام دیا گیا۔ اس دوران قابض فوج نے گھروں کو بارودی روبوٹوں سے تباہ کیا، توپ خانے سے بمباری کی اور اندھا دھند فائرنگ کے ذریعے شہریوں کو زبردستی بے دخل کر دیا۔

القسام بریگیڈز نے قابض اسرائیلی ٹینک تباہ کر دیا
غزہ میں دشمن کے ٹھکانوں پر گولہ باری

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت حماس کے عسکری ونگ القسام بریگیڈز نے اعلان کیا ہے کہ انہوں نے قابض اسرائیل کے ایک "میرکاوہ" ٹینک کو تباہ کر دیا اور غزہ شہر میں قابض فوج کے ٹھکانوں کو مارٹر گولوں سے نشانہ بنایا۔ جمعرات کو جاری اپنے فوجی بیان میں القسام بریگیڈز نے بتایا کہ ہمارے مجاہدین نے محاذ سے واپسی پر تصدیق کی ہے کہ انہوں نے 29 ستمبر 2025ء کو غزہ شہر کے مغربی علاقے شارع النصر میں ایک طاقتور زمینی بم سے قابض اسرائیل کے "میرکافہ" ٹینک کو تباہ کر دیا۔ دھماکے سے ٹینک میں آگ بھڑک اٹھی اور اس کا عملہ ہلاک اور زخمی ہوا۔ ایک اور کارروائی میں القسام بریگیڈز نے غزہ شہر کے مشرقی علاقے التفاح محلے کے شمال میں دشمن کے کمانڈ اینڈ کنٹرول مرکز کو متعدد مارٹر گولوں سے نشانہ بنایا۔ گذشتہ روز بدھ کو بھی القسام مجاہدین نے جنوبی غزہ کے تل ال✻ؤی محلے میں "راہبات الوردیہ سکول" کے اندر قابض فوج کے سپاہیوں اور جنگی گاڑیوں کے ایک اجتماع کو مارٹر گولوں سے نشانہ بنایا۔ اسی طرح بدھ کی شام القسام بریگیڈز نے مقبوضہ شہر "اسدود" پر راکٹ حملہ کیا جو قابض اسرائیلی افواج کی جانب سے عام شہریوں کو نشانہ بنانے کے جواب میں کیا گیا۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ مزاحمت القسام بریگیڈز کی قیادت میں غزہ کے مختلف محاذوں پر قابض اسرائیلی افواج کے خلاف بہادری سے برسرپیکار ہے اور یہ تصادم صہیونی ریاست کی جانب سے دو برسوں سے جاری نسل کش جنگ کا جواب ہے۔

غزہ میں مزاحمتی فورس کا غدار ابوشباب کے ٹولے پر حملہ، کئی ہلاک اور زخمی

غزہ: غزہ میں ایک سکیورٹی ذریعے نے تصدیق کی ہے کہ مزاحمت سے وابستہ ایک سکیورٹی فورس نے رفح کے مشرقی علاقے میں غدار یاسر ابوشباب کے ٹھکانے پر کامیاب کارروائی کرتے ہوئے اس کے کرائے کے غداروں کو نشانہ بنایا، جس کے نتیجے میں ان میں کئی ہلاک اور زخمی ہو گئے۔ ذرائع کے مطابق "رادع" فورس کے مجاہدین نے ابوشباب کے غداروں کے اڈے پر دھاوا بولا جو قابض اسرائیلی فوج کی براہ راست سرپرستی اور سکیورٹی میں وہاں سرگرم تھے۔ فورس نے ایک برق رفتار اور نہایت خطرناک آپریشن میں ان غدار عناصر کے ساتھ آمنے سامنے جھڑپ کی اور انہیں جانی نقصان پہنچایا۔ ذرائع نے مزید بتایا کہ "رادع" فورس کے جوان کامیابی کے ساتھ اپنے ٹھکانے پر واپس لوٹ آئے۔ انہوں نے واضح کیا کہ قابض اسرائیل کی ٹینکوں کے پیچھے چھپنے سے بھی غداروں کو تحفظ نہیں مل سکتا۔

نرس تسنیم الہمص کی زندگی کی مکمل ذمہ داری قابض اسرائیل پر عائد ہوتی ہے: فلسطینی لاپتہ افراد کا مرکز

غزہ: فلسطینی لاپتہ اور جبری طور پر غائب کیے گئے افراد کے مرکز نے بتایا ہے کہ قابض اسرائیل کی ایک مسلح فورس، جس کے پانچ ارکان نے خان یونس کے جنوبی حصے میں ایک طبی پوائنٹ سے چوبیس نرس تسنیم الہمص کو اغوا کیا اور انہیں رفح کے اس علاقے میں منتقل کر دیا جو قابض اسرائیلی فوج کے کنٹرول میں ہے۔

مرکز نے جمعرات کو مرکز اطلاعات فلسطین کو موصولہ ایک بیان میں وضاحت کی کہ یہ اغوا اس وقت عمل میں آیا جب تقریباً دو ماہ قبل ان کے والد ڈاکٹر مروان الہمص کو، جو فیلڈ ہسپتالوں کے ڈائریکٹر ہیں، اسی طرح قابض اسرائیل نے اغوا کیا تھا اور بعد میں ان کی موجودگی اسرائیلی جیلوں میں ظاہر ہوئی۔

مرکز نے کہا کہ قابض اسرائیل نرس تسنیم کی زندگی کی مکمل ذمہ دار ہے اور اسے فوری طور پر ان کا اور ان کے والد کا پتہ اور مقام ظاہر کرنے اور دونوں کی رہائی یقینی بنانے کا پابند ہے۔

بیان میں اس بات پر زور دیا گیا کہ نرس تسنیم الہمص کو اس انداز میں اغوا کرنا اس بات کی واضح مثال ہے کہ قابض اسرائیلی فوج اپنی خفیہ فورسز اور مسلح ٹولیوں کو استعمال کر کے لوگوں کو اغوا کرتی ہے اور پھر انہیں جبری طور پر غائب کر دیتی ہے۔

مرکز نے مزید کہا کہ "قابض اسرائیل اس جرم کا مرتکب ہوا ہے کہ اس نے ایک نرس کو اس کے طبی نقطے سے اٹھایا جو بین الاقوامی انسانی قانون کے تحت مکمل طور پر تحفظ کا حق رکھتا ہے۔" مرکز نے خبردار کیا کہ نرس تسنیم کو تشدد کا نشانہ بنایا جا سکتا ہے یا انہیں اور ان کے والد کو بلیک میل اور دباؤ کے ذریعے جھوٹے اعترافات پر مجبور کرنے کی کوشش کی جا سکتی ہے۔ مرکز نے بتایا کہ اسے متعدد نئے واقعات کے بارے میں اطلاعات ملی ہیں جہاں غزہ شہر میں فضائی بمباری یا قابض فوج کے زمینی حملوں کے باعث لوگ لاپتہ ہوئے ہیں اور ان کی لاشوں تک کو ملبے سے نکالنا ممکن نہیں رہا۔

مرکز نے عالمی برادری، انسانی حقوق کے اداروں اور متعلقہ تنظیموں سے مطالبہ کیا کہ وہ فوری مداخلت کریں تاکہ ڈاکٹر مروان الہمص اور ان کی بیٹی کو رہا کرایا جا سکے، ان کی سلامتی کو یقینی بنایا جا سکے اور اسرائیلی جیلوں میں قید لاپتہ اور جبری طور پر غائب کیے گئے افراد کے مسئلے کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جا سکے۔ عائلی ذرائع نے بھی تصدیق کی تھی کہ نرس تسنیم کو خان یونس کے جنوبی حصے میں ایک طبی نقطے سے قابض اسرائیل کی خصوصی فورس نے اغوا کیا تھا۔

یاد رہے کہ 21 جولائی کو قابض اسرائیل کی ایک خصوصی فورس نے ڈاکٹر مروان الہمص کو اس وقت اغوا کیا جب وہ خان یونس کے مغربی حصے میں واقع ریڈ کراس ہسپتال کے دورے پر تھے۔ غزہ کی وزارت صحت کے ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر منیر البرش نے اس وقت کہا تھا کہ قابض اسرائیل نے ڈاکٹر مروان الہمص کو ریڈ کراس فیلڈ ہسپتال کے سامنے سے اٹھایا جو "فش فرش" کے قریب واقع ہے، اور یہ اقدام غزہ کے طبی عملے کے خلاف ایک مجرمانہ حملہ ہے۔

غزہ میں نسل کشی روکنے کے لیے قابض اسرائیل پر پابندیاں عائد کی جا سکتی ہیں: لکسمبرگ

برسلز: یورپی یونین کے رکن ملک لکسمبرگ نے کہا ہے کہ قابض اسرائیل کو غزہ میں جاری نسل کشی روکنے پر مجبور کرنے کے لیے اس پر پابندیاں عائد کی جا سکتی ہیں۔ لکسمبرگ نے واضح کیا کہ آزاد ریاست فلسطین کو تسلیم کرنا مشرق وسطیٰ میں پائیدار امن کی خواہش اور غزہ کی پٹی کی ناقابل قبول صورتحال کو مسترد کرنے کا اظہار ہے۔ لکسمبرگ کے وزیر اعظم لوک فریڈن نے الجزیرہ کو دیے گئے ایک انٹرویو میں کہا کہ اب وقت آ گیا ہے کہ تمام اسیران کو رہا کیا جائے، جنگ کا مکمل خاتمہ ہو اور انسانی امداد کو غزہ کے اندر جانے دیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست فلسطین کو تسلیم کرنے کا فیصلہ اس نازک لمحے میں فلسطینی عوام کے لیے امید کی ایک نئی کرن ہے، کیونکہ ہمیں اچھی طرح معلوم ہے کہ بنجمن نیتن یاہو کی حکومت اور کسی حد تک حماس بھی دو ریاستی حل کی خواہاں نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ یہ فیصلہ بین الاقوامی قانون کے تحت اس حل کے نفاذ کی جانب ایک روڈ میپ ہے۔ فریڈن نے اعتراف کیا کہ فلسطینی اتھارٹی میں اصلاحات کی ضرورت ہے، تاہم انہوں نے زور دیا کہ قابض اسرائیل کو غزہ سے انخلا کرنا ہو گا، انسانی امداد کو اندر جانے دینا ہو گا اور اسیران کو رہا کرنا ہو گا، کیونکہ موجودہ صورتحال کسی طور قابل قبول نہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ تمام ثالثین کو امن کے حل تک پہنچنا چاہیے اور انہیں اس سلسلے میں ہمارا بھرپور تعاون حاصل ہے۔ گلوبل صمود فلوٹیلا پر قابض اسرائیلی فوج کے حملے اور انسانی امدادی جہازوں کے اغوا کے بارے میں پوچھے گئے سوال پر فریڈن نے کہا کہ وہ تازہ ترین تفصیلات سے واقف نہیں، تاہم انہوں نے زور دیا کہ تمام ذمہ داران بالخصوص قابض اسرائیل کو امداد کے قافلوں کو غزہ تک رسائی دینے کی اجازت دینی چاہیے۔ انہوں نے بتایا کہ انہوں نے قابض اسرائیل کے وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو، جو عالمی فوجداری عدالت کو مطلوب ہیں، پر واضح کیا ہے کہ غزہ میں لوگوں کو بھوکا رکھنا کسی صورت قابل قبول نہیں۔ یورپ کی جانب سے قابض اسرائیل پر پابندیوں کی تجویز پر بات کرتے ہوئے فریڈن نے کہا کہ یہ حکومتوں پر دباؤ ڈالنے کا ایک مؤثر طریقہ ہے۔ یورپ نے روس کے ساتھ بھی یہی طریقہ اختیار کیا تھا اور وہ ذاتی طور پر قابض اسرائیل کے خلاف پابندیوں کے پیکج کے نفاذ کے حامی ہیں، لیکن یہ معاملہ یورپی ممالک کے اتفاق رائے کا متقاضی ہے جو بعض پیچیدگیوں کا باعث بنا ہوا ہے۔

ٹرمپ کا غزہ سے متعلق منصوبہ خامیوں سے بھرا ہے: مصر کی وزارت خارجہ

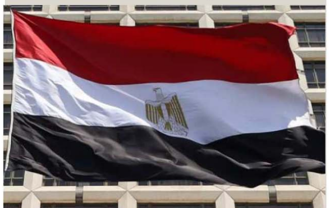

قاہرہ: مصر کے وزیر خارجہ بدر عبدالعاطی نے کہا ہے کہ "ٹرمپ کا غزہ کے حوالے سے تجویز کردہ منصوبہ کئی خامیوں کا شکار ہے جنہیں بھرنے کی ضرورت ہے"۔ انہوں نے یہ بات فرانسیسی انسٹیٹیوٹ فار انٹرنیشنل ریلیشنز میں خطاب کرتے ہوئے کہی۔ بدر عبدالعاطی کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا غزہ کے بارے میں منصوبہ اب بھی متعدد پہلوؤں پر مزید بات چیت کا متقاضی ہے، خاص طور پر حکمرانی اور سکیورٹی کے معاملات پر بات کی ضرورت ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ "ہم انتہائی محتاط ہیں اور اس وقت حماس کے ساتھ رابطے میں ہیں تاکہ ان کے ردعمل کو جان سکیں کہ وہ اس منصوبے کے بارے میں کیا سوچتے ہیں"۔ مصری وزیر خارجہ نے واضح کیا کہ قاہرہ، قطر اور ترکیہ کے ساتھ مل کر حماس کو اس منصوبے کو قبول کرنے پر قائل کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ "ہم ان سے ملاقات کرتے ہیں، قطر میں اپنے بھائیوں کے ساتھ ہم آہنگی رکھتے ہیں اور ترکیہ میں اپنے ساتھیوں سے بھی رابطے میں ہیں تاکہ حماس کو مثبت جواب دینے پر آمادہ کیا جا سکے"۔ بدر عبدالعاطی نے متنبہ کیا کہ "اگر حماس نے ٹرمپ کا منصوبہ رد کر دیا تو حالات نہایت سخت اور پیچیدہ ہو جائیں گے اور مزید کشیدگی کا خدشہ ہے"۔ تاہم انہوں نے دوٹوک اعلان کیا کہ مصر کسی بھی صورت میں غزہ کے عوام کو بے دخل ہونے نہیں دے گا۔ ان کے بہ قول "اہل غزہ کو بے دخل کرنا دراصل فلسطینی قضیہ کو ختم کرنے کے مترادف ہو گا، اور مصر اس کی ہرگز اجازت نہیں دے گا"۔

تاریکی غزہ کے عوام کی ایک اور اذیت، 'موبائل بند ہوتا ہے تو جیسے زندگی کی ڈور کٹ جاتی ہے'

غزہ: غزہ کی سرزمین پر جاری قیامت خیز حالات میں جہاں ہر لمحہ قابض اسرائیل کے وحشیانہ قصف، تشرید اور اجتماعی قتل عام کے زخم تازہ کیے جا رہے ہیں، وہیں بجلی کی مسلسل بندش ایک اور گھاؤ کی طرح فلسطینیوں کی زندگی کو جہنم بنا رہی ہے۔ یہ تاریکی صرف روشنی کے فقدان کا نام نہیں بلکہ اس کا مطلب ہے اطمینان سے محرومی، سکیورٹی کا کھو جانا اور دنیا سے جڑنے والے واحد رشتے کا ٹوٹ جانا ہے۔

رات کا عذاب

لاکھوں بے گھر فلسطینی خیموں، ملبے تلے گرے مکانات اور اجڑی کھیتوں میں پناہ گزین ہیں۔ ان کے لیے رات کا مطلب صرف سورج کا غروب ہونا نہیں بلکہ ایک ایسا کربناک اندھیرا ہے جو گھنٹوں پر محیط ہو کر ان کے اعصاب کو مفلوج کر دیتا ہے۔

بچے خوف کے سائے میں کانپتے ہوئے سوتے ہیں، عورتیں اپنے معصوم بچوں کو دیسی طریقوں سے بہلانے کی کوشش کرتی ہیں اور بزرگ ہاتھ میں لاٹھی یا پھر کسی نیم مردہ موبائل کی ٹمٹماتی روشنی سے راستہ ڈھونڈتے ہیں۔

وہی موبائل فون جو کبھی تفریح یا روزگار کا ذریعہ تھا آج حیات کی ڈور بن چکا ہے۔ اسی کی روشنی سے راستہ ملتا ہے، اسی کے ذریعے استغاثے کی صدائیں بلند ہوتی ہیں اور اسی سے خبریں یا عزیز و اقارب کی خیریت معلوم کی جاتی ہے۔ لیکن بیٹری کے ختم ہوتے ہی یہ ڈور بھی ٹوٹ جاتی ہے اور یوں زندگی ایک دم رک جاتی ہے۔

شمالی غزہ سے بے گھر ہو کر دیر البلح آنے والے محمد مقداد کہتے ہیں کہ "جب میرے موبائل کی بیٹری ختم ہو جاتی ہے تو یوں لگتا ہے جیسے میں زندگی سے کٹ گیا ہوں۔ نہ اہل خانہ کی خیریت پوچھ سکتا ہوں نہ خیمے کو روشن کر سکتا ہوں۔ سب کچھ یکدم ختم ہو جاتا ہے۔"

پرانی سولر پلیٹوں یا چند بیٹریوں سے بنائے گئے عارضی چارجنگ پوائنٹس زیادہ دیر نہ چل سکے۔ یہ سہولت چند گھرانوں کے لیے تھی لیکن اب وہاں سیکڑوں لوگ قطاروں میں لگتے ہیں۔ بسا اوقات ایک دن کی باری لگتی ہے اور پھر بھی یہ یقین نہیں کہ موبائل آن ہو گا یا نہیں۔ برتج کیمپ کے محمود ریحان بتاتے ہیں کہ "مشینیں جواب دے رہی ہیں۔ چارجروں کا ایک ایک کر کے جل جانا عام ہو گیا ہے۔ لوگ قطاروں میں گھنٹوں کھڑے رہتے ہیں، بعض تو اپنی باری نہ کھونے کے لیے وہیں سو جاتے ہیں۔ دن بھر رابطہ ممکن نہیں ہوتا اور رات کو اندھیرے میں ایک دوسرے سے ٹکرا جاتے ہیں"۔ شیخ رضوان کی صفاء الاستاذ کہتی ہیں کہ "میرے بچے اندھیرے میں سوتے ہیں۔ کئی دن سے فون چارج نہ کر سکی ہوں، بیٹیوں سے رابطہ ٹوٹ گیا ہے۔ ہمارے ہاتھ کا ٹارچ بھی ختم ہو چکا ہے، زندگی میں کوئی روشنی باقی نہیں رہی۔" دیر البلح کی منڈی میں محمد ابو العطا نے چارجنگ پوائنٹ قائم کیا تھا لیکن اب وہ بھی مجبور ہیں: "رش نے میری سولر پلیٹیں اور بیٹریاں تباہ کر دیں۔ بجلی اتنی غیر مستحکم ہے کہ کبھی فون چارج ہونے کے بجائے جل جاتا ہے۔ شاید مجھے یہ پوائنٹ بند کرنا پڑے۔"

زندگی کے ہر پہلو پر اثرات

یہ بحران صرف رابطے اور روشنی تک محدود نہیں۔ کھانے پینے کی اشیاء کو محفوظ رکھنا تقریباً ناممکن ہو چکا ہے۔ ہسپتال اور طبی مراکز تباہی کے دہانے پر ہیں۔ پانی کی سپلائی تک معجزاتی جدوجہد کا تقاضا کرتی ہے۔

خان یونس کے قریب خیمے میں مقیم ابو خالد اپنے بچوں کے کرب کا حال یوں بیان کرتے ہیں: "میرے چھوٹے بچے سونے سے پہلے مجھ سے روشنی مانگتے ہیں۔ مجبوراً میں خیمے کے باہر آگ جلاتا ہوں تاکہ انہیں کچھ تسلی ہو جائے۔ مگر دھواں ان کے لیے نئی اذیت بن جاتا ہے۔" ان حالات میں کچھ نوجوان پرانی گاڑیوں کی بیٹریوں سے عارضی چارجنگ کا انتظام کرتے ہیں، کچھ چھوٹے پیمانے پر توانائی کے تجربات کرتے ہیں۔ لیکن یہ سب وقتی اور کمزور تدابیر ہیں جو ضرورت کے بوجھ تلے فوراً دم توڑ دیتی ہیں۔ یہ منظر ثابت کرتا ہے کہ روشنی محض مادی ضرورت نہیں بلکہ انسانی اور روحانی ضرورت ہے۔ مسلسل اندھیرا خوف اور ذہنی دباؤ کو بڑھاتا ہے اور فلسطینیوں کی تنہائی کو کئی گنا گہرا کر دیتا ہے۔ غزہ میں بیٹری بجھنا امید کے بجھنے کے مترادف ہے اور چراغ کا بجھنا ایک نہ ختم ہونے والی طویل اور سرد رات کا سامنا ہے۔ سوال مگر اپنی جگہ قائم ہے: ایک محصور شہر کیسے تاریکی کے اس سمندر میں زندگی کی رمق قائم رکھ سکتا ہے؟ انسان کس طرح بغیر روشنی، بغیر رابطے اور بغیر امید کے جیتا ہے؟

غزہ، جو بمباری اور بھوک کے سامنے صبر و صمود کی دیوار بنا کھڑا ہے، اب ایک اور ہولناک معرکے میں ہے: یہ ہے روشنی کا معرکہ، یہ ہے بقا کی جنگ جو بجلی کی آخری سانسوں کے ساتھ لڑی جا رہی ہے۔

فلسطینی خاندانوں کے لیے خصوصی ویزہ پروگرام بنایا جائے: برطانوی رکن پارلیمنٹ کا مطالبہ

لندن: برطانیہ کی لیبر پارٹی کی رکن پارلیمنٹ مارشا ڈی کورڈووا نے وزیر اعظم کیر اسٹارمر کو دوسرا خط لکھا ہے جس میں انہوں نے مطالبہ کیا ہے کہ غزہ کے فلسطینیوں کے لیے خصوصی ویزہ پروگرام بنایا جائے تاکہ وہ برطانیہ آ کر اپنے اہل خانہ سے مل سکیں۔

مارشا نے خط میں کہا کہ 'اب پہلے سے کہیں زیادہ ضروری ہے کہ برطانوی شہریوں اور رہائشیوں کے وہ خاندان جو غزہ میں محصور ہیں ان کی مدد کی جائے۔ جیسا کہ ہم جانتے ہیں، غزہ میں اب تک 65 ہزار 419 افراد شہید اور ایک لاکھ 67 ہزار 160 زخمی ہو چکے ہیں'۔

یہ خط بدھ کو وزیر اعظم اور وزیر داخلہ شبانہ محمود کو ارسال کیا گیا۔ اس سے قبل 29 جون کو ایک مشترکہ خط بھیجا گیا تھا جس پر مارشا کے ساتھ ساتھ 35 لیبر ارکان پارلیمنٹ اور ہاؤس آف لارڈز کے اراکین نے دستخط کیے تھے مگر اس کا تاحال کوئی جواب نہیں آیا۔ مارشا نے اپنے بیان میں کہا کہ 'ہم اس وقت غزہ میں ایک نسل کشی کا سامنا کر رہے ہیں جیسا کہ اقوام متحدہ بھی واضح کر چکی ہے۔ شہداء کی تعداد مسلسل بڑھ رہی ہے اور انسان کے پیدا کردہ قحط نے کسی کو نہیں بخشا۔ برطانوی شہریوں کے رشتہ دار جنگی علاقے میں محصور ہیں۔ اسی لیے میں نے حکومت کو دوبارہ خط لکھا تاکہ انہیں غزہ خاندان ویزہ پروگرام شروع کرنے پر آمادہ کیا جا سکے'۔

انہوں نے وضاحت کی کہ اس پروگرام کے تحت فلسطینیوں کو غزہ سے نکلنے اور برطانیہ میں اپنے اہل خانہ سے ملنے کا موقع ملے گا۔ پچھلے مہینے ہی برطانوی حکومت نے فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کا اہم قدم اٹھایا تھا۔

انہوں نے مزید کہا کہ غزہ خاندان ویزہ پروگرام اگلا عملی اقدام ہو گا جو لوگوں کو تحفظ دے گا اور برطانیہ کو عالمی سطح پر اپنی اعلیٰ اقدار پر قائم رہنے میں مدد دے گا۔

یہ پروگرام یوکرائن خاندان ویزہ پروگرام کی طرز پر ہو گا جس کے تحت یوکرائن کے شہری اپنے اہل خانہ سے ملنے، برطانیہ میں رہنے، کام کرنے اور تعلیم حاصل کرنے کے لیے تین سال تک آ سکتے ہیں۔

یاد رہے کہ برطانوی لیبر پارٹی کے نمائندوں نے گذشتہ پیر کو لیورپول میں منعقدہ اپنی سالانہ کانفرنس میں اس حقیقت کو تسلیم کیا تھا کہ قابض اسرائیل غزہ میں نسل کشی کر رہا ہے۔ انہوں نے قابض اسرائیل پر مکمل پابندیوں اور برطانیہ کی جانب سے اسلحہ کی ترسیل کے مکمل خاتمے کا بھی مطالبہ کیا تھا تاکہ عالمی قانون کی پاسداری کی جا سکے۔

قابض اسرائیل کی بحری قزاقی: گلوبل صمود فلوٹیلا کے انسانی حقوق کے کارکنوں کی نمائندگی کا اعلان

لندن: انسانی حقوق کے ادارے "عدالہ" نے اعلان کیا ہے کہ وہ ان بین الاقوامی کارکنوں کی قانونی نمائندگی کرے گا جنہیں قابض اسرائیلی فوج نے گلوبل صمود فلوٹیلا کی کشتیوں پر کھلے سمندر میں اغوا کر لیا تھا۔ عدالہ نے سخت ترین الفاظ میں اس غیر قانونی کارروائی کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ صمود فلوٹیلا ایک پرامن انسانی مشن تھا جس کا مقصد غزہ پر مسلط غیر قانونی محاصرہ توڑنا اور محصور عوام تک انسانی امداد پہنچانے کے لیے محفوظ راستہ کھولنا تھا، تاکہ جاری نسل کشی اور مظالم کے باوجود زندگی کی رمق قائم رکھی جا سکے۔ عدالہ کے مطابق اب تک فلوٹیلا کی 40 سے زائد کشتیوں میں سے 20 کو قابض اسرائیلی بحریہ نے روکا اور اغوا کر لیا ہے جبکہ دیگر کئی کشتیوں کا رابطہ منقطع ہے اور ان کا حال نامعلوم ہے۔ بین الاقوامی پانیوں میں پُرامن شہریوں کو اغوا کرنا بین الاقوامی قوانین کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ ادارے نے اعلان کیا کہ وہ ان کارکنوں کی قانونی جنگ قابض اسرائیلی حکام کے سامنے لڑے گا اور ان کی غیر قانونی حراست کو چیلنج کرے گا۔ ساتھ ہی اس نے قابض اسرائیل سے مطالبہ کیا کہ وہ فوری طور پر اپنی یہ بحری قزاقی بند کرے، تمام گرفتار شدہ کارکنوں اور خواتین کو رہا کرے، چھینی گئی کشتیوں اور ضبط کی گئی امدادی سامان واپس کرے اور فلوٹیلا کو بلا رکاوٹ غزہ پہنچنے کی اجازت دے۔ واضح رہے کہ آج جمعرات کو گلوبل صمود فلوٹیلا کے منتظمین نے بتایا تھا کہ قابض اسرائیلی فوج نے بین الاقوامی پانیوں میں پرامن قافلے کی کشتیوں کو روکا اور سینکڑوں رضا کاروں کو اغوا کر لیا۔ رپورٹ کے مطابق 47 ممالک سے تعلق رکھنے والے 443 سے زائد انسانی حقوق کے کارکن غیر قانونی طور پر قابض اسرائیل کی قید میں ہیں۔

گلوبل صمود فلوٹیلا کو روکنا غزہ کو بھوکا رکھنے کی سازش ہے: ایمنسٹی انٹرنیشنل

غزہ: ایمنسٹی انٹرنیشنل نے کہا ہے کہ قابض اسرائیل کی جانب سے گلوبل صمود فلوٹیلا کو غیر قانونی طور پر روکنا اس بات کا ثبوت ہے کہ وہ غزہ کے عوام کو بھوکا رکھنے کی پالیسی جاری رکھنا چاہتا ہے۔ تنظیم نے بیان دیا کہ فلوٹیلا کو روکنے کا مقصد صرف یہ ہے کہ وہ آوازیں دبائی جا سکیں جو غزہ میں ہونے والی نسل کشی کے خلاف بلند ہو رہی ہیں۔ ایمنسٹی نے وضاحت کی کہ غزہ کی پٹی میں تقریباً 42 ہزار افراد ایسے ہیں جن کی زندگیاں شدید زخموں کی وجہ سے بدل چکی ہیں جن میں ہر چار زخمیوں میں سے ایک بچہ ہے۔ آج اس سے قبل گلوبل صمود فلوٹیلا نے اعلان کیا تھا کہ قابض اسرائیل نے بین الاقوامی پانیوں میں پرامن بحری قافلے کی کشتیوں کو روک کر سینکڑوں رضا کاروں کو اغوا کر لیا ہے۔ تنظیم نے مزید کہا کہ 47 ممالک کے 443 سے زیادہ رضا کار غیر قانونی طور پر قابض اسرائیل کی قید میں ہیں۔ ان رضا کاروں پر پانی کی توپوں سے حملہ کیا گیا، گندے پانی سے نہلایا گیا اور ان کے رابطوں میں خلل ڈالا گیا۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو۔ کے۔) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گروپیری بار برمنگھم بی-42 آئی آر جی یو۔ کے۔ سے شائع کیا۔ پروپرائٹر و گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈنٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+

قارئین کو مشورہ: "صحافت" میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔